قومی نصاب برائے خواندگی

(بنیادی خواندگی اور سادہ حساب، عملی خواندگی اور آمدنی بڑھانے والی مہارتیں)

2007ء

تیار کردہ

شعبہ نصاب ، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان

بتعاون: یونیسکو(UNESCO) ، ایسرا (ESRA)

فہرست مندرجات

سلسلہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	7
1۔ حصہ اول	تعارف	9
	1.1۔ تناظر اور جواز	11
	1.2۔ خواندگی کا تصور اور تعریفات	12
	1.3۔ اصطلاح خواندگی کی بصیرت اور فلسفہ	12
	1.4۔ خواندگی نصاب کے اغراض و مقاصد	13
	1.4.1۔ اغراض	13
	1.4.2۔ قومی خواندگی نصاب کے مقاصد	13
	1.5۔ ہدفی گروہ اور خصوصی توجہ	13
	1.6۔ نصاب خواندگی کی تیاری کا عمل	14
	1.7۔ نصاب خواندگی کی ساخت اور اجزا کا باہمی ربط	15
	1.8۔ نصاب کے نفاذ کی مجموعی حکمت عملی	16
2۔ حصہ دوم	خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں	19
	2.1۔ سیاق و سباق اور دلیل اساسی	21
	2.2۔ تعریف	21
	2.3۔ خصوصی مقاصد	22
	2.4۔ خواندگی سطحیں، مقاصد اور متوقع حاصلات	22
	2.4.1۔ پہلی سطح (مساوی 1 + کلاس تشخیصی معیار)	22
	2.4.2۔ دوسری سطح (مساوی 2 + کلاس تشخیصی معیار)	22
	2.4.3۔ تیسری سطح (مساوی 4 + کلاس تشخیصی معیار)	23
	2.5۔ نصاب کے تعلیمی حاصلات کا خلاصہ گرڈ (سطح وار)	23
	2.6۔ تخصیص وقت	24
	2.7۔ تشخیصی جائزہ اور سندکاری	25
	2.8۔ حکمت عملیاں	25
	2.9۔ خاکہ قومی نصاب برائے خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں	26
	2.9.1۔ پہلی سطح خواندگی	26
	2.9.2۔ درمیانی سطح خواندگی	32

	2.9.3۔ خود تحصیلی خواندگی	33
3۔ حصہ سوم	عملی خواندگی	35
	3.1۔ عملی خواندگی کا تناظر اور جواز	37
	3.2۔ عملی خواندگی کا تصور	37
	3.3۔ عملی خواندگی نصاب کے خصوصی مقاصد	37
	3.4۔ فہرست موضوعات	38
	3.5۔ عنواناتی خاکہ	38
	3.5.1۔ اسلامی تعلیمات	38
	3.5.2۔ اقدار اور رویے	39
	3.5.3۔ اخلاقیات	40
	3.5.4۔ حقوق و فرائض	41
	3.5.5۔ ہمارا ماحول اور اس کا تحفظ	43
	3.5.6۔ صحت اور غذا	44
	3.5.7۔ ماں اور بچے کی نگہداشت	45
	3.5.8۔ سڑک پر سلامتی	46
	3.5.9۔ آفات میں بندوبست	47
	3.5.10۔ زندگی کی مہارتیں (حل تنازع، فیصلہ کاری وغیرہ)	48
	3.5.11۔ آئی ٹی پر خصوصی توجہ کے ساتھ تکنیکی خواندگی	49
	3.5.12۔ صنفی مساوات اور سماجی مسائل	50
4۔ حصہ چہارم	آمدنی بڑھانے والی مہارتیں	53
	4.1۔ تناظر اور جواز	55
	4.2۔ عمومی مقاصد	55
	4.3۔ نصاب کے رہنما اصول	55
	4.3.1۔ مرغبانی	56
	4.3.2۔ ماہی پروری	57
	4.3.5۔ بھیڑیں پالنا	59
	4.3.6۔ فصلوں کا ادل بدل	60

	4.3.7۔ کھمبیاں اگانا	61
	4.3.8۔ مقامی دستکاریاں (ٹائی ڈائی تکنیک)	61
	4.3.9۔ اونی کمبل اور فرشی غالیچے بننا	62
	4.3.10۔ لباس سازی	63
	4.3.11۔ کشیدہ کاری	64
	4.3.12۔ غذا کی تیاری اور تحفظ	64
5۔ حصہ پنجم	رہنما اصول	67
	5.1۔ مواد کی تیاری کے رہنما اصول	69
	5.2۔ اساتذہ کے لیے رہنما اصول	70
	5.3۔ مواد پیش کرنے کا اسلوب	71
6۔ ضمیمے	1۔ نصابی ٹیم	74
	2۔ تکنیکی کمیٹی	75
	3۔ صوبائی جائزہ ٹیم پنجاب، لاہور	76
	4۔ صوبائی جائزہ ٹیم سندھ، کراچی	77
	5۔ صوبائی جائزہ ٹیم سرحد، پشاور	78
	6۔ صوبائی جائزہ ٹیم بلوچستان، کوئٹہ	79
	7۔ قومی جائزہ کمیٹی	80

پیش لفظ

خواندگی زندگی بھر حصول علم کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور یوں پائیدار انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ خواندگی افراد، گروہوں اور قوموں کو معاشرتی اور معاشی ترقی میں موثر اور مثبت انداز میں شریک ہونے کے قابل بناتی ہے۔ کسی ملک کی ترقی زیادہ تر اس کی خواندہ آبادی کی تعداد اور معیار پر منحصر ہوتی ہے۔ کئی دوسرے ترقی پذیر ملکوں کی طرح پاکستان کو بھی اپنے انسانی مسائل کو فوری طور پر تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ان کی مخفی صلاحیتوں کی تشکیل اور توسیع کر کے قومی ترقی کے لیے کام میں لایا جائے۔ یہ بات شدت سے محسوس کی جارہی ہے کہ نوجوانوں اور بالغوں کی ضروریات اور تعلیمی عمل ان سے مختلف ہے جو رسمی نظام میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ عمر میں بڑے لوگوں کے لیے مختلف ماحول اور تعلیمی انداز کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ نیم رسمی تعلیم اور تعلیم بالغاں کے پروگراموں کے لیے مخصوص نصاب، تعلیمی مواد اور طریق تدریس کی تیاری کی ضرورت سامنے آتی ہے۔

اس تناظر میں وزارت تعلیم نے 2003ء میں ہونے والی اپنی پالیسی دستاویز "اقوام متحدہ کے عشرہء خواندگی (2003-2012ء) کی حکمت عملی کے لائحہ عمل کے رہنما اصول" میں خواندگی کے لیے قومی نصاب کی تیاری کی سفارش کی تھی۔ جلد ہی یہ قدم اٹھا لیا گیا اور تعلیمی شعبے میں اصلاحات میں مدد دینے والا ادارہ (Education Sector Refom Association) کے تعاون سے وزارت تعلیم کے شعبہ نصاب نے 2005ء میں نوجوانوں اور بالغوں کی خواندگی کے لیے قومی رہنما اصول وضع کیے۔ ان رہنما اصولوں کی تیاری میں صوبائی محکمہ ہائے تعلیم، ماہرین، غیر سرکاری تنظیموں اور دوسرے صائب الرائے افراد سے بھرپور مشاورت کی گئی تھی اور اب اسے قومی نصاب برائے خواندگی کی تیاری میں بنیادی دستاویز کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

خواندگی پروگراموں کی تکمیل کی راہ میں متعلم کا خواندگی مرکز میں موجود رہنا سب سے بڑا مسئلہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس مسئلے سے نبٹنے کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے کہ متعلم کی ضرورتوں اور دلچسپیوں کی خاطر نصاب میں دو مزید عناصر کو شامل کیا جائے یعنی عملی خواندگی (Functional Literacy) اور آمدنی بڑھانے والی مہارتیں (Income) Generating Skills۔ عملی خواندگی کے حصے میں متعلم کی عمومی اور روزمرہ ضروریات اور دلچسپیوں سے متعلق بارہ عنوانات شامل کیے گئے ہیں۔ آمدنی بڑھانے والی مہارتوں کے حصے میں دیہی اور شہری علاقوں کے متعلم خواتین و حضرات کے لیے بارہ مہارتیں شامل کی گئی ہیں۔ ایسی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے، جو کم سے کم آلات (Equipment)، معاونات (Tools) اور سرمائے سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ لیکن یہ کوئی جامع فہرست نہیں اور یہ بدلتی ضرورتوں کے مطابق تبدیلی/اضافے/حذف کی مرہون ہے۔

بنیادی خواندگی کے حصے میں تین سطحیں متعارف کرائی گئی ہیں۔ ان میں پڑھنے، لکھنے اور حساب کی مہارتیں اس طرح شامل کی گئی ہیں کہ رسمی تعلیم کی سطح پر خواندگی مہارتوں کی تقویت کے ساتھ ساتھ زندگی بھر تحصیل علم کا مقصد حاصل ہو سکے۔ جائزہ کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ جس کی بنیاد پر متعلم کو سرٹیفکیٹ اور خواندگی پروگرام/ مرکز کو اعزاز حاصل ہوگا۔ نصاب کے مطابق متعلم کی خواندگی مہارتوں کا جائزہ لینے کے لیے آزمائشی مشقیں وضع کی جائیں گی۔

قومی نصاب برائے خواندگی کی تیاری یونیسکو (UNESCO) اور ESRA کی مالی اور تکنیکی معاونت ہی سے ممکن ہو سکی ہے۔ اس قومی عمل میں ان کی شرکت کے لیے ہم ان کے شکرگزار ہیں۔ اس عمل میں شامل ان تمام صائب الرائے افراد اور اداروں کی دلچسپی اور تعاون کے لیے بھی ممنون ہیں، خصوصاً اسلام آباد سے NCHD، پنجاب سے بنیاد (BUNYAD) اور پاکیڈ (PACADE)، سندھ سے سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، سرحد سے ایلیمنٹری ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور بلوچستان سے سوسائٹی کے علاوہ وفاقی (SOUETS) اور صوبائی سطح کے غیر سرکاری اور سرکاری اداروں اور محکموں کے نام مساوی طور پر اہم ہیں۔

ہم اس نصاب کو زیادہ موثر بنانے کے لیے ہر قسم کی تجاویز اور تبصرے کو خوش آمدید کہیں گے۔

عارف مجید

جائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر

شعبہ نصاب

وزارت تعلیم ، اسلام آباد

حصہ اول

تعارف

بنائی گئی ہے۔ خواندگی کے لیے قومی نصاب کی تیاری قومی کوششوں کو ہم آہنگ کرنے اور خواندگی کو بنیادی تعلیم کے پروگراموں میں مرکزی مقام دلانے کی کوشش ہے تاکہ پاکستان کو ایک خواندہ معاشرے میں بدلا جاسکے۔

1.2 خواندگی کا تصور اور تعریفات

خواندگی کے تصور اور تعریف کے حوالے سے متعدد آرا موجود ہیں۔ خواندگی کو مختلف زاویوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ محض حروف تہجی کو پہچاننے کی مہارت خیال کی جاسکتی ہے۔ بعض لوگ خواندگی کی ابلاغی خاصیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں ،جو تحریری معلومات و پیغامات کو سمجھنے اور زبانی پیغامات کو بیان کرنے کی اہلیت ہے۔ بعض حالات میں خواندگی کو سماجی تبدیلی لانے یا عوام میں سیاسی فلسفہ اجاگر کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ بعض لوگ اس خیال کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں کہ خواندگی کا کسانوں اور مزدوروں کی پیداواری صلاحیت پر مثبت اثر ہوتا ہے۔

کئی بین الاقوامی ادارے خواندگی کی روایتی تعریف استعمال کر رہے ہیں، جو ایک مختصر سادہ فقرے یا پیراگراف کو سمجھ کر پڑھنے ،لکھنے اور سادہ حساب دانی کی صلاحیت تک محدود ہے۔ خواندگی کے عملی پہلو کا مثبت اظہار بعد میں شامل ہوا۔ کسی فرد کے کے لیے خواندگی کی مہارتوں کو زندگی کی روز مرہ صورت حال کو بہتر بنانے میں استعمال کرنا خواندگی کا انتہائی اولین مقصد ٹھہرایا گیا۔ عملی خواندگی کی مندرجہ ذیل تعریف اس پہلو کو واضح کرتی ہے :۔

> "کوئی فرد عملی طور پر اس وقت خواندہ ہوتا ہے جب وہ لکھنے پڑھنے کا وہ علم اور مہارت حاصل کرلیتا ہے جو اسے ان تمام سرگرمیوں میں موثر طور پر شامل ہونے کے قابل بناتے ہیں جو اس کی ثقافت یا گروپ میں عموما خواندگی سمجھی جاتی ہے۔"

حال ہی میں Actionaid International نے یونیسکو کے تعاون سے 47 ملکوں کے خواندگی کے پروگراموں کے 142 منتظمین اور ماہرین سے خواندگی کا ایک مشترکہ تصور اور تعریف وضع کرنے کے لیے مشاورت کی جس کے نتیجے میں خواندگی کا مندرجہ ذیل مفہوم حاصل ہوا:۔

> "خواندگی پڑھنے ،لکھنے اور حساب کرنے کی مہارتوں کے حصول سے متعلق ہے تاکہ اس سے فعال شہریت،بہتر صحت اور روزگار اور صنفی مساوات حاصل ہو۔ چنانچہ خواندگی پروگراموں کا مقصد ان مہارتوں کا حصول ہونا چاہیے ۔"(2)

مندرجہ بالا مفہوم یہ واضح کرتا ہے کہ خواندگی کو صرف حروف تہجی کی پہچان یا سادہ الفاظ پڑھنے لکھنے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے ۔اس کا عملی اطلاق معاشرے کا فعال رکن بننے ،اپنی زندگی کا معیار بہتر بنانے ،روزگار کو بڑھانے اور صنفی مساوات اور دیگر معاشرتی معیار اور اقدار کے بارے شعور میں حاصل کرنے کے سلسلے میں مساوی اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ اگرچہ پڑھنے ،لکھنے اور حساب کرنے کی مہارتیں خواندگی کی بنیادیں استوار کرتی ہیں مگر اس کا منتہائے مقصود یہ ہے کہ ان مہارتوں کو نئے علوم اور معلومات حاصل کرکے معیار زندگی بہتر بنانے اور بالغ متعلم کے رویوں میں صحت مندانہ تبدیلی لانے میں استعمال کیا جائے۔

پڑھنے ،لکھنے اور حساب کرنے کی اہلیت کی سطح کے حوالے سے مختلف ملکوں نے خواندگی کے اپنے معیار اور تعریفیں وضع کر رکھی ہیں جو ان کی لسانی، معاشی اور معاشرتی ضرورتوں پر مبنی ہیں۔پاکستان میں خواندگی کی عام تعریف یہ ہے کہ قومی یا علاقائی زبانوں میں سادہ بیانات کو سمجھ کر پڑھنا ،لکھنا اور سادہ حساب کرنے کے قابل ہونا۔

1.3۔ اصطلاح خواندگی کی بصیرت اور فلسفہ

خواندگی کے قومی نصاب کی تیاری اور نفاذ اس فلسفے پر مبنی ہے کہ مفت بنیادی تعلیم ایک انسانی حق ہے اور خواندگی بغیر کسی کی مدد کے تحصیل علم کی منزل حاصل کرنے کی سمت پہلا قدم ہے۔ بنیادی تعلیم اور خواندگی انسان کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد دیتے ہیں۔ پاکستان کے آئین میں اسے یوں بیان کیا گیا ہے :۔

> "ریاست کم سے کم ممکنہ عرصے میں ناخواندگی کو دور کرے گی اور مفت اور لازمی ثانوی تعلیم مہیا کرے گی"۔(3)

سکول سے باہر ناخواندہ نوجوانوں اور بالغوں کے لیے خواندگی پروگرام اور خواندگی مہارتوں کے حصول کو انسان کی پوری زندگی کے دوران تعلیم کی ضرورت کے تناظر میں دیکھنا چاہیے ۔زندگی بھر تعلیم حاصل کرنے کا تصور انسانی وسائل کی ترقی کی بنیاد فراہم کرتا ہے اور انسان خواندگی کی مہارتوں کو لین دین کے معاملات میں بھرپور طریقے سے کام میں لاتا ہے۔ ٹیکنالوجی میں ہونے والی تبدیلیاں افراد ،گروہوں اور معاشروں سے یہ تقاضا کرتی ہیں کہ وہ اگر مقابلے کی اس دنیا میں آگے بڑھنا اور ترقی کرنا چاہتے ہیں تو وہ بنیادی خواندگی کی مہارتوں کو زیادہ پختہ کریں۔

1.4۔ خواندگی نصاب کے اغراض و مقاصد

قومی نصاب برائے خواندگی موجودہ خواندگی پروگراموں کے نتائج کو ہم آہنگ کرنے اور ان کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے ۔یہ اقدام وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے اس وعدے کی تکمیل کے ایک حصے طور پر کیا گیا ہے کہ تعلیم سب کے لیے (EFA) کے اہداف حاصل کیے جائیں گے اور ملک میں ایک خواندہ معاشرہ پیدا کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر قومی نصاب برائے خواندگی کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں :۔

1.4.1۔اغراض:۔

سکول سے باہر رہ جانے والے ایسے افراد جن کی عمر دس یا دس سال سے زائد ہو یا وہ افراد جو سکول میں داخل تو ہوئے مگر خواندگی کی منزل حاصل کرنے سے پہلے ہی سکول چھوڑ گئے، کو عملی زندگی میں کامیابی کے لیے بنیادی خواندگی اور حساب دانی کی مہارتیں بہم پہنچانا تاکہ وہ اپنی زندگیوں کا معیار بہتر بنا سکیں۔

1.4.2 نصاب خواندگی کے مقاصد

قومی نصاب برائے خواندگی مندرجہ ذیل مقاصد پورے کرنے میں مددگار ثابت ہوگا:۔

i۔ متعلّم کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری علم، اہلیتوں اور مہارتوں کی نشوونما کرنا۔

ii۔خواندگی اور حساب دانی کی مہارتوں کو مزید نکھارنے اور انھیں پائیدار بنانے کے لیے خواندہ ماحول کی تخلیق کی حوصلہ افزائی کرنا۔

iii۔موزوں طریقوں اور حکمت عملیوں کو اختیار کرکے تعلیمی معیار کو یقینی بنانا۔

iv۔ ایک بنیادی لائحہ عمل مہیا کرنا جو خواندگی اور حساب دانی کے پروگراموں کو معیاری اور پائیدار بنانے میں مدد دے سکے۔

v۔ تعلیم کے رسمی نظام میں نوخواندہ افراد کو شامل کرنے میں سہولت دینا۔

1.5 ہدفی گروہ (Target Group) اور خصوصی توجہ

خواندگی پروگرام سکول سے باہر اس آبادی (عمر10+) تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں جو کبھی سکول نہیں گئے یا کسی کی مدد کے بغیر پڑھنا لکھنا سیکھنے سے پہلے سکول چھوڑ گئے یعنی پرائمری تعلیم مکمل نہیں کر سکے تھے ۔چونکہ پاکستان میں ابھی تک سکول سے باہر آبادی کا زیادہ تر حصہ عورتوں پر مشتمل ہے۔ اس لیے انھیں راغب کرنے اور انکی ضرورتوں کو پورا کرنے اور خواندگی کی مہارتوں پر ان کی کامیاب دسترس کے لیے موزوں ماحول پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ اس لیے بھی دی جانی چاہیے کہ پاکستان کی زیادہ تر ناخواندہ آبادی دیہات میں رہتی ہے اور غربت کی وجہ سے ترقیاتی مواقع کی کمی کا شکار ہے۔

---

1. Gray, W.S. The Teaching of Reading and Writing, Paris, UNESCO 1956- Monograph on Fundamental Education, X.
2. UNESCO, Global Benchmarks for Adult Literacy, Global Campaign for Education (Action Aid International, 2005).
3. Government of Pakistan, 1973, Article 37-b, of The Constitution of Pakistan 1973, Islamabad.

1.6 خواندگی نصاب کی تیاری کا عمل

قومی نصاب برائے خواندگی کا ابتدائی خاکہ (The National Guidelines for Youth and Adult Literacy) کی شکل میں 2005 میں سامنے آیا۔ ان رہنما اصولوں کی تیاری کا عمل 2003ء میں شروع کیا گیا اور 2005ء میں مکمل ہوا۔ یہ رہنما اصول پاکستان میں خواندگی کی تعریفیں وضع کرنے کے جائزے سے شروع ہوئے اور بنیادی خواندگی کی تعریف پر نظرثانی کرتے ہوئے سادہ حساب کو شامل کرنے پر منتج ہوئے جو اس سے پہلے قومی تعریف میں شامل نہیں تھی۔ رہنما اصولوں میں خواندگی کی تین سطحیں وضع کی گئیں اور ان کے حصول کے لیے وقت کا دورانیہ تجویز کیا گیا۔ خواندگی نصاب کی ایک سرکاری دستاویز کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے وزارت تعلیم نے یونیسکو اور ESRA کی تکنیکی معاونت کے ساتھ 2006ء میں قومی نصاب برائے خواندگی کی تیاری کا عمل شروع کیا۔

مشاورتی عمل کے ذریعے وزارت تعلیم نے خواندگی نصاب کی تیاری کے عمل کی رہنمائی اور نگرانی کے لیے ایک سٹیرنگ کمیٹی (Steering Committee) تشکیل دی۔ اس کمیٹی میں NCHD، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پاکستان قومی کمیشن برائے یونیسکو، ESRA پروگرام، یونیسکو اور وزارت تعلیم کے شعبہ نصاب اور شعبہ پراجیکٹ کے نمائندے شامل تھے۔ نومبر اور دسمبر 2006ء میں اس کمیٹی کے دو اجلاس منعقد ہوئے اور جن میں بنیادی خواندگی، عملی خواندگی اور آمدن بڑھانے والی مہارتوں کے نصاب کا خاکہ بنانے کے لیے ماہرین کی تین کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ نصاب کا مسودہ تیار کرنے کے دوران حسب ذیل قومی اور بین الاقوامی دستاویزات پیش نظر رکھی گئیں۔

i. Principles of Curriculum Design for Literacy Training, ATLP, Volume No. 1989, UNESCO Principal Office for Asia and Pacific, Bangkok.

ii. Literacy and Non formal Education Curriculum Framework, Ministry of Education, Literacy Department, 2005, Afghanistan, Kabul.

iii. Curriculum Framework for Literacy Course in India.

iv. National Adult Literacy Curriculum (Revised), Directorate of Non-Formal Education (DNFE), Primary and Mass Education Division, Bangladesh.

v. National Guidelines for Youth and Adult Literacy, 2005, Ministry of Education, Govt. of Pakistan.

مذکورہ بالا تینوں کمیٹیوں کے تیار کردہ نصابی مسودوں پر تکنیکی کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ اسلام آباد 13 تا 14 فروری 2007ء میں غور کیا۔ ملک بھر سے خواندگی پروگراموں سے تعلق رکھنے والے اہم اداروں، صوبائی نصابی دفتروں اور یونیورسٹیوں کے علم التعلیم کے شعبوں کے ماہرین نے اس اجلاس میں شرکت کی اور مسودے کو بہتر بنایا۔ یہ نظرثانی شدہ مسودہ مارچ 2007 میں صوبائی سطح کی ورکشاپوں کے ایک سلسلے میں پیش کیا گیا:۔

1.	لاہور۔	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ	5، 6 مارچ 2007ء
2.	کراچی۔	ہائر ایجوکیشن کمیشن (صوبائی دفتر)	12، 13 مارچ 2007ء
3.	کوئٹہ۔	مرکز نصاب و توسیع تعلیم	19، 20 مارچ 2007ء
4.	پشاور۔	NWFP ٹیکسٹ بک بورڈ	26، 27 مارچ 2007ء

ان ورکشاپس میں متعلقہ صوبے میں تعلیم بالغان کے شعبے میں کام کرنے والے سرکاری اداروں اور اہم غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں اور ماہرین کو آنے کی دعوت دی گئی۔ صوبائی سطح کے اجلاسوں میں صائب الرائے افراد کو نصاب کا مسودہ پڑھنے اور اس کی بہتری کے لیے اپنی رائے ظاہر کرنے کے پورے مواقع دیے گئے۔ صوبائی اجلاس بنیادی سطح پر کام کرنے والے افراد کے قیمتی مشوروں کو حاصل کرنے میں بے حد مفید ثابت ہوئے۔ ان

3. Government of Pakistan, 1973, Article 370b, of The Constitution of Pakistan 1983, Islamabad

اجلاسوں کا سلسلہ مکمل ہونے کے بعد ماہرین کی کمیٹی نے مل کر صوبائی اجلاسوں میں دیے گئے مشوروں، سفارشات اور آراء کی روشنی میں نصاب پر نظر ثانی کی ۔ UNESCO Institute of Lifelong Learning ہمبرگ، جرمنی کے ماہرین نے بھی نصاب کے مسودے کو دیکھا اور اس کی بہتری کے لیے اپنی آراء دیں اور یوں مسودے کی نوک پلک سنواری گئی۔

1.7۔ خواندگی نصاب کی ساخت اور اجراء کا باہمی ربط

جیسا کہ سابقہ پیراگرافوں میں بتایا گیا ہے کہ خواندگی نصاب کا مقصد متعلّم کو مطلوبہ علم اور مہارتوں سے لیس کرنا ہے جو انھیں اپنے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے قابل بنائیں۔ خواندگی پروگرام صرف پڑھنے، لکھنے اور سادہ سادہ حساب پر اپنی توجہ مرکوز نہ رکھیں بلکہ بغیر کسی کی مدد کے پڑھنے، لکھنے کی مہارتیں مستقلاً حاصل کرنے کا ذریعہ بھی بنیں۔ خواندگی کے مختصر/طویل مدتی ہر دو مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے نصاب کو تین محوروں کے گرد وضع کیا گیا ہے۔ یعنی خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں، عملی خواندگی یا زندگی کی مہارتیں اور آمدنی بڑھانے والی مہارتیں۔ ان تینوں حصوں کے مقام اور باہمی تعلق کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل پہلو ملحوظ رہنے چاہیئیں۔

الف۔ پڑھنے، لکھنے اور سادہ حساب کی مہارتوں کا حصول کسی کی مدد کے بغیر یا ذرائع ابلاغ کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کی طرف پہلا قدم تصور کیا جاتا ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پاکستان کی مردم شماری (1998ء) کے لیے استعمال ہونے والی سرکاری تعریف خواندگی میں حساب شامل نہیں ہے۔ اگرچہ اس علاقے کے دوسرے ملکوں میں ایسی اہم مہارت کو خواندگی کی تعریفوں میں شامل رکھا گیا ہے۔

ب۔ خواندگی کی تینوں بنیادی مہارتوں مثلاً: پڑھنے، لکھنے اور سادہ حساب کو قومی نصاب خواندگی میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ مہارتوں پہلے حصے میں خواندگی اور حساب کی مہارتوں کے زمرے میں اجاگر کی گئی ہیں۔ خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں کی اہلیتی سطح، علاقے کے دیگر ملکوں میں موجود خواندگی کے نصابات اور خواندگی کی قومی تعریف کو ملحوظ رکھتے ہوئے مقرر کی گئی۔

ج۔ خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتوں کے معاملے میں انھیں تین سطحوں میں تقسیم کرتے ہوئے ایک تدریجی ترتیب اور گردشی ساخت (Spiral Structure) تجویز کی گئی ہے تینوں سطحوں کے لیے نصابی گرڈ (Grid) یونیسکو نے تجویز کیا ہے۔ اور متعدد ملکوں میں اس کی پیروی کی جا رہی ہے۔ مختلف سطحوں میں اہلیتوں کی ترویج زبان اور حساب کی تدریس کے عالمی اصولوں کو مد نظر رکھ کر کی گئی ہے۔

د۔ خواندگی پروگراموں کا عملی ہونا ان کی کامیابی اور دیرپا حقیقی اثرات کے لیے بے حد اہم ہے۔ عملی خواندگی کی مہارتیں جن میں زندگی کی مہارتیں، صنفی مساوات کے بارے میں آگاہی، شہریت، سماجی اقدار و معیار اور آمدنی بڑھانے والی مہارتیں وغیرہ عملی خواندگی سے متعلقہ حصے میں درج کی گئی ہیں۔

ر۔ پاکستان میں ناخواندہ افراد کی اکثریت غریب ہے اور معاشرے کے بے وسیلہ گروپ سے تعلق رکھتی ہے۔ ناخواندہ کسان، مزدور، دستی کام کرنے والے، بے روزگار نوجوان اور دیہی عورتیں نئی آمدنی بڑھانے والی مہارتیں سیکھ کر روپیہ کما سکتے ہیں۔ چوتھے حصہ یعنی آمدنی بڑھانے والی مہارتوں میں ایسے ہنر، پیشے اور معاشی سرگرمیاں دی گئی ہیں جو قیمتی معاونات یا اعلیٰ تکنیکی تربیت کے بغیر سیکھی جا سکتی ہیں۔ ان پیشوں یا معاشی سرگرمیوں کی شمولیت کی ایک اور بنیاد یہ ہے کہ پیداوار کو یا تو متعلّم خود اپنے استعمال میں لاسکتا ہے (ان پر کیے گئے اخراجات بچا کر) یا اپنے ارد گرد کے ماحول میں اس کو بیچ کر پیسے کما سکتا ہے۔

س۔ خواندگی نصاب کے تینوں حصوں کا ایک اہم پہلو ان میں لچک کا التزام ہے۔ لازم نہیں کہ عملی خواندگی یا آمدنی بڑھانے والی مہارتوں کی تدریس بنیادی خواندگی کے کورس کی تکمیل کے بعد شروع کی جائے۔ بلکہ یہ پرزور سفارش کی جاتی ہے کہ عملی خواندگی کا مواد شروع ہی سے پیش کر دیا جائے۔ اسکے ساتھ ساتھ خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں شروع کی جائیں تاکہ پڑھنے لکھنے کی تدریس کا عمل دلچسپ اور بامعنی ہو جائے۔ بنیادی خواندگی، عملی خواندگی اور آمدنی بڑھانے والی مہارتوں کو پیش کرنے کے مندرجہ ذیل انداز تجویز کیے جاتے ہیں۔

1۔ مشمول انداز (Fusion Approach)

یہ انداز عملی خواندگی کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں میں مربوط کرنے سے متعلق ہے یعنی کلیدی الفاظ، بامعنی جملوں اور چھوٹے پیراگراف کی صورت میں ان پیغامات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں میں بلاواسطہ اور بالواسطہ شامل کر کے استاد کو یہ موقع فراہم کیا گیا ہے کہ وہ ان کلیدی الفاظ کو زبانی تشریح کے ساتھ واضح کرسکے۔

2۔ اضطراری تعلّم یا زبانی ترسیل (Reflective Learning or Oral Transmission)

مثلاً استاد سبق کا آغاز زبانی گفتگو کے ذریعے منتخب نکات پر رہنمائی اور گفتگو کے ذریعے متعلم میں ان کی زندگی کے کسی خاص مسئلے پر بحث کے ذریعے کر سکتا ہے۔

اس میں حفظان صحت، خوراک اور غذا یا شہری ذمہ داریاں جیسے عنوانات شامل ہیں۔ اس سے خواندگی کی کلاس میں متعلموں کی دلچسپی بڑھ جائے گی کیونکہ وہ خواندگی مہارتوں کے حصول سے پہلے نئی معلومات جان لیں گے۔

3۔ مطالعہ کے لیے اضافی مواد

عملی خواندگی یا آمدنی بڑھانے والی مہارتوں سے متعلق پہلے سے موجود مطالعاتی مواد یا اضافی مطالعاتی مواد کی آسان زبان میں تیاری بہت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ مطالعاتی مواد متعلم کو درمیانی سطح کی بنیادی خواندگی کے مرحلے کی تکمیل پر مہیا کیا جا سکتا ہے جب وہ خود پڑھنے کے قابل ہو جائے۔ خواندگی مرکز پر ایسے مطالعاتی مواد کی فراہمی اساتذہ کے علم میں بھی اضافے کا موجب ہوگی جس سے وہ اپنے سبق کی منصوبہ بندی بہتر کر سکیں گے اور مفید معلومات اور عملی خواندگی کا مواد متعلم کو زیادہ موثر انداز میں پیش کر سکیں گے۔

چونکہ خواندگی اور سادہ حساب کی پائیدار اور عملی مہارتیں مختلف مرحلوں کے ساتھ مسلسل عمل کی صورت میں منظم ہونی چاہیئیں، اسی لیے قومی نصاب خواندگی تین سطحوں پر تیار کیا گیا ہے تاکہ کم سے کم تعلیمی معیار کے ساتھ متوقع نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ خواندگی کی تینوں سطحیں پاکستان کے سماجی و معاشی حالات کے تناظر میں بیان کی گئی ہیں:

1۔ بنیادی خواندگی۔ 2۔ عملی خواندگی ۔ 3۔ آمدنی بڑھانے والی مہارتیں ۔

اجزائے خواندگی کا باہمی ربط

مہارتوں کی ترقی کا ارتباط

موجودہ نصاب وقت (ہر روز کے گھنٹوں کی تعداد) اور دورانیے (ہفتے/مہینے) کے تخمینوں پر مبنی معلومات کی بنا پر تشکیل دیا گیا ہے جو کسی مہارت کے لیے درکار سطح یا معیار کا احاطہ کرتی ہیں۔ پاکستان میں کوئی آزادانہ تحقیق اس مسئلے پر نہیں کی گئی کہ خواندگی کی مختلف سطحوں کی تکمیل کے لیے کتنا وقت درکار ہوگا۔ Actionaid کے ایک حالیہ سروے کے مطابق یہ سفارش سامنے آئی ہے کہ اعلیٰ معیار کے خواندگی پروگرام کو تین سال تک جاری رہنا چاہیے۔ اس قومی نصاب میں بھی ایک مدت میقات تجویز کی گئی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہ مدت خواندگی کے اداروں اور تنظیموں کو اپنے خواندگی پروگراموں کی مدت پر ازسرنو غور کرنے میں ایک کردار ادا کرے گی، تاکہ خواندگی کورسوں کی تکمیل پر متعلم کو پائیدار خواندگی مہارتیں حاصل ہونا یقینی بنایا جا سکے۔

1.8۔ نصاب کے نفاذ کی مجموعی حکمت عملی

یہ قومی نصاب خواندگی کے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے جاری خواندگی پروگراموں کی کوششوں کو ہم آہنگ کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ خواندگی کے کسی مخصوص مواد یا تدریسی طریقوں کا سیٹ تجویز نہیں کرتا۔ تعلیم بالغاں سے وابستہ ادارے اور افراد اپنے اپنے انداز میں درسی مواد

تیار کر سکتے ہیں اور اپنی پسند کے طریق تدریس کو اپنا سکتے ہیں۔ قومی نصاب برائے خواندگی انھیں اہلیت کی کم از کم سطح کے سلسلے میں رہنمائی مہیا کرتا ہے جو متعلّم کو خواندہ کہلانے یا سرٹیفکیٹ پانے کے قابل بنانے کے لیے حاصل کرنی چاہیئے۔ یہ رہنمائی مختلف سطحوں پر زبان اور سادہ حساب کی اہلیتوں کی فہرستوں کی صورت میں مہیا کی گئی ہے۔ ان کی تفاصیل متعلقہ حصوں میں موجود خاکوں(Matrix) میں دی گئی ہیں۔

اس نصاب کے نفاذ کے لیے کوئی مدت طے نہیں کی گئی۔ اس کے لیے سرکاری اداروں کو مستقبل کے پروگراموں کی منصوبہ بندی کرتے وقت خواندگی مہارتوں کی ضروریات اور معیارات کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔ دوسری طرف غیر سرکاری تنظیموں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تدریس، حکمت عملیوں اور جائزے کے معیاروں کو بتدریج نصاب کی اہلیتوں کے ساتھ ہم آہنگ کریں گے۔

قومی نصاب برائے خواندگی کے نفاذ کی حکمت عملی مندرجہ ذیل نکات میں واضح کی گئی ہے:۔

1۔ اس نصاب کا مقصد خواندگی مواد یا تدریسی طریقوں کا کوئی مخصوص سیٹ تجویز کرنا نہیں ہے۔ یہ خواندگی پروگراموں یا خواندگی کلاسوں کی حتمی اہلیتوں اور نتائج کو ہم آہنگ کرنے پر مرکوز ہے۔ یہ خواندگی پروگراموں اور مختلف سطحوں پر اس کے عملی اطلاق کی بنیادوں اور ضرورتوں کو سمجھنے کے لیے وسیع تر اصول اور معیار مہیا کرتا ہے۔

2۔ خواندگی مہارتوں کی تدریس زندگی کی مہارتوں اور عملی مہارتوں سے متعلق مربوط اور تدریجی انداز میں کی جائے گی۔ درسی مواد متعلّم کے ارد گرد کے ماحول اور ثقافت، وسیع تر معاشرت اور عالمی تناظر میں ہو۔

3۔ زندگی کی مہارتیں کام، ملازمت، معاش، تجارت، روزگار اور آمدنی بڑھانے والی سرگرمیوں پر زور دیتے ہوئے متعلّم کی زندگی کے مادی حالات کو بہتر بنانے میں مدد دے سکیں۔ جہاں ممکن ہو مقامی سطح کے ترقیاتی اقدامات اور تربیتی پروگراموں سے تعلق قائم کیا جائے۔

4۔ خواندگی کی کوششوں کو پائیدار بنانے کے لیے اور آزادانہ تعلیم کو پروان چڑھانے کے لیے پڑھا لکھا ماحول مہیا کرنا ضروری ہوگا۔

مثلاً عمر، صنف، جغرافیائی علاقے، زبان اور مخصوص تعلیمی دلچسپیوں میں اختلاف کو پورا کرنے کے لیے نیم رسمی طریقہ تدریس استعمال کیا جائے۔

6۔ کسی متعلقہ علاقے میں خواندگی پروگرام چلانے کے لیے زبان کا فیصلہ صوبائی حکومتوں کا یا خواندگی پروگرام چلانے والی غیر سرکاری تنظیموں کا ہوگا، جو متعلموں کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔

7۔ خواندگی پروگرام کا ثقافتی اور تناظری طور پر صنف آگاہ ہونا لازم ہے۔ نصاب کا نفاذ اور پروگرام کے دوسرے اجزاء بھی صنفی ضروریات سے آگاہ ہوں۔

8۔ تینوں سطحوں پر تسلسل کے ساتھ زندگی بھر تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایسے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے جس سے ظاہر ہو کہ لوگ کیسے سیکھتے ہیں اور لوگوں کی زندگیوں میں سیکھنے کی اہمیت کیونکر ہے؟

9۔ سماجی اور معاشی ترقی کے لیے کام کرنے والے اداروں (سرکاری و غیر سرکاری) کے مابین رابطوں اور تعاون کو خواندگی کے پروگراموں اور کورسوں کے ارتباط میں سہولت پیدا کرنے کے لیے دوسرے ترقیاتی اقدامات کے ذریعے مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔

مثلاً روبرو تدریس، خود تحصیلی اور فاصلاتی تعلیم وغیرہ۔

یہ بتانا ضروری ہے کہ بنیادی خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں اس نصاب کا سب سے اہم حصہ ہیں جو بہت حد تک دوسرے دونوں حصوں (عملی خواندگی اور آمدنی بڑھانے والی مہارتوں) کی بنیادی ضرورت ہیں۔ اس وجہ سے تجویز کیا گیا ہے کہ بنیادی خواندگی اور سادہ حساب کا استاد عملی خواندگی کا نصاب متعلّم کو ان کی تعلیمی کارکردگی کے لحاظ سے مربوط انداز میں پیش کرے تحریک و شوق کے لحاظ سے آمدنی بڑھانے والی مہارتیں دراصل از خود سیکھنے کے مرحلے سے متعلق ہیں۔ اس لیے یہ حصہ متعلّم انفرادی طور پر انجام دیں یا گروہ کی صورت میں، بہر صورت یہ استاد یا فنی ماہر کی نگرانی میں ہو۔

حصہ دوم

خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں

(Literacy and Numeracy Skills)

2۔ خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں

2.1 سیاق و سباق اور دلیل اساسی

خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتوں کا حصول کسی کی مدد کے بغیر تازیست علم حاصل کرنے کی طرف پہلا قدم ہے۔ یہ ان بنیادی مہارتوں پر مبنی ہے جو تعلیم بالغاں اور بنیادی تعلیم کی بنیادوں کی تشکیل کرتی ہیں۔ یہ لوگوں کو کم سے کم علم اور مہارتوں کا حامل بنانے کے ایک ایسا ذریعہ ہے جو انھیں ملک کی سماجی اور معاشی ترقی میں موثر کردار ادا کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتوں کے لیے معیار وضع کرنے کی ضرورت ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ملک میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کی طرف سے پیش کیے جانے والے خواندگی اور تعلیم بالغاں کے پروگرام مختلف النوع تدریسی مواد اور درس و تدریس کی حکمت عملیاں استعمال کرتے ہیں۔ یہ نصاب پروگرام چلانے والوں، خواندگی یا سادہ حساب کا مواد تیار کرنے والوں اور تعلیم بالغاں اور سادہ حساب کے حوالے سے کام کرنے والے اداروں اور افراد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ تربیت دینے والوں، خواندگی کے استادوں اور اس سلسلے میں سہولیات فراہم کرنے والوں کے لیے بھی بے حد مفید ہو گا۔

اس نصاب میں بنیادی اہلیتوں کو جو متعلم کی مربوط نشوونما کے لیے ضروری ہیں، پیش نظر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بنیادی خواندگی کی تینوں سطحوں پر روزمرہ زندگی کے متعلق نکات اور سرگرمیوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ یہ اہلیتیں مندرجہ ذیل انداز میں یک جا رکھی جا سکتی ہیں۔

- ذاتی اہلیتیں (ہونے کا علم Learning to be)
- وقوفی اہلیتیں (جاننے اور سیکھنے کا علم Learning to know to learn)
- نسبتی یا سماجی اہلیتیں (مل جل کر رہنے کا علم Learning to live together)
- پیداواری اہلیتیں (کرنے کا علم Learning to do)
- انتقالی اہلیتیں (تبدیلی لانے کا علم Learning to change)

ابلاغی اہلیتوں (پڑھنے، لکھنے، سننے، بولنے) کے علاوہ بعض عمومی یا آلاتی اہلیتیں بھی باہمی نصابی انداز میں پروان چڑھائی جا سکتی ہیں مثلاً:۔

- تنقیدی اور تجزیاتی غور و فکر (Critical and analytical thinking)
- مسائل کا حل کرنا (Creative Problem Solving)
- قابلیتوں کا ادراک اور تشخص (Identification of and assessment of capabilities)
- آزاد تحصیلی مہارتیں اور رویے (Indipendent learning skills and attitudes)

قومی زبان کے حوالے سے متعلم کو مندرجہ ذیل چار گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:۔

(الف) وہ جن کی مادری زبان اردو ہے

(ب) وہ جو دو زبانیں بولتے ہیں

(ت) وہ جن کی ثانوی زبان اردو ہے

(ث) وہ جن کے لیے اردو غیر ملکی زبان ہے

چونکہ ہر گروہ کے لیے درس و تدریس کی حکمت عملیاں اور طریقے مختلف ہیں اس لیے ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے خواندگی اور سادہ حساب کے نصاب کے لیے کسی امتزاجی انداز کی ضرورت ہوتی ہے

2.2 تعریف

خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتوں کے تناظر میں ہم خواندگی کی حسب ذیل تعریف کر سکتے ہیں:۔

"سادہ علامتوں، اعداد، الفاظ، جملوں اور متنوں کو ایک عام رفتار سے سمجھ کر پڑھنے، لکھنے اور حساب کرنے اور یوں زندگی یا معاشرے کو بہتر بنانے کے لیے شہریت، صنفی حساسیت، صحت، اخلاق اور تکنیکی علم سے روز مرہ زندگی کے مسائل پر قابو پانے کی قابلیت"

یہ تعریف خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتوں کے اجزاء کا اظہار کرتی ہے۔

مندرجہ بالا تعریف میں خواندگی کی تمام تینوں سطحیں آجاتی ہیں جو کسی شخص کو تنقیدی سوچ، مسائل حل کرنے کی مہارتوں، شہریت کے شعور، نئی تکنیکی معلومات اور ذات اور ماحول کو بہتر بنانے کی مہارتوں سے لیس کرتی ہیں۔

2.3 خصوصی مقاصد

خواندگی کے قومی نصاب کے خصوصی مقاصد درج ذیل ہیں:۔

1۔ مطلوبہ زبان میں موثرابلاغ اور تحصیل علم کا جاری رکھنے کے لیے بنیادی لسانی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو پروان چڑھانا۔

2۔ روز مرہ زندگی میں اطلاق کے لیے خواندگی کے ذریعے مسائل حل کرنے کی مہارتوں کو پروان چڑھانا۔

3۔ اخلاقی اور مذہبی معیار بہتر کرنے کے لیے علم کا اطلاق زندگی کے تمام میدانوں میں کرنے کے قابل بنانا۔

4۔ سائنس اور ٹیکنالوجی بشمول ابلاغ اور اطلاعیات (IT) کے عملی استعمال کا شعور بڑھانا۔

5۔ سائنسی علم کے ذریعے ماحول اور صحت کی طرف ذمہ دارانہ رویہ پروان چڑھانا۔

6۔ مثبت اقداراور رویوں بشمول صنفی حساسیت کو شامل کر کے خاندان کی زندگی کو بہتر کرنا۔

7۔ حقائق پر مبنی اور ذمہ دارانہ فیصلوں کی بنا پر کسی فرد کے حالات زندگی کو تبدیل کرنے کے لیے عملی زندگی کی حاصل کردہ مہارتیں استعمال کرنا۔

8۔ آزادانہ، مثبت اور تنقیدی نقطہ نظر کو پروان چڑھانا۔

2.4 خواندگی کی سطحوں کا بیان، مقاصد اور متوقع حاصلات

2.4.1 پہلی سطح (رسمی تعلیم کی جماعت اول + کے برابر)

اس پہلی سطح کو بنیادی خواندگی اور سادہ حساب کے تعارف پر مرکوز کیا گیا ہے۔ خواندگی اور سادہ حساب کی مہارتیں ان نکات پر پروان چڑھائی جائیں گی جو متعلم کی روزمرہ زندگی (زندگی کی مہارتوں) سے متعلق ہیں۔ جہاں ضرورت ہو اردو کو ثانوی زبان کے طور پر استعمال کرنے لیے ضروری زبانی مہارتیں بتدریج متعارف کرائی جاسکتی ہیں۔ عملی اور مختلف پیشوں سے متعلق مہارتوں کا انتخاب متعلم کی مرضی، شوق اور تربیتی سہولتوں کی فراہمی پر ہوگا۔

مقصد۔

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ سادہ جملوں، متنوں، پتوں، پوسٹروں، علامتوں، نشانوں، اعداد اور ایک ہزار تک کے نمبروں (ہندسوں میں)، 50 تک (تحریر میں) پہچان سکے، پڑھ اور لکھ سکے اور سادہ حساب کا عمل دو عددی نمبر تک کر سکے۔

متوقع حاصلات۔

ایک سادہ پیراگراف کو سمجھ کر پڑھ سکے اور سادہ تحریر میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکے اور بنیادی حساب کر سکے۔

2.4.2 دوسری سطح۔ (رسمی تعلیم کے جماعت دوئم+ کے برابر)

اس سطح کوسابقہ سطح پر حاصل کردہ خواندگی اور سادہ حساب کی اہلیتیں مزید نکھارنے پر مرکوز کیا گیا ہے۔ حقیقی زندگی سے متعلق مواد کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے (اخبار، رسالے، لطیفے، سڑکوں کے نشانات، کیلنڈر، پوسٹر وغیرہ)۔ اس سطح پر اردو میں پڑھنا لکھنا زیادہ منظم انداز میں

متعارف کرایا جائے گا، خاص طور پر جہاں یہ متعلم کی ثانوی زبان ہے۔ زندگی کی مہارتوں کے نکات کا احاطہ وسیع تر کیا جائے گا۔ انگریزی بطور عالمی زبان کے زبانی طور پر شروع کی جاسکتی ہے بشرطیکہ تدریسی اہلیت موجود ہو۔

مقصد۔

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ کسی بھی طرح کا متن، مختلف مقاصد کے لیے وضع کردہ فارم، ایک لاکھ تک کے اعداد اور ان کی ترتیب کو جان، پہچان سکے اور صحت اور مناسب رفتار کے ساتھ سمجھ کر پڑھ، لکھ اور اس پر غور و فکر کر سکے اور جمع، تفریق، کے عمل کو پانچ عددی نمبر تک اور ضرب اور تقسیم کے عمل کو تین عددی نمبر تک انجام دے سکے، سادہ پیمائش کر سکے اور اپنے خیالات کا اظہار بخوبی کر سکے اور ذات اور ماحول سے متعلق مسائل کی نشاندہی اور حل پیش کر سکے۔

متوقع حاصلات۔

سمجھ کر اخبار پڑھنے اور سادہ تحریر میں ابلاغ، روزمرہ ضرورتوں کے فارم پر کرنے کی صلاحیت اور روزمرہ ضروریات کے متعلق حسابی عمل/پیمائشیں کر سکنا۔

2.4.3 تیسری سطح (رسمی تعلیم کے جماعت چہارم + کے برابر)

اس اعلیٰ اور خود تحصیلی سطح کو ابلاغی زبان، حساب اور زندگی کی مہارتوں سے متعلق سابقہ سطحوں میں حاصل کردہ اہلیتوں کو مزید مربوط کرنے پر مرکوز کیا گیا ہے۔ ثانوی زبان کی مہارتیں مزید مستحکم کی جائیں گی اور انگریزی بطور عالمی زبان پڑھنے اور لکھنے کی سطح پر متعارف کرائی جائے بشرطیکہ استاد میسر ہو۔

مقصد۔

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ کسی بھی قسم کے متن کو صحت اور مناسب رفتار کے ساتھ سمجھ کر پڑھ اور لکھ سکے۔ اس سطح پر متعلم کسی بھی روزمرہ استعمال کے متن پر اپنا ردعمل ظاہر کر سکے اور کسی بھی مقدار کے نمبر پر حسابی عمل انجام دے سکے اور اوسط، فی صد وغیرہ کو عمل میں لا سکے، معلومات اور نتائج کی تفہیم کر سکے اور معاشرے کے خواندہ فرد کے طور پر اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے راستے تلاش کر سکے۔

متوقع حاصلات۔

درسی کتابوں، رسالوں یا عمومی مطالعاتی مواد کو پڑھنے اور سمجھ سکنے اور درخواستیں، خط لکھنے معلومات اور اپنے احساسات سادہ متن میں لکھنے اور تشریح کرنے، مربوط کرنے اور روزمرہ ضرورتوں کے حسابی عمل، جیومیٹری اور پیمائش کے مسائل کو حل کر سکنے اور حصول علم کو اپنے طور پر جاری رکھنے کی قابلیت ہونا۔

ایک خواندہ نوجوان شخص ان تین سطحوں کے بعد باقاعدہ/رسمی سکول میں داخل ہو سکتا ہے۔ وہ اضافی مضامین مثلاً اسلامیات، سائنس اور معاشرتی علوم پڑھ سکتا ہے، تاکہ اسے پرائمری سطح کا خواندہ فرد تسلیم کیا جاسکے اور مزید رسمی تعلیم جاری رکھ سکے۔

2.5۔ نصاب کے حاصلات کا خلاصہ گرڈ (سطح وار)

	پہلی سطح (1+)	دوسری سطح (2+)	تیسری سطح (4+)
پڑھنا	سادہ الفاظ، جملے، پوسٹر، اعداد، نمبر، علامتیں، نشانات، سائن بورڈ	مختلف متنوں میں خبریں/ سادہ پیراگراف، اشتہارات اور پوسٹر	مختلف اقسام کے عمومی متن، جدولیں، گراف مثلاً پائی، بار اور تصویری نیز عام استعمال کی علامتیں اور نشانات

	کو پہچاننا اور سمجھ کر پڑھنا	سمجھ کر پڑھنا	نشانات، مناسب رفتار کے ساتھ اور سمجھ کر پڑھنا اور معلومات، نتائج اور اثرات کی تفہیم کرنا۔
لکھنا	ذاتی اور خاندانی نام اور پتے، سادہ الفاظ، جملے اور پچاس تک نمبر (ہندسوں اور لفظوں میں) لکھنا اور سادہ حسابی علامتیں لکھنا۔	سادہ نوٹ، خط، پیغام، رسیدیں اعداد اور علامتوں کے ساتھ نیز پچاس سے اوپر نمبر لکھنا اور سادہ فارم سمجھ کر پر کرنا۔	درخواست، خطوط، مختصر حسابات، ذاتی آراء کا تحریری ابلاغ اور سادہ متن، فارم اور جیومیٹری کی شکلوں میں معلومات پیش کر سکنا۔
بولنا	زبان کو صفائی اور آسانی سے بولنا اور زبانی طور پر سادہ پیغام مع تحریر پڑھ کر دے سکنا اور روزمرہ زندگی کے سادہ حسابی عمل انجام دے سکنا اور ترقی کے لیے تحصیل علم کا شوق ظاہر کر سکنا۔	خیالات کو بہتر اور موزوں انداز میں پیش کر سکنا، معلومات حاصل اور استعمال کر سکنا اور ذات اور ماحول سے متعلق مسائل کی نشاندہی اور حل پیش کر سکنا۔	کسی موضوع زیر بحث پر زبانی گفتگو تیار اور پیش کر سکنا۔
سننا	سادہ ہدایات، مختصر بیان یا معلومات کو سننا اور اہم نکات جان سکنا۔	کسی بحث، تشریح، ہدایت یا بیان کی تفاصیل کو فعال انداز میں سن کر اہم نکات کا ادراک کر سکنا۔	زبان کے استعمال میں پوشیدہ مختلف مقاصد کے ادراک سے تجزیہ کر سکنا اور مقرر کے نقطہ نظر پر تنقیدی رد عمل کا اظہار کر سکنا۔
حساب کرنا	ایک ہزار تک کے نمبر کو پہچاننا، سمجھنا اور گن سکنا اور دو عددی نمبر تک جمع، تفریق، ضرب، تقسیم مع حاصل کر سکنا۔	ایک ہزار سے لاکھ تک کے نمبر کو پہچان اور گن سکنا۔ حسابی عمل (جمع، تفریق 5 عددی نمبر تک اور ضرب تقسیم 3 عددی نمبر تک) وقت، رقم، لمبائی، وزن، حجم اور رقبے کی سادہ پیمائش کر سکنا۔	حسابی عمل کو 5 عددی نمبروں سے زیادہ بڑی رقموں کے لیے کر سکنا، جیومیٹری اور پیمائش کی علامتوں اور اوسط اور فیصد سے متعلق مسائل کو سمجھ سکنا۔
زندگی کی مہارتیں	زندگی کی مہارتیں ترجیحی طور پر تیسری سطح سے شروع کی جائیں۔		معاشرے میں بطور خواندہ فرد شمولیت اختیار کرنا روز مرہ مسائل/ معاملات کے حل کے لیے حصہ دار بننا اور اپنے طور پر حصول علم کے عمل کو جاری رکھنا۔

مقاصد، مہارتوں، مواد اور سرگرمیوں کے حوالے سے خصوصی حاصلات نصابی خاکے میں واضح کیے گئے ہیں۔

2.6۔ تخصیص وقت:

عملی مہارتوں کے سوا تینوں سطحوں پر 350 سے 520 گھنٹے کا مجموعی وقت رکھا گیا ہے۔

	پہلی سطح	دوسری سطح	تیسری سطح	کل
1۔ تدریس	175 گھنٹے	100 گھنٹے	80 گھنٹے	355 گھنٹے
2۔ دہرائی	75 گھنٹے	50 گھنٹے	40 گھنٹے	165 گھنٹے
کل	زبان یا سادہ حساب کے لیے 250 گھنٹے	زبان یا سادہ حساب کے لیے 150 گھنٹے	زبان یا سادہ حساب کے لیے 120 گھنٹے	520 گھنٹے

(نوٹ: مندرجہ بالا اوقات کا عرصہ مجوزہ ہے۔ مختلف خواندگی پروگرام بہتر تدریسی طریقے استعمال کر کے مقاصد کا حصول کم وقت میں بھی کر سکتے ہیں۔)

2.7۔ جائزہ لینا اور سند دینا (Assesment and Certification)

خواندگی پروگراموں میں کئی طرح کے تشخیصی آلات استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ کسی خواندگی پروگرام میں داخل ہونے کے خواہشمندوں کا تشخیصی جائزہ تعیناتی (Placement) کے حوالے سے لیا جا سکتا ہے۔ یہ صرف اس لیے ہے کہ انھیں تحصیل علم کے صحیح مقام تعین پر رکھا گیا ہے۔ اگر وہ خواندگی کی تینوں سطحوں میں سے کسی کے معیار پر پورے نہ اتر سکیں تو انھیں دوسرے اداروں اور تربیتی پروگراموں کی طرف بھیجا جائے۔

خواندگی پروگراموں کے معلمین کو مختلف تشخیصی طریقوں سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ وہ داخلی، غیر رسمی، رسمی اور تشخیصی جائزہ لے سکیں۔ تشخیصی جائزہ معلم کو تحصیلی مشکلات سے آگاہ کرتا ہے۔ مزید براں ایک ایسا نظام بھی وضع کیا جائے جس کی مدد سے متعلم کو موزوں تعلیمی اداروں میں بھیجا جا سکے۔

تشکیلی (Formative) یعنی دوران تدریس اور ماحصلی (Summative) یعنی تدریس کے اختتام پر تشخیصی جائزے عمل میں لائے جانے چاہییں۔ تشکیلی جائزوں میں مسلسل جائزوں کی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جو کورس کے مواد میں اپنے آپ کے جائزے، ساتھی کے جائزے، کلاس ٹیسٹ اور زبانی اظہار کی صورت میں شامل ہوتے ہیں۔

تشخیصی جائزوں میں نصف نمبر (50٪) دوران تدریس جائزوں کے لیے مخصوص ہوں اور باقی نصف (50٪) ان کے تدریس کے اختتام پر جائزے کے لیے ہوں۔ پہلی اور دوسری سطح پر تدریس کے اختتام پر جائزہ داخلی یعنی ادارے کے اندر ہو اور تیسری سطح پر خارجی یعنی ادارے سے باہر ہو۔ متعلم کو ہر سطح پر ایک سند/ سرٹیفکیٹ دیا جائے۔

ایسے متعلم کو خاص رعایت دی جائے جو کسی خواندگی پروگرام کو جاری رکھنے میں کسی طرح کی سند یا سرٹیفکیٹ لینا چاہتے ہوں۔

2.8۔ حکمت عملیاں

نصابی لائحہ عمل کو مؤثر طور پر نافذ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل حکمت عملیاں اور معاون اقدامات کی سفارش کی جاتی ہے۔

(الف): مواد تیار کرنے والے تمام افراد کو خصوصی مواد تیار کرنے سے پہلے اس امر کا جائزہ لینا چاہیئے کہ پہلے سے کیا اور کیسا مواد موجود ہے اور جسے ذرا سے رد و بدل کے ساتھ مخصوص تعلیمی مقاصد کے لیے کس سطح پر استعمال کیا جا سکتا ہے اس طرح بہت سی غیر ضروری محنت ضائع ہونے سے بچ جائے گی اور موجودہ مواد کے مؤثر استعمال پر منتج ہوگی۔

(ب) پروگرام کی نگرانی اسے نافذ کرنے والوں کے مسائل کے قبل از وقت ادراک اور پروگراموں/ منصوبوں میں موجود کمزوریوں کی اصلاح کرنے کے قابل بنا دے گی۔ مسلسل نگرانی معلم کو اس کے تدریسی طریقوں کو مناسب بنانے اور نصابی مواد کو بہتر کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ ہر سطح کی نگرانی کے لیے مختلف آلات اور پروگرام درکار ہوں گے جو پروگرام کے نفاذ سے پہلے تیار کیے جا سکتے ہیں۔

(ج) نصابی لائحہ عمل کے نفاذ میں کھلا پن اور لچک خواندگی پروگرام کو عملی طور پر کامیابی سے ہم کنار کرے گی۔

(د) ایسا مواد جو زندگی کی حقیقی صورت حال کے قریب نہ ہو، خواندگی کی مہارتیں بہتر طور پر پروان چڑھانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پڑھنے اور لکھنے کی مہارتیں اپنی نوعیت میں امتزاجی ہیں، جنھیں متفرق مشقوں اور مختلف طریقوں سے ملایا جا سکتا ہے۔ توجہ اس امر پر مرکوز کی جائے کہ متعلم اصوات اور الفاظ کے معنی کی تفہیم کر سکیں۔ ذخیرہء الفاظ اور متن کی پیچیدگی بتدریج ہو یعنی پیچیدگی کی سطح آہستہ آہستہ بڑھائی جائے۔ اس میں متعلم کی روز مرہ زندگی سے اضافی مواد مہیا کر کے سہولت پیدا کی جا سکتی ہے۔ (مثلاً اخبار، دفتری دستاویزات، عدالتی فیصلے، پولیس رپٹ، فارم، زمین اور تجارت کے حساب کتاب وغیرہ)۔ تمام نصاب کا احاطہ کرتے ہوئے مہارتیں تینوں سطحوں پر منظم انداز میں پیدا کی جائیں۔ چونکہ بالغ پہلے ہی اپنی روزمرہ زندگی میں حساب کتاب کرنے کے عادی ہوتے ہیں، اس لیے ہر حسابی عمل کو مختلف انداز میں سکھایا جائے۔ رٹوانے کی بجائے تدریسی طریقے کسی عمل کے اندر موجود اصولوں کو سمجھانے پر مبنی ہوں۔ حسابی مشقیں معاشی، پیشہ ورانہ، تجارتی، ہنرمندانہ اور دیگر روزمرہ سرگرمیوں سے متعلق ہوں جو عام لوگ اپنی زندگیوں میں اکثر انجام دیتے ہیں۔

(ر) بچے، جوان اور بالغ بلکہ ناخواندہ اور ایسے افراد جو کبھی سکول نہیں گئے مختلف قسم کی اہلیتوں، علم اور تجربات کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں اور ان کا اعتراف تعلیم وتدریس کے نقطہء آغاز پر ہی ہر سطح پر کیا جانا چاہیئے۔

(س) خواندگی کے عملے (مینیجر، مواد تیار کنندگان، نگران اور اساتذہ) کی تربیتی نصاب کی تیاری کی بھی سفارش کی جاتی ہے۔ خواندگی کا متعلقہ عملہ بھی اس بات کا حق رکھتا ہے کہ انھیں اپنی مہارتوں کو بہتر کرنے اور پیشہ ورانہ طور پر ترقی کرنے کے مسلسل مواقع ملیں۔

(ص) معاونات مثلاً موبائل لائبریریوں وغیرہ کے ذریعے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں خواندہ ماحول پیدا کرنے کے لیے اہتمام کرنا چاہیئے۔

2.9۔ خاکہ قومی نصاب برائے خواندگی اور حساب کی مہارتیں

2.9.1۔ پہلی سطح (بنیادی خواندگی)

(Basic Literacy)

مقصد: متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ کسی بھی تحریر کے الفاظ، سادہ جملے، پتے، فارم، پوسٹر، علامتیں، نشانیاں، ہندسے اور اعداد ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد (ہندسوں میں) اور 50 تک کے اعداد (تحریر میں) ان کے مقاصد، معنی اور پیغامات کو سمجھ کے ساتھ پہچان سکے، پڑھ سکے اور لکھ سکے اور دو عددی نمبر تک کا حسابی حل انجام دے سکے۔

زبان۔ (سننے/ بولنے اور سمجھنے کے ساتھ)		
تصورات/مواد	**تدریسی سرگرمیاں**	**حاصلات کا تشخیصی جائزہ**
1. حروف تہجی (بنیادی حروف، نقطے، کریکٹر، شوشے)۔ 2. حروف کی ابتدائی، درمیانی، آخری اور مکمل شکلیں۔ 3. ترسیسے/ ہجا (دو تا پانچ کریکٹر پر مشتمل، حروف علت کے ہمراہ یا بغیر)۔ 4. الفاظ جن میں تمام حروف، ان کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکلیں، حرکات، سکنات، حرکت لین وغیرہ آجائیں۔ مثلاً اثاثہ، آنکھ، بغل، بھول، دوڑ، ذرہ وغیرہ۔ ایسے الفاظ بھی شامل ہوں جو کھڑی زبر، تشدید، تنوین اور گول "ۃ" کے حامل ہوں۔ ایسے الفاظ بھی جو ایک سی صوت یا آواز رکھتے ہوں، مثلاً ذ، ز، ض، ظ۔	1. ذاتی امور کے حوالے سے سرگرمیاں اور طریقہء کار۔ 2. تصویریں/ چارٹ وغیرہ دکھانا اور ان کے نام، ترکیب اور تفاعل پر طریقہ کار کے مطابق سوال جواب کرنا۔ 3. تصویریں، چارٹ، گراف، خبریں یا واقعات کی مدد سے روز مرہ امور پر گفتگو کرنا۔ متعلقہ زبان میں جاری و ساری معاملات پر بحث و مباحثہ کرنا تاکہ زبان بولنے اور سمجھنے کا ماحول پیدا ہو۔ 4. مختلف حروف، الفاظ، علامتوں، شکلوں کے کارڈ، چارٹ وغیرہ دکھانا۔ ان کے ناموں، آوازوں یا وظائف کے بارے میں سوال کرنا اور روز مرہ زندگی سے وابستہ کرنا۔ 5. متعلقہ زبان میں کسی موضوع پر فی البدیہہ گفتگو کرانا، مکالمہ ادا کرنا، کردار ادا کرنا، بحث وغیرہ میں شرکت۔	جائزہ:۔ مشاہدے، زبانی مشقوں، پڑھنے، لکھنے اور حل کرنے کی عملی مشقوں پر مشتمل ہو گا۔ ▪ خاموشی سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا جن میں معنی پوچھے گئے ہوں اور الفاظ/ جملوں کو نقل کر کے دکھانا۔ ▪ ایک ہزار تک کے اعداد کو ہندسوں اور الفاظ کی صورت میں پڑھنا اور لکھنا۔ ▪ سادہ جملے پڑھنا، جن میں اسم، فعل، مفعول اور ان کی نحوی ترتیب موجود ہو۔ ▪ بڑے اور مرکب جملے پڑھنا جن میں متعلقہ معروف الفاظ ہوں مثلاً مفعول، نفی، اثبات، سوالیہ، آداب اور مختلف لہجوں کے لیے الفاظ ہوں یا ذاتی پسند ناپسند، تجربات، میکانکی اور تکنیکی ذخیرہ الفاظ و اصطلاحات یا ثقافتی، تاریخ یا مسائل کے حل سے متعلق الفاظ ہوں۔ ▪ پیراگراف سمجھ کر پڑھ سکنا اور سوالات کا جواب دے سکنا۔ ▪ اخبار کی شہ سرخی کو پڑھ کے سمجھ سکنا اور نقل کر سکنا۔ ▪ اخبار کی شہ سرخی پڑھ سکنا اور اس کے معنی کے بارے میں سوالات کا جواب دے سکنا۔

5. الفاظ (معنوی) اسم، ضمیر، فعل، مفعول، متعلق فعل، حرف اور 50 تک کے اعداد (لفظوں میں)۔
6. سادہ جملے: دو، تین، چار الفاظ پر مشتمل۔ علی ہذا القیاس۔
7. اضافی الفاظ/ تقویتی الفاظ (برائے تدریس/ اساتذہ کی مدد کے لیے)۔
8. مخصوص الفاظ خاص شوشوں کے ساتھ مختلف مواقع اور روز مرہ کے حوالے سے۔
9. الفاظ کا انتخاب ذات اور اس کے متعلقات سے لے کر قومی تاریخی اور ثقافتی ورثہ تک۔
   (الف) بدن اور اس کے اعضاء کے نام۔
   (ب) روز مرہ استعمال کی اشیاء کے نام۔
   (ج) ارد گرد کے ماحول سے متعلق خبریں، ذخیرہء الفاظ اور اشیاء۔
   (د) تاریخ، ثقافت، پاکستان اور اسلام کے حوالے سے الفاظ۔
10. جملوں کی متفرق اقسام (سوالیہ، منفی، اثباتی، حکم امر، مجہول/ معروف)۔
11. مرکب جملے (دو فقروں یا ٹکڑوں پر مشتمل جو مشترک یا دیگر قواعد کے حامل ہوں)۔
12. مرکب جملے (جن میں جملہ معترضہ کی صورت پائی جاتی ہو)۔

6. روز مرہ امور سے متعلق پڑھنا، گننا، وقت پہچاننا اور جمع تفریق کرنا۔
7. استاد کا نمونے کے خطوط، الفاظ اور جملے موزوں آواز، لہجے اور تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔
8. استاد کے بتائے گئے طریقے کے مطابق متعلّم کا تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔
9. استاد کا اضافی الفاظ دینا تاکہ حروف اور ان کے ہجوں کی آواز اور ہیئت کی پہچان ہو سکے۔
10. حروف تہجی کی ترتیب کی پہچان کرنا اور زبانی یاد کرنا۔
11. حروف، الفاظ اور جملوں کے کھیل (کارڈوں وغیرہ میں) کھیلنا۔
12. ذاتی تجربات کو اردو میں بیان کرنے کے لیے مناسب الفاظ اور جملوں کا استعمال کرنا تاکہ اردو سیکھنے کا ماحول پیدا ہو۔
13. خالی جگہیں پر کرنا (حروف، الفاظ، مرکبات وغیرہ سے)۔
14. مخصوص مرکبات اور روز مرہ یا الفاظ کے مجموعے پڑھنا تاکہ ان میں امتیاز واقع ہو سکے (جیسے ہم صوت حروف کے الفاظ، ہم معنی الفاظ، مرکب عطفی، مرکب اضافی وغیرہ)۔
15. استاد کی املا یا سوالات کی پیروی میں خاص جملے پڑھنا۔
16. شکلیں اور مقامات کی مناسبت سے ہندسوں کے نام بولنا۔
17. اعداد کے نام استاد کے لہجے کی پیروی میں پڑھنا۔
18. عملی مسائل سے متعلق آسان اور عام فہم زبان میں جملے بنانا۔

- حسابی علامتوں کو پہچان، پڑھ اور سمجھ سکنا۔
- حسابی سوال کو پڑھ کے سمجھ سکنا اور حل کر سکنا۔
- گھڑی کو دیکھ کے وقت بتا سکنا۔
- لمبائی، وزن، حجم اور مقدار کی بنیادی پیمائشوں کو پڑھ کر بتا سکنا۔
- رسیدوں، کیش میموں اور بلوں کو پڑھ سکنا۔
- تاریخ پیدائش، قیمتوں، اشیاء اور ادویہ استعمال کی آخری تاریخ کو پڑھ سکنا۔
- مبارکباد، شادی اور سوگ، افسوس یا تقریبات وغیرہ کے پیغامات کو پڑھ سکنا۔
- سنگ میل، اشتہارات کے سائن بورڈ، پوسٹر پڑھ سکنا جن میں الفاظ، جملے، علامتیں، اعداد اور ہندسے وغیرہ ہوتے ہیں۔

13. جملے ارد گرد کے ماحول، تاریخ اور ثقافت، پاکستان، اسلام وغیرہ سے متعلق ہوں۔ 14. جملے حروف مخلوط، صوت لین، تنوین اور تشدید والے حروف پر مشتمل ہوں۔ 15. اکثر جملے روز مرہ امور سے متعلق ہوں۔ 16. سطر، دائرے، مثلث، نیم دائرے، بیضے، مستطیل، مربع وغیرہ کی شکلوں، علامتوں اور ناموں وغیرہ پر مشتمل کی پہچان۔ 17. ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد لکھنا۔ 18. ہندسے، مساواتیں اور حسابی سوالات، الفاظ میں اور سادہ جملوں میں۔ 19. حسابی نشانیوں سے متعلق جملے پڑھ سکے۔		
(2) لکھنا، (سننے، دیکھنے، سمجھنے کے ساتھ)		
1۔پڑھنے کا مواد ہی لکھنے کے لیے استعمال ہوگا۔ البتہ مشقی صورت میں نقاط دار یا ہلکے رنگ میں حروف، علامات، شکلیں، الفاظ، اور جملے ہوں یا خالی جگہ پر کرنے کے سوالات دیے گئے ہوں۔	1. مشق کرنا/ پورنے پر قلم پھیرنے وغیرہ (حروف، ہجا، شکلوں، علامتوں، نقطوں، شوشوں، اعراب وغیرہ کی ضرورتوں کے لیے)۔ 2. مختلف حروف، شکلوں، نقطوں، شوشوں، وغیرہ کی نقل کرنا۔ 3. نقطوں کے بغیر اور ہمراہ حروف، ہجا، ترسیبے، الفاظ وغیرہ نقل کرنا۔ 4. ہم شکل یا ہم صوت حروف، الفاظ وغیرہ کی مشق کرنا۔ 5. خالی جگہوں کو حروف، الفاظ اور جملوں سے پر کرنا۔	پڑھنے کے لیے دیے گئے حاصلات یہاں بھی مستعمل ہوں گے۔ تحصیلی حاصلات درج ذیل ہوں گے۔ ■ املا سن کر الفاظ، جملے وغیرہ لکھ کر دکھانا۔ ■ خاندان کے نام اور جگہوں کا نام وغیرہ۔ ■ املا کی پیروی یا میں از خود کسی فارم میں اپنا، خاندان، علاقے کا نام، پتا لکھنا بشمول شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کا فارم وغیرہ۔

	6. املا سن کر حروف، الفاظ، جملے لکھنا۔ 7. الفاظ بنانے کے لیے مختلف ترسیمے/ ہجا ملانا۔ 8. مخصوص اعراب، حرکات، علامات وغیرہ رکھنے والے حروف، الفاظ جملے میں لکھنا۔ 9. ایسے فارم پر کرنا جن میں اپنا، خاندان، علاقے کا نام پتا درج ہو بشمول شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کا فارم۔ 10. پڑھنے کے ساتھ لکھنے کی مشقیں کرنا۔ 11. سوالات سن کر جواب لکھنا۔ 12. پچاس تک ہندسے دیکھ کر یا املا سن کر اعداد کو لفظوں میں لکھنا۔ 13. ذاتی تجربات یا آراء پر مبنی خیالات کے لیے جملے/ عبارت لکھنا۔	
(3) فکری رد عمل، (سننے، بولنے اور لکھنے کے ساتھ)		
1۔ روز مرہ زندگی میں پڑھنے، لکھنے اور سادہ حساب سے متعلق کچھ مواد یہاں بھی استعمال ہوگا۔ 2۔ روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی پیمائشوں کے پیمانے۔ 3۔ جیومیٹری کی مختلف شکلوں کے نام، علامتیں اور باہمی تعلق۔ 4۔ نصف، چوتھائی، تہائی وغیرہ کی شکلیں اور اجزاء، ہندسی اور جیومیٹری کی شکلیں۔ 5۔ وقت دیکھ کر سمجھنا، تاریخ، دن، مہینے، سال (الفاظ، علامتوں، ہندسوں اور اعداد کی صورت میں)۔	پڑھنے، لکھنے اور حساب کرنے سے متعلق مواد ہی یہاں استعمال ہوگا۔	پڑھنے لکھنے کے حاصلات کے علاوہ مندرجہ ذیل حاصلات بھی شامل ہو سکتے ہیں: ▪ حروف، الفاظ، جملوں کی صورت میں ان آوازوں کو پہچاننا جو استاد نے ادا کیں۔ ▪ نقاط کو ایک، دو تین، چار کی تعداد اور ترتیب، شکل وغیرہ کو ان کے شوشوں، اعراب کے ساتھ پہچاننا۔ ▪ خالی حروف، بنیادی حروف، علامتوں، صوتی ٹکڑوں، شکلوں، مخلوط صورتوں (ابتدائی، درمیانی، آخری اور سالم شکلوں) کو پہچاننا۔ ▪ بنیادی حروف کو مختلف نقطوں، شوشوں، اعراب کے ساتھ پہچاننا اور پڑھنا۔ ▪ اللہ جیسے منفرد الفاظ کے ہجوں، آوازوں اور اشکال کو پہچاننا۔ ▪ مخصوص حروف علت "ا، و، ی، ے"، نیم علت "ہ" اور زبر، زیر، پیش، تشدید، مد، تنوین وغیرہ کو پہچاننا اور نئے الفاظ بنانا۔ ▪ دو حرفوں پر مشتمل ترسیموں/ ہجا کو جن کے آخر میں حرف علت ہو، ملا کر پڑھنا، لکھنا (شوشوں اور نقطوں کے ساتھ) ▪ تین حرفوں پر مشتمل ترسیموں/ ہجا کو (جن میں حروف علت

		درمیان یا آخر میں آئے) پڑھنا، لکھنا، (شوشوں، نقطوں کے ساتھ) اور نئے نئے الفاظ بنانا۔
(4) اعداد (جمع، تفریق اور ضرب)		
1) ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد۔ 2) جمع، تفریق، ضرب، تقسیم اور مساوات کی علامات۔ 3) مساواتیں/ سوالات ایک ہندسی اعداد پر پھر دو ہندسی اعداد پر مشتمل۔ (جمع اور تفریق)۔ 4) ضرب ایک ہندسی عدد پر، پھر دو ہندسی عدد پر اور تقسیم ایک ہندسی عدد پر اور دو ہندسی عدد پر۔ 5) روز مرہ استعمال کے سوالات: پیمائش، گھر کا کرایہ، سفر کا کرایہ، بل، فیس، زکواۃ، تجارت وغیرہ، 6) دو سے دس تک کے پہاڑے، جس سے ضرب کا تسلسل ظاہر ہو اور اس کے برعکس (تقسیم) ظاہر ہو۔ 7) روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے پیمانے۔ 8) جیومیٹری کی مختلف شکلوں کے نام اور علامتیں۔ 9) کسور: نصف چوتھائی، تہائی، وغیرہ کی شکلیں ہندسوں اور ان کی جیومیٹری کی شکل میں۔ 10) کلاک کا پڑھنا، وقت کی پیمائش، گھڑی اور تاریخ، دن، مہینے، سال (ہندسے، نشانیاں اور الفاظ/ شکلیں)۔	1. اعداد کا زبانی تعارف (متعلم کے سابقہ علم پر مبنی)۔ 2. نمبر والے چارٹوں کو ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا 3. ہزار تک نمبروں کو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا۔ 4. اعداد کو کسی زبان میں پڑھنا۔ 5. چیزوں کو گن کر اعداد کی صورت میں لکھنا۔ 6. وقت کا حساب کرنے کی مشق کرنا۔ 7. وقت، وزن، لمبائی، حجم اور رقبہ وغیرہ کی پیمائش کے پیمانوں کا استعمال۔ 8. حسابی علامتوں کو پہچاننا، سمجھنا اور لکھنا۔ 9. ہندسوں کو پہچاننا اور پڑھنا۔ بلا املا اور بلا ترتیب اعداد۔ 10. ایک ہندسی عدد کو دوسرے ایک ہندسی عدد میں جمع کرنا، پھر دو ہندسی اور پھر تین ہندسی اور علی ہذالقیاس۔ 11. ایک اور دو ہندسی اعداد کو جمع کرنا۔ 12. ایک یا دو ہندسی عدد میں سے ایک یا دو ہندسی عدد تفریق کرنا۔ 13. جمع کے لیے روزمرہ امور کے حسابی سوالات حل کرنا۔ 14. تفریق کے لیے روز مرہ کے حسابی سوالات حل کرنا۔ 15. جمع کے تسلسل کی صورت میں ضرب کو سمجھنا اور ضرب کی علامت پہچاننا اور اس کے ایک ہندسی عدد کی ایک ہندسی عدد سے، پھر دو ہندسی عدد کی ایک ہندسی	▪ مختلف چیزوں کی گنتی کرنا۔ ▪ 2 ہندسی اعداد کو جمع یا تفریق کرنا۔ ▪ ایک ہندسی اعداد اور پھر دو ہندسی اعداد کو استعمال کرتے ہوئے ضرب اور تقسیم کرنا۔ ▪ ضرب کو جمع کے تسلسل اور تقسیم کو تفریق کے تسلسل کے عمل کے طور پر سمجھنا۔ ▪ ہندسوں کو الفاظ میں لکھنا۔ ▪ کیش میمو، رسید یا بل کو تیار کرنا یا بھرنا۔

	عدد سے اور پھر دو ہندسی عدد سے ضرب دینا۔ 16. سادہ پہاڑے (2 تا 10) سمجھنا اور یاد کرنا۔ 17. روز مرہ استعمال کے لیے ضرب کی مختلف صورتوں کے ایک ہندسی، پھر دو ہندسی اعداد کے سوالات حل کرنا۔ 18. تفریق کی تسلسل کی صورت میں تقسیم کو سمجھنا اور تقسیم کی علامت کو پہچاننا اور ایک ہندسی عدد کی ایک ہندسی عدد پر تقسیم، پھر دو ہندسی عدد کی ایک ہندسی عدد سے تقسیم، پھر دو ہندسی عدد کی دو ہندسی عدد سے تقسیم انجام دینا۔ 19. روزمرہ استعمال کے لیے تقسیم کی مختلف صورتوں کے ایک ہندسی، پھر دو ہندسی اعداد کے سوالات حل کرنا۔ 20. ایسے سوالات حل کرنا جن میں جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم چاروں عمل شامل ہوں۔ 21. نصف، چوتھائی، تہائی، دو تہائی وغیرہ کو پہچاننا، سمجھنا اور بھرنا (ہندسی، عددی اور جیومیٹری کی شکلوں میں) 22. جیومیٹری کی مختلف شکلوں کو سمجھنا، بنانا اور پر کرنا۔ 23. تقویمی مشقوں کو دہرانے اور مہارت کے لیے انجام دینا۔ 24. حسابی کھیلوں کو انجام دینا تاکہ حسابی تصورات کو تقویت ملے۔	

2.9.2 دوسری سطح (درمیانی سطح خواندگی)

مقصد: متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ کسی بھی طرح کا مواد اور اخباری متن، مختلف مقاصد کے لیے وضع فارم، ایک لاکھ تک کے اعداد اور ان کی ترتیب کو جان، پہچان کے ساتھ پڑھ، لکھ اور اس پر غور و فکر کر سکے اور جمع، تفریق کے عمل کو پانچ عددی نمبر تک اور ضرب و تقسیم کے عمل کو تین عددی نمبر تک سادہ پیمائشوں میں انجام دے سکے اور اپنے خیالات کا اظہار بخوبی کر سکے اور ذات اور ماحول کے متعلق مسائل کی نشاندہی اور حل پیش کر سکے۔

تصورات/ مواد	تدریسی سرگرمیاں	حاصلات کا تشخیصی جائزہ
(1) زبان۔ پڑھنا		
1. کہانیاں۔ 2. گیت۔ 3. مضامین 4. معلوماتی مواد 5. ہدایات پر مبنی مواد 6. سماجی و ثقافتی ضروریات ہدایات (اپنے، خاندان کے اور مجموعی کردار)۔ 7. اخبارات، خبری کہانیاں، فیچر، اداریے، کالم وغیرہ۔	1) خاموش پڑھنا۔ 2) باآواز بلند پڑھنا۔ 3) مناسب رفتار سے پڑھنا (سرسری، گہرا مطالعہ) 4) بنیادی اور اہم نکات بیان کرنا۔ 5) مشقیں/ بار بار دہرانا۔ 6) بنیادی خیالات اور نکات پر گفتگو۔	▪ سمجھ کر پڑھنا، 35 الفاظ فی منٹ رفتار کے ساتھ، خاموشی سے اور 30 الفاظ فی منٹ رفتار کے ساتھ باآواز بلند۔ ▪ خبروں، رپورٹوں اور تحریروں سے اہم نکات پر مبنی نتائج نکالنا۔ ▪ جدولوں، گرافوں اور شکلوں کو سمجھنا اور بتانا۔
(2) زبان - لکھنا		
1۔ خطوط 2۔ رودادیں/ اجلاس کی رپورٹیں 3۔ اشاریہ جاتی فہرستیں/ حروف تہجی کے حساب سے بنائی ہوئی فہرستیں۔ 4۔ رسیدیں، بل وغیرہ 5۔ مختلف نوعیت کے فارم	1۔ خالی جگہیں پر کرنا۔ 2۔ املا 3۔ مختصر جوابات۔ 4۔ نقل کرنا۔ 5۔ اہم نکات/ اشاروں کی مدد سے پیراگراف، نوٹ، رپورٹیں وغیرہ لکھنا۔	▪ کسی بھی قسم کا بامقصد متن 10 الفاظ فی منٹ کی رفتار سے لکھنا۔ ▪ املا مخصوص فاصلوں، سطروں اور ہیئت کا لحاظ رکھتے ہوئے 5 الفاظ فی منٹ کی رفتار سے کرنا۔ ▪ اہم نکات/ اشاروں کی مدد سے متن مکمل کرنا۔
(3) سادہ حساب		
1. روز مرہ زندگی کے مسائل اور ضروریات کے سوالات کو حل کرنا۔ 2. کام کی جگہوں پر بجٹ سازی، حسابداری، خوراک کے چارٹ وغیرہ۔ 3. زمین/ اراضی کے جیومیٹری/ پیمائش کے سوالات۔	1) حسابی مشقیں، سوالات، وغیرہ حل کرنا۔ 2) بجٹ سازی، جیومیٹری اور پیمائش کی اطلاقی مشقیں حل کرنا۔	▪ ایک لاکھ تک کے اعداد پہچاننا۔ ▪ پانچ ہندسوں کے اعداد کی جمع، تفریق اور انھیں تین ہندسوں کے اعداد کے ساتھ ضرب و تقسیم کرنا۔ ▪ سادہ شکلوں، گراف، جدولوں اور رقبہ نکالنے کے سوالات حل کرنا۔

(4) خواندگی کے لیے زندگی کی مہارتیں		
▪ مذکورہ بالا مواد اس پہلو کے لیے بھی استعمال ہوگا۔	▪ مذکورہ بالا مشقیں خاص طور پر گفتگو اور بحثیں۔	▪ خیالات کو بیان کرنا اور لکھنا اور پیش آمدہ مسائل کی نشاندہی کرنا۔

2.9.3۔ تیسری سطح (خود تحصیلی خواندگی)

مقصد: متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ کسی بھی قسم کے متن (درسی کتب، رسائل، عمومی مواد مطالعہ) کو مناسب رفتار اور سمجھ کے ساتھ صحیح پڑھ سکے اور اپنا ردعمل ظاہر کر سکے اور لکھ سکے۔ کسی بھی مقدار کی رقم کے اعداد پر اوسط اور فی صد کے تصورات کے ساتھ حسابی عمل روز مرہ جیومیٹری اور پیمایش کے مسائل کو حل کر سکے اور معاشرے کے بہترین رکن کی حیثیت سے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے خود تحصیل علم کے راستے تلاش کر سکے۔

تصورات/ مواد	تدریسی سرگرمیاں	حاصلات کا جائزہ
(1) زبان پڑھنا		
زندگی سے متعلق اشیاء، جانوروں، انسانوں، معاشرے، کائنات، اخلاقیات، مذہب، سائنس، ٹیکنالوجی، دفتر، عدلیہ وغیرہ کے موضوعات پر مواد۔	مطلوبہ مواد کو رفتار کے ساتھ خاموش اور باآواز بلند پڑھنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا۔	▪ حقیقی معنی کو سمجھ کر، پڑھنے پر مہارت اور مناسب رفتار قائم رکھتے ہوئے کسی بھی متن کو پڑھنا۔ ▪ معلومات، اخبارات، روددادوں، رپورٹوں کی تشریح کرنا۔ ▪ نامعلوم مواد کا سرسری جائزہ لے کر سوالات کے جواب دینا۔
(2) زبان۔ لکھنا		
دیے گئے خیالات اور ضروریات کو صحیح صحیح اور مناسب رفتار سے لکھنا۔ 1۔ مذکورہ بالا خطوط، درخواستیں، روددادوں کے لیے واقعات اور رپورٹیں، مختلف فارم۔ 2۔ گراف، جیومیٹری کی اشکال۔ 3۔ کسی واقعے کو لکھنا۔	1۔ رفتار اور صحت کے ساتھ دیے گئے خیالات اور ضروریات پر لکھنا۔ 2۔ کسی اجلاس کی رووداد لکھنا۔ 3۔ کسی واقعہ کی رپورٹ لکھنا۔ 4۔ ہر قسم کے فارم پر کرنا مثلاً نکاح نامہ وغیرہ۔	▪ 500 الفاظ پر مشتمل مضمون، درخواست، رپورٹ، خط، متن لکھنا، فارم، گراف وغیرہ بنانا اور پر کرنا۔ (رفتار اور صحت تحریر قائم رکھتے ہوئے)۔
(3) سادہ حساب		
(الف) سوالات حل کرنے کی مشقیں (روزمرہ امور سے متعلق) جیومیٹری اور گرافی مواد۔	▪ مختلف حسابی سوالات کی مشقیں حل کرنا۔	▪ اوسط، اعشاریہ اور فی صد کے حوالے سے پانچ ہندسی اعداد کے حسابی سوالات حل کرنا۔

(4) خواندگی کے لیے زندگی کی مہارتیں		
▪ مذکورہ بالا مواد کا اطلاق یہاں بھی ہوتا ہے۔	1. زبانی اور تحریری مشقیں۔ 2. لائبریری اور مراکز کا دورہ اضافی مواد کے مطالعے کے لیے۔ 3. بنیادی پیمائشوں کے مسائل حل کرنے کے لیے کمپیوٹنگ، سادہ حساب اور کیلکولیٹر کی مہارتیں حل کرنا۔ 4. اپنے اور معاشرے کے مسائل کی نمائندگی کر سکنا۔ 5. عملی مطالعہ کے لیے خود سے مواد کا حاصل کرنا۔	* مختلف افسروں، اداروں کو رپورٹ کرنا یا خط یا درخواستیں لکھنا۔ مسائل حل کرنا۔ تنازعات حل کرنا۔ گھریلو اور دکانداری کی بجٹ سازی اور حساب داری کے معاملات حل کرنا۔ * معلومات حاصل کرنا، تجزیہ کرنا اور نتائج اخذ کرنا۔

حصہ سوم

عملی خواندگی

(Functional Literacy)

3۔ عملی خواندگی

3.1 عملی خواندگی کا تناظر اور جواز

پاکستان میں نصف کے قریب آبادی ناخواندہ ہے اور دور دراز علاقوں میں رہتی ہے۔ اس لیے انھیں خواندہ بنانے کے لیے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مزید براں زیادہ تر خواندہ آبادی بھی عملی طور پر ناخواندہ ہے۔ اس سے روزمرہ زندگی کے متعدد مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ آزادی کے وقت سے خواندگی کے متعدد اقدامات اس کی صحیح روح، ضرورت اور ان کے عملی اور مفید ہونے کو یقینی بنائے بغیر کیے گئے۔ اس صورت حال کا سب سے زیادہ المناک پہلو یہ تھا کہ ہم نے اس میدان میں بے ربط اور بے دلی سے کوششیں کیں اور وہ بھی خواندگی کے عملی پہلو کو نظرانداز کرتے ہوئے۔

مزید براں ماضی میں تیار کردہ اور پڑھایا گیا مواد متعلم کی زندگی کے روزمرہ مسائل اور حقیقی امور سے متعلق نہیں تھا۔ اگر یہ پروگرام سائنسی بنیادوں پر خواندگی مرکوز ہوتے اور ان کا تعلق روزمرہ زندگی کی مہارتوں کے ساتھ ہوتا تو عملی خواندگی کا اتنا مسئلہ نہ ہوتا۔ آج بھی ہمارے بالغوں کی کثیر تعداد نہ صرف زندگی کی ضروری مہارتوں سے محروم ہے بلکہ ناخواندگی کی طرف واپس ہو رہی ہے چنانچہ لازم ہو گیا ہے کہ عملی خواندگی کا نصاب بنیادی خواندگی کے ساتھ مربوط کر دیا جائے۔

3.2 عملی خواندگی کا تصور

عملی خواندگی کی اصطلاح مختلف تناظر میں مختلف معانی رکھتی ہے۔ تاہم اس میدان کے ماہرین اس امر پر متفق ہیں کہ عملی خواندگی نہ صرف یہ کہ خواندگی اور سادہ حساب پر توجہ دے بلکہ زندگی کی عملی مہارتوں اور مسائل کے حل کی مہارتوں کو بھی ملحوظ رکھے۔ اس قسم کی خواندگی، معلومات اور ٹکنالوجی کے موجودہ عہد کی ایک فوری ضرورت ہے۔ بہر صورت یہ تعلیم مسلسل کا ایک عمل قرار پاتی ہے۔ اسکے پروگرام اور سرگرمیاں نہ صرف نوخواندہ یا نیم خواندہ افراد کو ناخواندگی میں واپس ہونے سے روکنے کے لیے بلکہ انھیں زندگی کی ضروری مہارتیں فراہم کر کے ایک کامیاب زندگی کی طرف جانے اور ان کے روز مرہ مسائل حل کرنے کے قابل بناتی ہے۔ یہ خواہش مند متعلم کو اپنی تعلیمی صلاحیتیں بنیادی خواندگی کورس کی تکمیل کے بعد زیادہ کامیاب زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

مندرجہ بالا تناظر میں عملی خواندگی پر غور کریں تو اس میں بنیادی خواندگی اور زندگی بھر بغیر کسی مدد کے تحصیل علم کے تصورات شامل ہیں۔ یہ تمام تصورات منفرد نہیں بلکہ ان کے کئی پہلو باہم ملتے ہیں۔ ان میں زندگی کی مہارتوں کا عملی استعمال اس کا سب سے اہم جز ہے۔ ان تصورات کا ایک محتاط جائزہ یہ بتاتا ہے کہ مابعد خواندگی (Post-Literacy) اور عملی خواندگی کی اصطلاحیں ایک دوسرے سے کچھ ملتی جلتی ہیں کیونکہ خواندگی کی مہارتوں کا حصول کسی فرد کو زندگی کی مہارتوں کے حصول میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

3.3 عملی خواندگی نصاب کے خصوصی مقاصد

عملی خواندگی کا مجوزہ نصاب مندرجہ ذیل اہم مقاصد کے حصول کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

الف۔ متعلم کو روزمرہ زندگی کے مسائل سے عہدہ برا ہونے کے لیے بنیادی خواندگی کی مہارتوں کے اطلاق میں سہولت دینا۔

ب۔ ہدفی گروہ کی پہلے سے حاصل کردہ بنیادی خواندگی کی مہارتوں کو مستحکم کرنا اور تقویت دینا۔

ج۔ روزمرہ زندگی سے متعلق زندگی کی مختلف النوع مہارتیں حاصل کرنا۔

د۔ زندگی بھر بغیر کسی کی مدد کے علم کے حصول میں سہولت دینا۔

ر۔ متعلم کو بہتر انداز سے معاشرے میں رہنے کے لیے اس کے کمیونٹی کے متعلق فہم کو بہتر بنانا۔

س۔ حتمی نصب العین کے طور پر زندگی کے معیار کو بہتر بنانا۔

3.4 فہرست عنوانات

عملی خواندگی کے نصاب میں شامل کرنے کے لیے درج ذیل چند اہم عنوانات کا انتخاب کیا گیا ہے:۔

1۔ اسلامی تعلیمات

2۔ اقدار اور رویے

3۔ اخلاقیات

4۔ حقوق و فرائض

5۔ ہمارا ماحول اور اس کا تحفظ

6۔ صحت اور غذا

7۔ ماں اور بچے کی نگہداشت

8۔ سڑکوں پر سلامتی

9۔ قدرتی آفات میں ضروری انتظامات

10۔ زندگی کی مہارتیں (تنازعات کا حل اور فیصلہ سازی وغیرہ)

11۔ تکنیکی خواندگی خاص طور پر آئی ٹی کی تعلیم۔

12۔ صنفی مساوات اور سماجی مسائل۔

3.5 عنواناتی خاکے

3.5.1۔اسلامی تعلیمات

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ اسلام کی بنیادی تعلیمات کا علم حاصل کر سکے اور سمجھ سکے (تعلیم)

ب۔ اپنی شخصیت و کردار کو اسلامی تعلیمات اور اصولوں کے مطابق پروان چڑھا سکے (تربیت)

ج۔ روحانی بالیدگی کے لیے خیر سے محبت اور شر سے نفرت پیدا کر سکے (تزکیہ)

د۔ معاشرے اور انسانیت کے لیے بے لوث خدمات پیش کر سکے

تصورات / مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ ایمانیات - توحید - رسالت - آخرت 2۔ عبادات - نماز	1۔ متعلقہ عنوانات اور تصورات بنیادی خواندگی کے قاعدے کے ذریعے متعارف کروانا اور ان کی تدریس۔ 2۔ موضوع کے تصورات کی بنیادی خواندگی کے قاعدوں/کتابچوں کے ذریعے تدریس 3۔ ان مقاصد کے لیے تیار کردہ کتابچوں اور	تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کرنا: 1۔ نماز اور دیگر عبادات کی ادائیگی کے دوران متعلم کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ 2۔ متعلم کے رویے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اسوہء حسنہ کے حوالے سے

- زکواۃ - روزہ - حج 3۔ اخلاقیات - اخلاق حسنہ - قابل تعظیم شخصیت کی تعمیر - قوم کے لیے بے لوث خدمت 4۔ معاملات - اسوہء حسنہ بطور مثالی کردار - کاروبار یا کام میں ایمانداری - سچائی - عدل واحسان - حقوق و فرائض - معاہدوں اور لین دین کے اصول (شہادت یعنی گواہی) - شادی اور دیگر متعلقہ امور - خاندانی زندگی - صبر	دوسرے اضافی مطالعاتی مواد کا مطالعہ کرنا۔ 4۔ وضو، نماز اور دیگر بنیادی عبادات نیز تجہیز و تکفین وغیرہ کے بارے میں استاد کا نمونہ جاتی مظاہرہ۔ 5۔ متعلّم کی سماجی زندگی سے مطلق عنوانات /موضوعات/تصورات پر کلاس میں گفتگو۔ 6۔ مقامی علمائے دین کے لیکچر منعقد کرنا۔ 7۔ درس قرآن و حدیث۔ 8۔ استاد کے نمونہ جاتی اسباق۔ 9۔ عبادات، اخلاقیات اور معاملات کی عملی تربیت ۔ 10۔ پوسٹروں کے ذریعے عام معاملات پر معلومات۔ 11۔ ان تصورات پر استاد بطور ''مثالی کردار'' نمونہ پیش کرے۔	پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کرنا۔ 3۔ اسلامی تعلیمات کے بارے میں متعلّم کے علم کا جائزہ زبانی امتحان، سوال جواب، انٹرویو گفتگو وغیرہ کے ذریعے لینا۔ 4۔ اسلامی تعلیمات کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے معمے وغیرہ۔

3.5.2۔ اقدار اور رویے

مقاصد

متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ روزمرہ زندگی میں اخلاقی اقدار کے تصور، ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکے۔

ب۔ اخلاقی اقدار کے لیے پسند اور احترام پیدا کرے۔

ج۔ اقدار کو اپنانے کے سلسلے میں اپنے رویے میں مثبت تبدیلی لائے۔

د۔ صحت مند کردار پیدا کر کے نتیجہ کے طور پر کمیونٹی اور معاشرے کو بہتر بنائے۔

تصورات/مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ متعلّم کی روزمرہ زندگی میں اقدار کے معنی، ضرورت اور اہمیت۔	1۔ بنیادی خواندگی قاعدے کے ذریعے متعلقہ عنوانات کا تعارف اور تدریس۔	تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کرنا۔

2۔ اہم اقدار : - مسکراہٹ/خوش اخلاقی - نرم خوئی اور تواضع - گفتگو میں نرمی - دوسرے کی رائے اور نقطہ نظر کا احترام اور برداشت - سچائی - قناعت - احساس ذمہ داری - ہمت، صبر، حوصلہ - کاروبار/کام اور روزمرہ معاملات میں ایماندار اور قابل بھروسا ہونا۔ - سادہ زندگی - بزرگوں کا احترام - رزق حلال - محبت اور شفقت - ایثار - باہمی تعاون و اشتراک - افہام و تفہیم اور دوستی - عزت نفس	2۔ بنیادی خواندگی قاعدے/درسی کتاب میں موضوع کے تصورات کی تدریس۔ 3۔ اس مقصد کے لیے خاص طور پر تیار کردہ کتابچوں اور اضافی مطالعاتی مواد کا مطالعہ۔ 4۔ مختلف اقدار کے موضوع پر استاد کی گفتگواور بحث نیز سوال وجواب کا سیشن۔ 5۔ متعلم کو احساس دلانے کے لیے عظیم لوگوں کی زندگی کے واقعات اور بصیرت کی کہانیاں اور بیانات۔ 6۔ عمدہ اقدار پروان چڑھانے کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہء حسنہ کا مطالعہ۔ 7۔ خاندان اور معاشرے میں ان کی ذمہ داریوں کے حوالے سے اقدار کی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے تربیت۔ 8۔ محنت کی عظمت کا احساس اجاگر کرنے اور انسانیت کی خدمت کے لیے متعلم کو تحریک دینے والے سماجی کاموں کی اہمیت اجاگر کرنا۔	1۔ متعلم کی روزانہ سرگرمیوں کا مشاہدہ، ریکارڈ کرنا (انھیں دوسروں کے ساتھ معاملات اور رد عمل ظاہر کرتے ہوئے دیکھنا)۔ 2۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہء حسنہ کو بطور نمونہ سامنے رکھ کر کردار کا جائزہ۔ 3۔ متعلم کے احساسات، معاملات اور نقطہء نظر/آرا وغیرہ کو جاننے کے لیے زبانی امتحان، سوال و جواب ، انٹرویو گفتگو وغیرہ۔ 4۔ اقدار پر عمل کی روزانہ رپورٹ۔ 5۔ ساتھی متعلم کے ذریعے کیمونٹی کے عمومی تاثرات۔ 6۔ خواندگی مرکز کے اندر اور باہر جائزہ۔ 7۔ رویوں اور اقدار سے متعلق مختلف تصورات کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے معمے وغیرہ۔

3.5.3۔ اخلاقیات

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:-

الف۔ روزمرہ زندگی میں اخلاقی اقدار کے تصور، ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکے۔

ب۔ دل میں اخلاقی اقدار کے لیے گہری چاہت اور احترام پیدا کرے۔

ج۔ روزمرہ زندگی میں مختلف اخلاقی تصورات اور مثبت اقدار کو اچھے پیرائے میں پہچانے اور ان پر عمل کرے۔

د۔ کیمونٹی کے لیے مثبت رویہ ظاہر کرکے اس کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

تصورات/ مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ اسلام اور دیگر مذاہب کے بنیادی	1۔ بنیادی خواندگی کے قاعدوں کتابچوں میں	تعلیمی حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل

اخلاقی اعمال کے تصورات۔ 2۔ روزمرہ زندگی میں اخلاق اور مثبت رویے کی ضرورت اور اہمیت۔ 3۔ مختلف اخلاقی تصورات اور رویوں کے لیے حساس بنانا۔ - تمام مذاہب، فرقوں، زبانوں، علاقوں اور ذاتوں کے لیے برداشت اور احترام۔ - عالمی اخوات۔ - دیگر مذاہب کے لوگوں کی خوشی اور غم میں شرکت۔ - والدین، اساتذہ، خاندانی بزرگوں اور معاشرے کے دیگر بزرگوں کی اطاعت۔ - باہمی تعاون اور مل جل کر کام کرنے کی روح کو جاننا۔ - محنت کی عظمت اور دوسروں کا احترام۔ - امن، افہام و تفہیم اور بقائے باہمی۔ - حب الوطنی اور قومی شعور۔ - ضرورت کے وقت دوسروں کی مدد۔ - مساوات و برابری۔ - ملکی قوانین کا احترام۔	شمولیت سے ان تصورات کی تدریس۔ 2۔ اس مقصد کے لیے اخلاقیات پر مبنی مواد کا مطالعہ۔ 3۔ استاد کی اخلاقیات کے مختلف تصورات کے بارے میں گفتگو اور سوال و جواب اور ہمارے سماجی اور ثقافتی تناظر میں بحث و مباحثہ۔ 4۔ استاد کا قصہ گوئی کی طرز کے طریقوں سے دوسرے مذاہب اور فرقوں کے لوگوں کے لیے احترام اور اخلاقی اقدار کا شعور پیدا کرنا۔ مقامی بزرگوں کو ایمانداری، اتحاد اور ایثار جیسے موضوع پر قصہ کہانیاں سنانے کے لیے مدعو کیا جائے۔ 5۔ اخلاقی اعمال کی نشوونما کے لیے عملی سرگرمیاں انجام دینا جیسے: -مختلف فرقوں اور برادریوں کی تقریبات میں شرکت کرنا۔ - قطار بنانا اور باری کا انتظار کرنا۔ - قومی دنوں کے موقع پر گھروں وغیرہ پر قومی پرچم لہرا کر قومی پرچم اور ترانے کے لیے احترام ظاہر کرنا۔ -پاکستان کے مختلف مواقع کے یادگاری ڈاک ٹکٹ جمع کرنا۔ - مختلف اخلاقی اقدار اور اعمال کے حوالے سے دیواری چارٹ اور فلپ چارٹ استعمال کرنا۔ مختلف مذاہب کی مذہبی عمارات کا مطالعاتی دورہ کرنا۔	تکنیکیں استعمال کی جائیں گی:۔ م کے اخلاقی اقدار سے متعلق اعمال اختیار کرنے کا مشاہدہ مثلاً: (الف) دوسرے مذاہب اور کمیونٹی کے لیےاحترام ظاہر کرنا۔ (ب) کام کی عظمت۔ (ج) ضرورت کی گھڑی میں بلاامتیاز دوسروں کی مدد کرنا۔ (د) روزمرہ زندگی میں ملکی قانون کی اطاعت کرنا۔ 2۔ مختلف اخلاقی اقدار اور اعمال کے مختلف پہلوؤں پر متعلّم کے علم کو جاننے کے لیے زبانی ٹیسٹ، سوال و جواب، انٹرویو اور گفتگو۔ مثلاً دوسرے پیشوں اور لوگوں کے لیے احترام اور برداشت ظاہر کرنا۔ 3۔ ذہنی سطح کو جانچنے اور اخلاقیات کے مختلف پہلوؤں کو پرکھنے کے لیے سوال و جواب کے پروگرام کرنا جیسے کہ:۔ - معاشرے میں بین المذاہب اور بین العقائد ہم آہنگی کی اہمیت۔ - کسی فرد کے اچھے کام کی بلاامتیاز تحسین۔ - مساوات، تحمل، انصاف، ایمانداری اور صداقت سے متعلق اسلامی تعلیمات کا علم۔ 4۔ دوسرے فرقوں اور مذہبوں اور دوسروں ملکوں کی تقریبات میں شامل ہونے کی مقدار۔

3.5.4 حقوق و فرائض

مقاصد

متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ خاندان اور معاشرے کے دوسرے افراد کے حوالے سے اپنے فرائض کو سمجھ سکے۔

ب۔ حقوق و فرائض کے تصورات کا اس طرح سے ادراک کرے کہ جیسے وہ فطری ہیں۔

ج۔ آبادی کے مختلف حصوں سے متعلق افراد کے حقوق سے آگاہ ہو اور ان کے لیے مثبت رویہ پیدا کرے۔

د۔ خاندان اور جمہوری مسلم معاشرے کے رکن کی حیثیت سے موثر کردار ادا کرے۔

ر۔ دوسرے مذاہب/فرقوں/زبانوں سے متعلق لوگوں کے سلسلے میں تحمل و برداشت اور احترام کا مظاہرہ کرے۔

س۔ اپنے حقوق کو سمجھے اور ذمہ داریوں اور فرائض کو احسن طریقے سے انجام دے۔

تصورات/مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ اسلام اور دیگر مذاہب کی روشنی میں انسانی حقوق و فرائض کے معنی اور حدود۔ 2۔ اہم انسانی حقوق کا تعارف: - خاندان کے افراد کے حقوق۔ - محلے، علاقے یا دیہات کے دوسرے لوگوں کے حقوق کا احترام۔ - بچوں کے حقوق اور ان کے تحفظ کے مسائل۔ - بزرگوں کے حقوق۔ - اساتذہ کے حقوق۔ - عورتوں کے حقوق۔ - معذوروں اور خصوصی افراد کے حقوق۔ - ملازمت کے لیے حقوق۔ - ہمسایوں کے حقوق۔ - گاہک کے حقوق۔ - ملک کے شہری کے طور پر حقوق و فرائض ۔ - مذہب، فرقے، زبان، ذات وغیرہ کے امتیاز کے بغیر انصاف اور مساوی مواقع۔ - دوسروں کو برداشت کرنا اور مل جل کر رہنا۔ - عمومی طور پر انسانیت کی محبت اور احترام۔ - حقوق و فرائض کے احترام میں خود احتسابی۔	1۔ ان تصورات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں/ درسی کتابوں میں سمو کر ان کی تدریس۔ 2۔ حقوق و فرائض اور انکے مشقی پہلو پر تیار کردہ مواد کا مطالعہ 3۔ اسلام اور دیگر مذاہب کی روشنی میں انسانی حقوق کے تصور پر استاد کی زبانی گفتگو، سوال جواب اور بحث، حقوق و فرائض میں باہمی تعلق۔ 4۔ استاد اور علاقے کے بزرگوں کا انسانی حقوق اور خاندان نیز معاشرے میں مختلف لوگوں کے ساتھ معاملات میں ایثار کے حوالے سے قصہ گوئی کے طریقے کو استعمال کرنا۔ مثلاً عورتوں، خصوصی افراد اور بچوں وغیرہ کے حقوق کا خیال رکھنے کی عملی سرگرمیوں کی ترویج کرنا۔ 6۔ دوسروں کے حقوق اور اپنے فرائض کی ادائیگی کے سلسلے میں متعلم کے تجربات پر گفتگو۔ گروہی کام۔ 7۔ ہسپتالوں/یتیم خانوں/معذوروں کے سکولوں کے مطالعاتی دورے (اگر یہ علاقے میں موجود ہوں) تاکہ متعلم کو ایسے لوگوں کا خیال رکھنے کا احساس دلایا جاسکے۔	۔ تعلیمی حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاسکتے ہیں:۔ 1۔ متعلم کا کلاس اور روزمرہ زندگی کی صورت حال میں اس امر میں تشخیصی جائزہ کہ وہ دوسروں کے سلسلے میں اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے ان کے حقوق کی کس حد تک پاسداری کرتا ہے۔ مثلاً خاندان کے ارکان، بچوں، عورتوں اور خصوصی افراد کے حقوق کی پاسداری اور ان کے لیے اپنے فرائض ادا کرنے کے سلسلے میں متعلم کے علم کو جاننے کے لیے زبانی ٹیسٹ، کردار سازی، سوال جواب، انٹرویو اور بحث وغیرہ۔ 3۔ بچوں، بزرگوں معذوروں اور محروم طبقوں کے حقوق سے متعلق فہم اور ادراک کی سطح کے تشخیصی جائزے کے لیے معمے وغیرہ۔

3.5.5 ہمارا ماحول اور اس کا تحفظ

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ صحت اور خوشگوار ماحول کی ضرورت اور اہمیت کے متعلق شعور پیدا کرسکے۔

ب۔ ماحول آلودہ کرنے والے اور اس کے لیے خطرہ بننے والی مختلف اشیا کی پہچان کر سکے۔

ج۔ ماحول کی آلودگی سے پیدا ہونے والی اہم بیماریوں کو پہچان سکے۔

د۔ مختلف سطحوں پر ماحول کے تحفظ کے لیے قدم اٹھانے کے لیے متحرک ہو سکے۔

ر۔ صاف ماحول کے بارے میں شعور پیدا کر سکے اور ماحول کو حفظان صحت کے مطابق رکھ سکے۔

تصورات/ مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ ماحول کی نوعیت اور تحفظ ماحول کے معنی۔ 2۔ ماحول کی مختلف اقسام (فطری/ طبعی/ مادی) 3۔ ماحول کی سطح (خاندان/ گھر/ کمیونٹی/ مقامی اور علاقائی سطح) 4۔ ہماری زندگی میں ماحول کی اہمیت (مذہبی، سماجی، صحت کی اور معاشی اہمیت) 5۔ ماحول کے مختلف خطرات (آبادی میں اضافہ، ٹریفک کا دباؤ، صنعتی فضلہ، حشرات/ جراثیم کش ادویات) 6۔ آلودگی، اقسام اور تحفظ (مٹی، ہوا، پانی اور شور کی آلودگی) 7۔ ماحول کی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریاں (فلو، نزلہ، امراض جگر، دمہ، ملیریا) 8۔ ماحول صاف رکھنے کی حکمت عملیاں/ مہارتیں۔ مختلف سطحوں پر محفوظ ماحول کی ذمہ مثلاً ذات/ خاندان/ گھر/ معاشرہ/ علاقہ۔	1۔ تحفظ ماحول کے تصورات بنیادی خواندگی کے قاعدوں میں شامل کر کے تدریس۔ 2۔ اس مقصد کے لیے تیار کردہ معاون مواد کے کتابچوں اور قاعدوں کا مطالعہ۔ 3۔ استاد کی زبانی گفتگو کے بعد بحث اور سوال جواب کا سیشن۔ 4۔ دلچسپی کے مقامات کی سیر تاکہ متعلم کو ماحول کے تحفظ اور صاف اور گندے ماحول کی جگہوں کا مشاہدہ کرایا جا سکے۔ 5۔ ماحول سے متعلق مختلف مشاہدات اور اثرات پر گروہی اور انفرادی کام۔ 6۔ آلودگی سے ماحول کی حفاظت کی ضرورت اور اہمیت کو اجاگر کرنے کی کہانیاں۔ 7۔ اس عنوان پر تیار کردہ مختلف چارٹوں، تصویروں وغیرہ کی نمائش۔ 8۔ ماحول کے مختلف پہلو اجاگر کرنے والے ماڈل۔ 9۔ صفائی اور شجرکاری کی مہموں کو شروع کرنے کا شعور۔ 10۔ صفائی یقینی بنانے کے لیے متعلم کو فضلہ/ گندگی ہٹانے کے لیے تحریک دینا۔ 11۔ ذات اور ماحول کی صفائی کے لیے متعلم کو تحریک دینا۔	تعلیمی حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جائیں گے۔ 1۔ تحفظ ماحول کے سلسلے میں متعلم کے اقدامات اور اعمال کا مشاہدہ برائے تشخیصی جائزہ۔ 2۔ ماحول اور آلودگی سے متعلق مسائل کے مختلف پہلوؤں پر متعلم کے علم کو جانچنے کے لیے زبانی ٹیسٹ، سوال جواب، انٹرویو اور بحث و گفتگو۔ 3۔ ذہنی سطح کو جانچنے اور اخلاقیات کے مختلف پہلوؤں کو پرکھنے کے لیے سوال و جواب کے پروگرام کرنا۔

3.5.6 صحت اور غذا

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ صحت اور صفائی کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکے۔

ب۔ مختلف بیماریوں کی علامات اور وجوہات کو سمجھ سکے۔

ج۔ مختلف بیماریوں کے خلاف ضروری حفاظتی اقدامات کر سکے۔

د۔ مختلف عمروں کے لیے متوازن غذا کی ضرورت کا شعور پیدا کر سکے۔

ر۔ خاص غذا اور پھلوں کے ذریعے مختلف بیماریوں اور عوارض کا علاج جان سکے۔

تصورات/ مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہ حاصلات
1۔ ذاتی صفائی (متعلقین اور گھر خاص طور پر باورچی خانے اور غسل خانے کی صفائی) 2۔ ماحول کی صفائی (محلّہ، کام کی جگہ، گلی، فضلے، کوڑا کرکٹ اور تکلیف دہ چیزوں کی صفائی) 3۔ تمام بیماریوں کی علامات، وجوہات، تحفظ اور علاج (سر درد، دانت کا درد، آشوب چشم، اسہال، الرجی، مایوسی اور تناؤ) 4۔ اہم بیماریاں: (ملیریا، ٹائیفائڈ، ٹی بی، پولیو، ٹیٹنس، امراض جگر، کینسر، ایچ آئی وی ایڈز، امراض قلب، ذیابیطس، فشار خون (بلڈ پریشر) وغیرہ۔ 5۔ دوا اور دیکھ بھال (ابتدائی طبی امداد، حفاظتی ٹیکے، مستند ڈاکٹر سے مشورہ، سیر، جسمانی ورزش، صحت قائم رکھنے کی احتیاطی مشقیں) 6۔ مختلف خوراکوں کی غذائی قدر کا شعور اور متوازن غذا کی اہمیت۔ 7۔ بچوں، بوڑھوں اور بیماریوں کے لیے کھانا پکانے کے طریقے اور	1۔ ان تصورات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں/ کتابچوں میں سمو کر تدریس۔ 2۔ اس مقصد کے لیے تیار کردہ دوسرے اضافی مواد اور کتابچوں کا مطالعہ۔ 3۔ صحت اور صفائی کے مختلف پہلوؤں پر استاد کی زبانی ہدایات مثلاً: ۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔ ۔ بستر پر جانے سے پہلے دانت صاف کرنا۔ ۔ گھریلو کوڑا کرکٹ کی بہتر نکاسی۔ ۔ ردی کی ٹوکری کا استعمال۔ ۔ باقاعدہ سیر اور ورزش کے فائدے۔ 4۔ صحت اور صفائی کو بہتر بنانے کے اقدامات سے متعلق عملی مثلاً: ۔ORS (نمکول) کی تیاری۔ ۔ جگہ کو پاک صاف رکھنا۔ ۔ ابتدائی طبی امداد دینا۔ ۔ جسمانی ورزش۔ 5۔ صحت و صفائی سے متعلق بیانات کے لیے ماڈل اور چارٹ وغیرہ کا استعمال۔ 6۔ اس عنوان کے مختلف پہلوؤں پر فلپ چارٹ اور ریکارڈ کردہ پیغامات۔ 7۔ میونسپلٹی/ کمیٹی، ہسپتال کے مختلف شعبوں اور علاقے کے متاثرہ علاقوں کا مطالعاتی دورہ۔ تاکہ صحت و صفائی کو ان سے حاصل کردہ تازہ معلومات کے ذریعے سمجھا جا سکے۔	تعلیمی حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ 1۔ صحت و صفائی قائم رکھنے کے طریقے استعمال کرنے پر متعلم کے تشخیصی جائزے کے مثلاً ماحول کو بیماریوں سے صاف اور ستھرا رکھنے کے حفاظتی اقدامات، ORS (نمکول) کی تیاری اور ابتدائی طبی امداد کے معاملات سنبھالنا۔ 2۔ صحت و صفائی سے متعلق متعلم کے علم کا جائزہ لینے کے لیے زبانی ٹیسٹ، سوال جواب، انٹرویو اور بحث و گفتگو وغیرہ۔ 3۔ صاف ستھرا ماحول قائم رکھنے اور مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے لیے حاصل کردہ فہم اور ادراک کی سطح کا جائزہ لینے کے لیے سوال و جواب وغیرہ کے پروگرام۔

مہارتیں۔ 8۔ مختلف خوراک، پھل اور سبزیوں کے ذریعے بیماریوں کا علاج۔ 9۔ انسانی اعضا کے متعلق بنیادی معلومات۔ 10۔ صحت مند زندگی کے لیے صاف پانی کی اہمیت۔	۔ ڈاکٹروں/ لیڈی ڈاکٹروں کے ساتھ صحت و صفائی پر گفتگو۔	

3.5.7 ماں اور بچے کی نگہداشت

مقاصد

متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ ماں اور بچے کی دیکھ بھال سے متعلق مختلف مسائل کو سمجھ سکے۔

ب۔ ماں اور بچوں سے متعلقہ مسائل کی وجوہات اور متبادل حل کی نشاندہی کرسکے۔

ج۔ صحت مند معاشرے کے لیے صحت مند ماں اور بچوں کے کی تصور کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں فہم پیدا کرسکے۔

تصورات/ مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ ذمہ دار ماں بننا اور ضروری دیکھ بھال/ نگہداشت۔ 2۔ ماں کا دودھ پلانے کی اہمیت۔ 3۔ نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال ، حفاظتی ٹیکے وغیرہ۔ 4۔ بچوں کے لیے اضافی خوراک۔ 5۔ ماں کی صحت کی دیکھ بھال۔ 6۔ بچوں کے لیے گھر میں خطرات اور حفاظتی اقدامات۔ 7۔ بچے کی ابتدائی تعلیم۔ 8۔ مختلف عمروں کے بچوں کی سرگرمیاں اور کھیل۔	1۔ ان تصورات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں/ کتابچوں میں سمو کر تدریس۔ 2۔ ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے مختلف پہلوؤں پر تیار کردہ مواد کا مطالعہ۔ 3۔ ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے موضوع پر استاد کی زبانی گفتگو اور پھر سوال جواب اور بحث مباحثہ۔ 4۔ دیواری چارٹ، تصویریں، فلپ چارٹ ، ریکارڈ ، کیسٹ وغیرہ کا استعمال جن سے ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے متعلق مختلف تصورات واضح ہوں۔ 5۔ اس عنوان کے مختلف پہلوؤں پر ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کے تبادلے کے لیے گروہی کام۔ 6۔ بزرگ خواتین/ دائیوں کو ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے ٹوٹکے بتانے کے لیے دعوت دی جائے گی۔	۔ حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعما ل کیے جائیں:۔ 1۔ ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے میدان میں مطلوبہ مشقیں کرنے کی حدود کے تشخیصی جائزے کے لیے متعلّم کا مشاہدہ۔ 2۔ ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے مختلف پہلوؤں پر متعلّم کے علم کا جائزہ لینے کے لیے زبانی ٹیسٹ، عملی کام کرنا، سوال جواب انٹرویو، مباحثے اور گفتگو۔ 3۔ ماں اور بچے کی نگہداشت کے مختلف پہلوؤں کے علم اور سمجھ کا تشخیصی جائزہ لینے کے لیے سوال و جواب وغیرہ کے پروگرام۔

3.5.8 سڑک پر سلامتی (Road Safety)

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ ٹریفک کے قواعد کو سمجھ سکے اور حادثات سے بچاؤ کے لیے اقدامات کر سکے۔

ب۔ سڑک پر سفر کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو اور ان پر عمل کر سکے۔

ج۔ سڑک پر دوسروں کے لیے بااخلاق رہے اور سفر کے حقوق و فرائض کا ادراک کرے۔

د۔ بہتر شہری بن سکے اور معاشرے میں نہ صرف اپنی بلکہ دوسروں کے لیے بہتر زندگی کے طریقوں پر موثر طور پر عمل کر سکے۔

تصورات / مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہ حاصلات
1۔ ٹریفک قوانین علامتوں اور اشاروں کا شعور۔ 2۔ ٹریفک کی مختلف اقسام اور پیدا ہونے والے مسائل۔ 3۔ سڑک پر موجود خطرات اور حادثات۔ 4۔ سڑک پر چلنے، ٹرانسپورٹ میں سفر کرنے اور ٹریفک کے دیگر ذرائع کے اصول۔ 5۔ سڑک کے حادثات کی اہم وجوہات اور ان سے بچنے کے اقدامات۔ 6۔ حادثے کی صورت میں ذمہ داریاں۔ 7۔ سڑک پار کرنے کی احتیاطیں جو ملحوظ رکھی جائیں۔ 8۔ سائیکل سواروں اور پیدل چلنے والوں کے لیے ہدایات۔ 9۔ سڑک پر چلنے کے آداب، بسلسلہ: - اوور ٹیکنگ (آگے نکلنا)۔ - اوور لوڈنگ (زیادہ وزن ڈالنا) - ہارن بجانا - بڑی لائیٹس جلانا - پارکنگ/ٹریفک جام 10۔ گاڑیوں سے آلودگی۔ 11۔ تجاوزات اور غلط پارکنگ۔ ہیسے پر چلانا اور اس کے خطرات۔	1۔ بنیادی خواندگی کے قاعدوں، کتابچوں میں سمو کر ان تصورات کی تدریس۔ 2۔ اس عنوان پر تیار کردہ مواد کا مطالعہ۔ 3۔ سڑک اور ٹریفک قوانین سے متعلق مواد میں دی گئی تصویروں اور مثالوں کے ذریعے تشریح۔ 4۔ دیواری چارٹ/ فلپ چارٹ اور تصویروں کے ذریعے متعلم کو سڑک پر ان کے حقوق و فرائض کے بارے میں حساس بنانا۔ 5۔ استاد متعلم کو سڑک پر لے جائے گا اور مختلف سرگرمیاں انجام دے گا۔ وہ سڑک کو پار کرتے ہوئے، فٹ پاتھ پر چلتے ہوئے، اور زیبرا کراس سے گزرتے ہوئے استاد کے بتائے ہوئے اصولوں اور سگنل کی پیروی کرے گا۔ 6۔ موزوں مثالوں کے ذریعے اپنے اور دوسروں کی سلامتی کے لیے مناسب ہدایات دینا۔ 7۔ مختلف اقسام کے حادثات کی خبروں، وجوہات، خوفناک نتائج اور ممکنہ حفاظتی اقدامات پر بحث کے لیے گروہی کام۔ 8۔ نیشنل ہائی وے یا موٹروے کی ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ افراد سے گفتگو کا سیشن۔	حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں:۔ 1۔ سڑک پر مصنوعی انداز کی صورت حال پیدا کر کے کام کرنے کی اہلیت، رویے اور اقدار اور سڑک پر دوسروں کے حقوق کی پاسداری کے سلسلے میں متعلم کا مشاہدہ۔ 2۔ سڑک کے مصنوعی طور پر پیش کیے گئے حادثات اور استاد کی رہنمائی میں بنائے گئے نمونوں میں پیش کی گئی مہارتوں کا جائزہ لینے کے لیے بھی مشاہدہ استعمال کیا جائے گا۔ 3۔ ٹریفک کے قواعد و ضوابط کے فہم و ادراک کو جانچنے اور مختلف پہلوؤں کو پرکھنے کے لیے زبانی سوال جواب وغیرہ۔ 4۔ ٹریفک کے مختلف قواعد وضوابط کی سمجھ بوجھ کی سطح کو جاننے اور اس کے لیے متعلمین کو تحریک دینے کے لیے معمے وغیرہ۔ متعلمین کی ذہنی سطح کو جانچنے اور ٹریفک کے قوانین اور قواعد و ضوابط کو مختلف پہلوؤں سے پرکھنے اور اس بات کی تحریک دینے کے لیے سوال و جواب کے پروگرام کرنا۔

3.5.9 ۔آفات میں بندوبست

مقاصد

متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ مختلف قسم کی آفات کا شعور پیدا کر سکے۔

ب۔ آفات کے دوران اور بعد میں مہارتوں اور اہلیتوں کو سیکھ اور منظم کر سکے۔

ج۔ خاندان کے اور دیگر افراد کے تحفظ کے لیے مہارتیں اور اہلیتیں پیدا کر سکے۔

د۔ روز مرہ زندگی میں ہونے والے نقصانات کو اعتماد، حوصلے اور صبر کے ساتھ برداشت کرنے کا مظاہرہ کر سکے۔

ر۔ دوسروں کے لیے بہتری، خیال اور ایثار کی روح پیدا کر سکے۔

تصورات/ مود	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ آفت کے معنی اور نوعیت ۔ 2۔ اہم آفات کی صورتیں: - زلزلے - آگ - سیلاب - لینڈ سلائیڈ - طوفان - وبائیں - جنگ - بم پھٹنا 3۔ آفات کے مشترک خواص۔ 4۔ حفاظت کا شعور، احتیاطی تدابیر اور حکمت عملیاں۔ 5۔ آفات کے بعد کی صورت میں بندوبست کرنے کی مہارتیں۔ مثلاً ایمرجنسی سکواڈ، پولیس وغیرہ کا تعارف۔ 7۔ آفات سے متاثرہ افراد اور خاندان۔	1۔ اس عنوان کے تصورات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں/کتابچوں میں سمو کر تدریس۔ 2۔ ممکنہ آفات کے بارے میں خاص طور پر تیار کردہ مواد/کتابچوں کا مطالعہ۔ 3۔ آفت کے بعد ذاتی بچاؤ اور دوسروں کی حفاظت کے لیے عملی تربیت۔ 4۔ آفت زدہ، علاقوں میں امداد، بحالی اور تعاون کی عملی تربیت۔ 5۔ آفت میں بندوبست کرنے کے بارے گفتگو، شعور اور حفاظتی اقدامات۔ 6۔ شہری دفاع، گرلز گائیڈ، بوائے سکاؤٹ، غیر سرکاری تنظیموں اور رضا کاروں کو متعلّم کی عملی تربیت کے لیے شامل کرنا۔ 7۔ استاد باقاعدہ بنیادوں پر خواندگی مراکز میں مختلف آفات کے موضوع پر ایمرجنسی کٹ کا مظاہرہ کرے گا۔ 8۔ ذاتی ایمرجنسی کٹ (ابتدائی طبی امداد اور دیگر اشیا کے لیے) تیار کرنا۔ 9۔ کسی قدرتی آفت کے موقعہ پر ہونے والے کسی انتظامی معاملے کا مطالعہ۔ 10۔ آفات کی مختلف اقسام پر چارٹ، تصویروں، کتابچوں اور دیگر مواد کی تیاری اور مظاہرہ۔	حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں:۔ 1۔ مصنوعی صورت حال میں عملی کام کا مشاہدہ اور نگرانی تاکہ آفات کے دوران کام کرنے کی اہلیت، رویے اور اقدامات کا تشخیصی جائزہ لیا جاسکے۔ 2۔ آفات سے متعلق مختلف تصورات کے فہم و شعور کے تشخیصی جائزے کے لیے زبانی ٹیسٹ اور سوال جواب وغیرہ۔ 3۔ مختلف آفات کے فہم کی سطح کے لیے متعلّم کے تشخیصی جائزے کے معمے وغیرہ۔ مثلاً ابتدائی طبی امداد، آگ بجھانا یا دیگر احتیاطی تدابیر وغیرہ۔

3.5.10 زندگی کی مہارتیں (تنازعات کا حل اور فیصلہ سازی وغیرہ)

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ روز مرہ زندگی میں زندگی کی مہارتوں کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکے

ب۔ زندگی کی مہارتوں کی مختلف اقسام سے آشنا ہو سکے۔

ج۔ اپنی زندگی میں زندگی کی اہم مہارتوں کو اپنا سکے۔

د۔ زندگی کا معیار بہتر بنانے کے لیے زندگی کی مہارتوں کو استعمال کر سکے۔

تصورات / مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ زندگی کی مہارتوں کے معنی اور نوعیت 2۔ متعلم کی روز مرہ زندگی میں زندگی کی مہارتوں کی ضرورت اور اہمیت 3۔ زندگی کی اہم مہارتیں اور ان کے مختلف پہلو: خاندان / برادری میں تعلقات کو سمجھنا۔ ۔ خاندان / برادری میں تنازعات کو نمٹانا۔ ۔ گفتگو اور ابلاغ کی مہارتیں ۔ وقت کا موزوں استعمال ۔ خود اعتمادی پیدا کرنا ۔ تناؤ سے عہدہ برآ ہونا ۔ خاندانی بجٹ ۔ مختلف مسائل کے حل کے لیے حکام کو درخواست لکھنا ۔ بینک میں حساب / بچت کھاتہ کھولنا اور چلانا ۔ تھانے میں رپٹ لکھوانا ۔ ووٹر کی حیثیت سے اندراج کرانا اور ووٹ ڈالنا ۔ فارم پر کرنا:۔ منی آرڈر، فرداراضی، قومی شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ درخواست، پیدائش و اموات درج کرانا	1۔ ان تصورات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں / کتابچوں میں سمو کر تدریس 2۔ اس مقصد کے لیے تیار کردہ مواد کا مطالعہ 3۔ زندگی کی مختلف مہارتوں مثلاً فیصلہ سازی اور تنازعات کے حل پر مشقیں اور سرگرمیاں انجام دینا۔ 4۔ روزمرہ مہارتوں کے مختلف انداز، طریقوں اور تکنیکوں کا مشاہدہ 5۔ مختلف قسموں کی مہارتوں پر بحث اور گفتگو 6۔ روز مرہ زندگی سے متعلق مختلف مہارتوں کے استعمال پر گروہی اور انفرادی کام 7۔ خاص معاملات کا جائزہ اور ان پر گفتگو۔ 8۔ مطالعاتی دورے دلچسپی کے ان مقامات کی سیریں جو مختلف سماجی ثقافتی صورت حال کی مہارتوں کے استعمال سے متعلق ہوں 9۔ روز مرہ زندگی سے متعلق مختلف مہارتوں کے استعمال کے گروہی اور انفرادی کام۔ 10۔ کردار کاری کا مظاہرہ 11۔ مختلف اقدامات کا عملی مظاہرہ 12۔ قصہ گوئی 13۔ مختلف مہارتوں پر کردار کاری۔	حاصلات کا تشخیصی جائزہ لینے کے لیے مندرجہ ذیل تکنیکیں استعمال میں لائی جا سکتی ہیں:۔ 1۔ اس امر کا تشخیصی جائزہ لینے کے لیے مشاہدہ کرنا کہ مختلف صورت حال کو سنبھالنے میں متعلم مختلف مہارتیں کیسے استعمال کرتا ہے۔ 2۔ مختلف حاصل کردہ مہارتوں پر متعلم کے فہم و ادراک کا تشخیصی جائزہ لینے کے لیے کردار کاری کے ذریعے مظاہرہ 3۔ اعلیٰ حکام کو درخواستیں لکھنے اور بجٹ تیار کرنے کی تکنیکوں کا عملی کام کے ذریعے جائزہ۔ 4۔ زندگی کی مختلف مہارتوں اور روزمرہ صورت حال میں ان کے مفید استعمال کے بارے میں متعلم کے فہم و شعور کی سطح کا تشخیصی جائزہ لینے کے لیے معمے / سوال جواب

11-5-3۔ ٹیکنالوجی کی تعلیم خاص طور پر آئی ٹی کا استعمال

مقاصد

متعلم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

الف۔ ٹیکنالوجی کا کردار سمجھ سکیں۔ خاص طور پر زندگی کو مجموعی طور پر بہتر بنانے اور زندگی کے روزمرہ مسائل حل کرنے کے حوالے سے آئی ٹی کا استعمال سیکھ سکیں۔

ب۔ اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مختلف آئی ٹی آلات کا موثر استعمال کر سکیں۔

ج۔ تکنیکی آلات کی دیکھ بھال کے لیے ضروری ہدایات کی پیروی کر سکیں اور انھیں سمجھ سکیں۔

د۔ آئی ٹی کے استعمال کے ذریعے وقت اور وسائل کو بچا سکیں۔

تصورات / مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہ حاصلات
1۔ ٹیکنالوجی کی قسمیں اور نوعیت خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی 2۔ آئی ٹی کی وسعت 3۔روزمرہ زندگی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کردار۔ ۔ کام کرنے کے آسان طریقے ۔ معلومات تک بہتر رسائی ۔ زندگی کا بہتر معیار ۔ وسائل اور وقت کی بچت 4۔ چند اہم ٹیکنالوجی آلات کا استعمال: ۔ ڈیجیٹل گھڑی اور استعمال کے گر ۔ ریڈیو اور استعمال کے گر ۔ کیسٹ ریکارڈ اور استعمال کے گر ۔ ٹیلی وژن اور روزمرہ گھریلو آلات اور استعمال کے گر ۔ لائن فون اور استعمال کے گر ۔ وائرلیس فون اور استعمال کے گر ۔ بے تار فون سیٹ اور استعمال کے گر ۔ موبائل فون اور استعمال کے گر ڈیجیٹل ڈائری اور استعمال کے گر کیلکولیٹر اور استعمال کے گر KIOSK (نادرا کا بلوں کی ادائیگی کا نظام) کے استعمال کے گر ۔ کمپیوٹر کے ابتدائی استعمال کے گر ۔ کریڈٹ / ڈیبٹ کارڈ ATM اور استعمال کے گر 4۔ گھریلو آلات کی دیکھ بھال کی عمومی ہدایات۔	1۔ ان تصورات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں / کتابچوں میں سمو کر تدریس 2۔ اس مقصد کے لیے تیار کردہ مواد کا مطالعہ 3۔ آئی ٹی کے مختلف پہلوؤں پر استاد کی زبانی ہدایات اور سوال جواب / بحث 4۔ مختلف آلات کے استعمال کے متعلق استاد یا کسی ماہر کا مظاہرہ 5۔ مختلف ٹیکنالوجی کے استعمال کا مشاہدہ کرنے کے لیے دلچسپی کی جگہوں کا مطالعاتی دورہ 6۔ مختلف ٹیکنالوجی کے استعمال اور دیکھ بھال کے متعلق مشاہدہ۔ 7۔ مختلف ٹیکنالوجی اور گھریلو آلات استعمال کرنے کے طریقوں پر گروہی اور انفرادی کام۔ 8۔ مختلف ٹیکنالوجی کے تشریح کے ماڈل اور چارٹ اور ان کے استعمال کی مشقیں 9۔ فلپ چارٹ اور ریکارڈ پیغامات	حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں:۔ 1۔ مختلف آلات کے استعمال کے طریقوں پر متعلم کے تشخیصی جائزے کا مشاہدہ 2۔ مختلف ٹیکنالوجی کے عمل کے بارے میں متعلم کے علم کو جاننے کے لیے زبانی ٹیسٹ، سوال جواب ، انٹرویو، بحث مباحثے اور گفتگو وغیرہ۔ 3۔ مختلف ٹیکنالوجی کے استعمال اور دیکھ بھال کے فہم و ادراک کی سطح کے تشخیصی جائزے کے لیے معمے وغیرہ۔

3.5.12 صنفی مساوات اور سماجی مسائل

مقاصد

متعلّم کو اس قابل بنانا کہ وہ :

الف۔ صنفی مساوات اور متعلقہ سماجی ثقافتی مسائل کے تمام عنوانات کو سمجھ سکے اور ان کا استحسان کر سکے

ب۔ صنفی عوامل اور ان سے متعلقہ سماجی ثقافتی مسائل کے حل کے لیے اپنے رویے میں صحت مند تبدیلی لا سکے۔

ج۔ عمر کی ہر سطح پر دوسری صنف سے متعلق اپنے حقوق و فرائض کو پہچان سکے۔

د۔ اپنی ذاتی بہبود، زندگی کی بہتری کے لیے اور معاشرے کی بہتری میں فعال کردار ادا کر سکے۔

تصورت / مواد	تدریسی سرگرمیاں	تشخیصی جائزہء حاصلات
1۔ صنفی مساوات کے معنی اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اس کی ضرورت اور اہمیت 2۔ سماجی ثقافتی استحکام کے لیے مرد اور عورت کے مساوی حقوق کی اہمیت۔ 3۔ خاندان اور معاشرے میں خواتین کے حقوق کی حفاظت کے لیے مردوں کی ذمہ داریاں 4۔ خواتین کے لیے ملازمت کے مواقع 5۔ گھسے پٹے کردار ادا کرنے کے سلسلے میں عورتوں کے حقوق 6۔ عورتوں کی شادی کی عمر، مساوی معاوضے، جہیز کے خلاف قوانین اور حق مہر وغیرہ کی قانونی صورت۔ 7۔ لڑکیوں کے تعلیمی مسائل اور امکانات مثلاً پیدائش، بچپن، تعلیم والدین اور شوہر کی سطح پر۔ 9۔والدین کی طے شدہ شادیاں، بیواؤں کی شادیاں، 10۔ حق مہر 11۔خواتین کو با اختیار بنانا ۔ فیصلہ سازی میں خواتین کا کردار مثلاً ووٹ کا حق ۔ وراثت اور جائیداد کی ملکیت ۔سماجی تحفظ ۔ ذاتی کاروبار کے مساوی مواقع۔ ۔ مالی وسائل مہیا کرنا ۔عورتوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے مراکز ۔ سماجی برائیاں ۔ اسراف	ان عنوانات کو بنیادی خواندگی کے قاعدوں / کتابچوں میں سمو کر تدریس۔ 1۔ بعض مقاصد کے حصول کے لیے تیار کردہ مواد کا مطالعہ 2۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے تیار کردہ خصوصی کتابچوں کا مطالعہ بعض عنوانات کہانیوں کی صورت میں لکھے جا سکتے ہیں۔ متعلّم ان کہانیوں کو پڑھ سکتے ہیں۔ 3۔ صنفی مساوات کے مختلف تصورات پر کلاس یا گروپ میں استاد کی زبانی گفتگو اور مباحثہ۔ 4۔ مقامی طور پر موجود اہل علم افراد کے لیکچر 5۔ صنفی مساوات کے تصور کو اجاگر کرنے کے لیے درس قرآن و حدیث 6۔ کلاس میں بحث کے لیے گھر پر مواد کے مطالعے کا کام دینا۔ مثلاً صنفی حقوق کے موضوع پر اخباروں میں آنے والی خبروں پر بحث و گفتگو اور متعلّم کی بحث میں شرکت اور بنیادی وجوہات کا تجزیہ کرنا	حاصلات کے تشخیصی جائزے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں:۔ 1۔ مختلف صورت حال میں متعلّم کے رویے کے تشخیصی جائزے کے لیے مشاہدہ کہ اس نے صنفی مساوات کو پروان چڑھانے کے لیے کون سے عمل کس حد تک انجام دیے۔ 2۔ صنفی مساوات اور متلعقہ مسائل کے متعلق تصورات کو سمجھنے اور وضع کرنے کے بارے میں متعلّم کی سطح کے تشخیصی جائزے کے لیے گفتگو کے سیشن اور انٹرویو۔ 3۔ صنفی مساوات کے مختلف پہلوؤں کے علمی شعور اور زیادہ اعلیٰ سطحی علم کے حصول کے لیے متعلّم کو تحریک دینے کے لیے معمے وغیرہ۔ 4۔ عملی زندگی سے مثالیں لے کر بعض معاملات پر بحث۔

		۔ شادیوں پر فائرنگ ۔ کتوں کی لڑائی کے مقابلے ۔ توہمات ۔ بسنت اور قوانین کی خلاف ورزی، معصوموں کا خون، ۔ ونی اور قرآن سے شادی

حصہ چہارم

آمدنی بڑھانے والی مہارتیں

(Income Generating Skills)

4۔ آمدنی بڑھانے والی مہارتیں

4.1۔ تناظر اور جواز

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی 70 فیصد آبادی دیہات میں رہتی ہے۔ دیہی آبادی بڑے پیمانے پر ناخواندگی، چھوٹے زرعی رقبوں، کم معاوضہ کھیت مزدوروں، کم زرعی پیداوار اور غربت جیسے مسائل کا شکار ہے۔ خواندگی کی کلاسوں کو دیہی آبادی کے لیے پرکشش بنانے کی خاطر خواندگی پروگرام میں آمدنی پیدا کرنے والی بعض ایسی مہارتیں شامل کرنے کی ضرورت ہے جنھیں سیکھ کر یہ لوگ اپنی آمدنی میں اضافہ سکیں۔ صحت مند رویے پیدا کرنے کے علاوہ یہ مہارتیں دیہی علاقوں سے غربت کے خاتمے میں مدد دیں گی۔ خواندگی کے پروگراموں میں آمدنی بڑھانے والی مہارتیں شامل کرنے کے عمومی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:۔

4.2۔ عمومی مقاصد

(الف) نو خواندہ افراد کی خواندگی کو برقرار رکھنے میں مدد دینے کے لیے اس مواد کو مابعد خواندگی مواد کے طور پر کام میں لانا۔

(ب) نوخواندہ افراد میں ان کے خاندان کی آمدنی میں اضافے کے لیے عملی مہارتیں سیکھنے میں دلچسپی پیدا کرنا۔

(ج) معاشرے کے پیداواری رکن کے طور پر متعلم کے کام کرنے کے طریقوں کو بہتر بنانا۔

(د) اپنا کاروبار قائم کرنے کے لیے بنیادی علم اور فہم مہیا کرنا۔

(ر) غربت کم کرنا اور دیہی علاقے میں خاص طور پر بے وسیلہ آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنانا۔ کسی خاص آمدن بڑھانے والی مہارت کا انتخاب متعلم کی انفرادی دلچسپی پر منحصر ہے۔

مندرجہ ذیل مہارتوں کی فہرست زیادہ تر دیہی علاقے کے متعلم کے لیے پسندیدہ ہو سکتی ہے۔

الف۔ مرغبانی

ب۔ ماہی پروری

ج۔ مگس بانی۔

د۔ مویشی بانی

ہ۔ بھیڑیں پالنا

ر۔ فصلوں کا امتزاج (Inter Cropping)

س۔ کھمبیاں اگانا۔

ص۔ مقامی دستکاریاں (ٹائی ڈائی تکنیک)

ط۔ اونی کمبل اور فرشی غالیچے بننا

ع۔ لباس سازی

ف۔ کشیدہ کاری (Embriodery)

ق۔ خوراک کو محفوظ کرنا

4.3۔ نصاب کے رہنما اصول

مندرجہ بالا مہارتیں بنیادی سطح پر سکھانے کے لیے یہ نصاب تیار کیا گیا ہے۔ یہ نصاب معیاری تدریسی مواد تیار کرنے کے علاوہ مختلف اداروں کے تیار کردہ کتابچوں کے معیار میں یکسانیت پیدا کرنے میں بھی مدد دے گا۔ یہ کتابچے سادہ زبان میں چھوٹے جملوں میں تیار کیے جائیں تاکہ متعلم انھیں آسانی سے پڑھنے کے قابل ہو سکیں۔ مزید برآں کتابچوں میں شامل تصویریں اور مثالیں واضح طور پر دی جائیں اور ان پر عنوانات موزوں انداز میں لکھے

جائیں تاکہ متعلم مطلوبہ عمل کو سیکھنے میں سہولت محسوس کرے۔ سائنسی اصطلاحات کے استعمال سے ہر ممکن حد تک گریز کیا جائے۔ اس کے علاوہ مختلف عمل اور طریقوں کی تشریح کرنے کے لیے مثالیں حقیقی زندگی سے دی جائیں اور کسی مہارت کے مختلف پہلوؤں کی تصویریں متعلم کے فہم کو واضح کرنے کے لیے دی جائیں۔

جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ نصاب کے مطابق تیار کردہ کتابچے ہر مہارت کے متعلق مخصوص معلومات اور شعور پیدا کریں گے۔ مزید معلومات کے حصول کے لیے متعلقہ محکمے کے توسیعی کارکنوں سے کسی کاروبار کے بارے میں رابطہ قائم کیا جائے۔ درج بالا مہارتوں کے نصابی خاکوں کو تجاویز کی حد تک قبول کیا جائے۔ خواندگی کی ترقی سے وابستہ ادارے ہر علاقے کی مزید دستکاریوں اور پیشوں کو روایتی بنیادوں پر شامل کر سکتے ہیں اور یوں ان کی ترقی اور بہتری کے لیے مطالعاتی مواد تیار کر سکتے ہیں۔

4.3.1۔ مرغبانی

مرغبانی کم لاگت اور آسانی سے کر لینے والی سرگرمی ہے نیز یہ چھوٹی سطح پر شروع کی جا سکتی ہے۔ خاندان کے لیے پروٹین کی ضروریات مہیا کرنے کے علاوہ یہ آمدنی میں اضافہ بھی کر سکتی ہے۔ ذیل میں دیا گیا نصابی خاکہ بنیادی علم مہیا کرے گا اور متعلم میں اس پیشے کو اپنانے میں دلچسپی پیدا کرے گا۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: مرغبانی کا تعارف اور اہمیت مرغبانی کے علم کے حصول کے لیے شعور اور دلچسپی پیدا کرنا	مرغبانی، انسانی خوراک کے لیے انڈوں اور گوشت کی اہمیت	مرغبانی کی تعریف، مرغبانی اور اس کی معاشی اہمیت۔ انسانی خوراک کے طور پر انڈوں اور گوشت کی اہمیت واضح کریں۔ کامیاب مرغبانی کے اہم نکات بیان کریں
باب 2: چوزوں کی نسل چوزوں کی مختلف نسلوں کا فہم پیدا کرنا	مختلف نسلوں کی گروہ بندی مثلاً انڈے پیدا کرنے والی نسلیں اور گوشت پیدا کرنے والی نسلیں	چوزوں کی مختلف نسلوں کی گروہ بندی واضح کریں۔ برائلر اور لیئر کی پرورش کا تعارف کرائیں۔ ان دونوں نسلوں کی معاشیات واضح کریں
باب 3: چوزے نکالنا چوزے نکالنے کے مختلف طریقوں کا علم مہیا کرنا	مختلف عمل جیسے: چوزے نکالنا (روایتی اور جدید طریقے)، چوزے نکالنے کے لیے انڈوں کا انتخاب، انکیوبیٹر اور انڈے سینا اور چوزے نکالنا	چوزے نکالنے کے روایتی اور جدید طریقے زیر بحث لائیں۔ چوزے نکالنے کے لیے انڈوں کا انتخاب، ذخیرہ کرنے اور سنبھالنے کو بیان کریں۔ انکیوبیٹر سے انڈے سینے کا طریقہ بیان کریں اور ضروری احتیاطیں بھی بتائی جائیں۔
باب 4: مرغی خانہ مرغبانی کی عمارات کی جگہ، سائز اور اقسام کا فہم پیدا کرنا	مرغی خانے کی جگہ اور سائز۔ تعمیر کی اقسام۔ مرغی خانے کی ہوا داری اور صفائی۔ گرمی، دانے دنکے، پانی پہنچانے وغیرہ کی اقسام	جگہ منتخب کرنے کے اصول اور مرغی خانے کے رقبے کو زیر بحث لائیں۔ عمارت کی تعمیر کی اقسام دیں۔ مرغی خانے کی ہوا داری اور صحت و صفائی واضح کریں۔ مرغی خانے کا نظام زیر بحث لائیں۔ مرغیوں کو مناسب درجہ حرارت، خوراک اور پانی پہنچانے والی اشیا اور طریقے بیان کریں۔
باب 5: مرغیوں کی خوراک مرغیوں کی نمو اور خوراک کے بارے میں شعور	مرغیوں کی خوراک کا تعارف۔ خوراک کے اہم غذائی اجزاء۔ غذائی ضروریات	مرغیوں کی خوراک کی اہمیت واضح کریں۔ اہم غذائی اجزا اور ان کی اہمیت بیان کریں (پروٹین،

پیدا کرنا		کاربوہائیڈریٹ، روغنیات، وٹامن اور نمکیات)۔ مرغی خانے کے مختلف پرندوں کی غذا کی ضروریات زیر بحث لائیں۔
باب 6: مرغیوں کے امراض مرغیوں کی بیماریوں کے بارے میں اور ان سے حفاظت کے اقدامات کا شعور پیدا کرنا	مرغیوں کی مختلف بیماریوں کا تعارف۔ مرغیوں کی کچھ عام بیماریاں اور ان سے حفاظت	پاکستان میں پیدا ہونے والی عمومی بیماریاں زیر بحث لائیں۔ علاج اور حفاظت کے اقدامات واضح کریں
باب 7: مرغیوں کی پیکنگ اور مارکیٹنگ انڈوں اور مرغیوں کی پیکنگ اور مارکیٹنگ کے بارے میں شعور پیدا کرنا	انڈے پیک کرنے کا تعارف ، چوزے اور مرغبانی کی نقل و حمل اور ان کی مارکیٹنگ	انڈے پیک کرنے کے مختلف طریقے زیر بحث لائیں اور ضیاع روکنے کے لیے چوزوں /مرغیوں کی نقل و حمل اورپیدا وار کی مارکیٹنگ کا مطلوبہ عمل بیان کریں۔

4.3.2 ۔ماہی پروری

ماہی پروری آمدنی پیدا کرنے والی ایک اہم مہارت ہے جو بے کار زمین کو پیداواری عمل کا حصہ بنا دیتی ہے۔ یہ غریب کسانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے اور یوں ان کی معاشی صورت حال بہتر کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل خاکہ اس مہارت کے بارے میں بنیادی شعور پیدا کر سکتا ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف آبی پودوں اور جانوروں کا فہم پیدا کرنا	ماہی پروری کا تصور	اہم آبی پودوں اور جانوروں کے نام لکھیں۔ ماہی پروری کا تعارف
باب 2: مچھلیوں کی اقسام مچھلیوں کی مختلف اقسام کو جاننا	مچھلیوں کی مختلف قسمیں۔ مچھلیوں کی مختلف قسموں کو پالنے کے عمل کا تعارف	مچھلیوں کی مختلف اقسام کا تعارف۔ ان کی امتیازی خصوصیات کا ذکر
باب 3: مچھلیوں کا تالاب ماہی پروری کے لیے تالاب کا فہم پیدا کرنا	جگہ کا انتخاب، مٹی، تالاب کی تعمیر، ماحول	موزوں جگہ اور انتخاب ، تالاب کی تعمیر، ان کی اقسام اور سائز، مٹی کی قسمیں اور موزوں ماحول کا تعارف
باب 4: مچھلیوں کی خوراک مچھلیوں کی نمو اور خوراک کا فہم پیدا کرنا	مچھلیوں کے لیے موزوں خوراک کے انتخاب کی وضاحت	قدرتی اور مصنوعی خوراک میں امتیاز واضح کریں
باب 5: مچھلیوں کی بیماریاں اور ان کا تدارک مچھلیوں کے امراض اور ان پر قابو پانے کا فہم پیدا کرنا	مچھلیوں کے امراض اور ان پر قابو پانے کا فہم پیدا کریں	صاف ماحول کی اہمیت کا مختصر تعارف
باب 6: ماہی گیری اور مارکیٹنگ ماہی گیری اور مارکیٹنگ کا فہم پیدا کرنا	ماہی گیری کے طریقے۔ جالوں کی اقسام۔ مارکیٹنگ کے طریقے	ماہی گری کے طریقے، جالوں کی عام اقسام، مارکیٹ کے اصول واضح کریں

4.3.3 ۔مگس بانی

مگس بانی یا شہد کی مکھیوں کی پرورش ایک کم لاگت اور آسانی سے کی جا سکنے والی سرگرمی ہے۔ شہداور موم حاصل کرنے کے علاوہ یہ پودوں میں زربانی کا باعث بھی بنتی ہے جس سے فصل کی بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے کسانوں کو اپنے کھیتوں میں شہد کے چند چھتے رکھنے چاہیئیں۔ مندرجہ ذیل نصابی خاکہ شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے موزوں متنی مواد تیار کرنے میں مدد دے گا۔

سکوپ	تصورات	مقاصد
عمومی تعارف دیں۔ پاکستان میں پائی جانے والی شہد کی مکھیوں کے نام اور خصوصیات دیں۔ مکھیوں کے جسمانی اعضا کی وضاحت کریں۔ چھتے میں خاندانی نظام اور تقسیم کار کا ذکر کریں	پاکستان میں پائی جانے والی شہد کی مختلف مکھیوں کا تعارف	باب 1: تعارف شہد کی مکھیوں، ان کے خاندانی نظام اور ارکان کے کاموں کا عمومی علم فراہم کرنا
موزوں جگہ، ماحول اور انواع کے انتخاب کے اصول بیان کریں۔ چھتوں کی جگہ پر مکھیوں کی کالونی بسانے کی وضاحت کریں	مگس بانی کے لیے جگہ کا انتخاب۔ موزوں اقسام کا انتخاب	باب 2: جگہ کا انتخاب شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے موزوں حالات کا فہم
مگس بانی کے لیے درکار آلات بیان کریں۔ چھتوں کے علاقے میں جانے کے اہم احتیاطی اقدامات درج کریں۔ چھتے کے مختلف حصے بیان کریں	مگس بانی کے لیے درکار آلات۔ چھتوں کے علاقے میں جانے کے لیے اہم احتیاطیں۔ چھتے کے حصے	باب 3: آلات مگس بانی کے لیے درکار آلات کا فہم پیدا کرنا
نئی کالونیاں بسانے کے اقدامات بیان کریں۔ ملکہ مکھی کی پرورش اور شہد کی مکھیوں کی غذا واضح کریں	نئی کالونیاں بسانا۔ ملکہ مکھی کی پرورش۔ مکھیوں کی خوراک	باب 4: مکھیوں کی کالونی اور خوراک شہد کی مکھیوں کی نئی کالونی بسانا اور خوراک کا علم دینا
مکھی دل واضح کریں۔ مکھی دل پر قابو پانے کی اہمیت اور طریقے واضح کریں۔ شہد کی مکھیوں کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کو بیان کریں	مکھی دل پر قابو پانے کے اقدامات شہد کی مکھیوں کی نقل مکانی/دل بادل یا اڑتا ہجوم	باب5: مکھی دل پر قابو مکھی دل یا ہجوم پر قابو پانے کا فہم پیدا کرنا
شہد کی مکھیوں کی بیماریوں سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اور نقصان کیڑوں مکوڑوں سے ان کی حفاظت کے اقدامات بیان کریں۔	شہد کی مکھیوں کی بیماریوں سے تحفظ	باب6: امراض اور مہلک حشرات مکھیوں کے عام امراض اور مہلک حشرات سے ان کی حفاظت کا فہم پیدا کرنا
چھتوں سے شہد اور موم کے حصول کو بیان کریں۔ شہد کی مارکیٹنگ کے مفید ٹوٹکے بیان کریں	شہد اور موم حاصل کرنا۔ مارکیٹنگ کے موزوں طریقے	باب 7: شہد کا حصول شہد اور موم کے متعلق علم دینا اور ان کے حصول اور مارکیٹنگ کے طریقے بتانا

4.3.4۔ مویشی بانی

کسانوں کے ہاں گھریلو استعمال کے لیے گائے بھینسیں پالنا بہت عام ہے۔ انھیں چھوٹے پیمانے پر اور سائنسی انداز میں پال کر کسان کی آمدن میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ درج ذیل نصابی خاکہ اس مقصد کے لیے مفید ہو گا۔

سکوپ	تصورات	مقاصد
ان جانوروں کے بارے میں عمومی تعارف دیں۔ گوشت دینے والے اور دودھ پیدا کرنے والے بیل /گائے/بھینسوں کے نام اور عمومی خصوصیات بیان	تعارف۔ گوشت کی پیداوار کے لیے موزوں گائے، بھینس، بچھڑے اور دودھ کی پیداوار کے لیے موزوں گائے بھینسیں وغیرہ	باب 1: تعارف دودھ دینے والی گائیں اور گوشت پیدا کرنے والی گاؤں، بھینسوں، بیلوں، بچھڑوں کے بارے میں شعور

پیدا کرنا۔		کریں، جو ان کی خاص نسل پالنے کے لیے منتخب کی جائیں۔
باب 2: شیڈ ان جانوروں کی بحفاظت پرورش کا فہم پیدا کرنا۔	شیڈ کی اقسام، سائز اور صفائی وغیرہ	شیڈ کا سائز اور ساخت بیان کریں۔ جانوروں کے باڑے بنانا اور صفائی بیان کریں
باب 3: چارا جانوروں کی مختلف نسلوں کی خوراک کی ضروریات کا فہم پیدا کرنا۔	مختلف موسموں میں ملنے والے سبز اور خشک چارے کی اقسام۔ دودھ اور گوشت دینے والے جانوروں کی غذائی ضروریات	دودھ اور گوشت دینے والے جانوروں کی غذا کی ضروریات الگ الگ واضح کریں نیز مختلف قسم کے جانوروں کی خوراک کو زیادہ بہتر بنانے کے لیے معلومات فراہم کریں
باب 4: امراض جانوروں کی بیماریوں، ان کی علامات، وجوہات اور تحفظ کے اقدامات کا شعور پیدا کرنا۔	جانوروں کی بیماریاں، علامتیں، وجوہات اور روک تھام۔	دودھ دینے والے جانوروں میں عام طور پر ہونے والی بیماریاں ان کی وجوہات اور روک تھام کے اقدامات بیان کریں
باب 5: منافع بخش ڈیری فارم اور مارکیٹنگ دودھ کی وسیع پیمانے پر پیداوار اور اس کے تحفظ کا فہم پیدا کرنا۔	دودھ کی زیادہ پیداوار لینے کے ٹوٹکے۔ مارکیٹنگ کی احتیاطیں۔ پنیر، مکھن، کھویا وغیرہ جیسی مفید پیداوار کی تیاری	دودھ کی زیادہ پیداوار کے لیے اقدامات بیان کریں۔ دودھ پھٹنے کی وجوہات اور روک تھام کے اقدامات واضح کریں۔ زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنے کے اقدامات کی تشریح کریں۔ پنیر، مکھن، کھویا اور دوسری پیداواروں کی فروخت کے طریقے بتائیں

4.3.5۔ بھیڑیں پالنا

پاکستان کے دیہی علاقوں خاص طور پر بلوچستان اور سرحد کے کچھ حصوں میں، سندھ اور پنجاب کے صوبوں میں بھیڑیں پالنا بہت عام ہے۔ ان سے گوشت، اون اور چمڑا حاصل ہوتا ہے۔ ان کی گلہ بانی سائنسی بنیادوں پر کرنے سے آمدنی میں خاصا اضافہ ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل نصابی خاکہ مفید ہو سکتا ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف متعلم کو بھیڑیں پالنے کے منافع بخش اور صحت مند کام کا احساس دلانا۔	بھیڑ بکریوں کو پالنے کا تعارف۔ پاکستان میں بھیڑوں کی مختلف نسلیں۔ بھیڑیں پالنے کے لیے موزوں نسل منتخب کرنے کے اصول۔	بھیڑیں بکریاں پالنے کا عمومی تعارف دیں۔ بکریوں کی نسبت بھیڑیں پالنے کو ترجیح دینے کے فوائد بیان کریں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں پائی جانے والی بھیڑوں کی مختلف نسلوں کے نام اور عمومی خصوصیات بیان کریں۔ بھیڑیں پالنے کے لیے موزوں نسل کے انتخاب کے اصول درج کریں۔
باب 2: باڑا بھیڑیں رکھنے کے فوائد کا فہم پیدا کرنا۔	باڑے کی اقسام۔ سائز، جگہ، صفائی اور ارد گرد کا ماحول۔	بھیڑوں کے باڑے کے لیے موزوں جگہ کا انتخاب کرنا بیان کریں۔ شیڈ کا سائز اور اقسام بتائیں۔ ارد گرد کا ماحول اور صفائی رکھنا واضح کریں۔
باب 3: چارا بھیڑوں کی غذائی ضروریات کا شعور پیدا کرنا۔	مختلف موسموں میں (سبز اور خشک) چارے کے اقسام۔ گوشت دینے والی اور حاملہ	بھیڑوں کی غذائی ضروریات اور انھیں چرانے کی وضاحت کریں۔ گوشت دینے والی اور حاملہ بھیڑوں کے لیے اضافی

	بھیڑوں کی غذا کی ضروریات ۔ اضافی غذائیں۔	غذائی ضروریات مثلاً پروٹین، وٹامن، معدنیات وغیرہ کے بارے میں معلومات مہیا کریں۔
باب 4: نسل کشی بھیڑوں کی منافع بخش نسل پیدا کرنے کا فہم دینا۔	بھیڑوں کی نسل رانی۔ احتیاطی تدابیر۔	بھیڑوں کی نسل رانی کے لیے موزوں شرائط (عمر، موسم، گلے میں نر، مادہ کا تناسب وغیرہ) منافع بخش نسل رانی کے لیے مفید نکات۔ نوزائیدہ بچوں کی خوراک اور دیکھ بھال درج کریں۔
باب 5: امراض بھیڑوں کی عام بیماریوں، ان کی علامات، وجوہات اور دیکھ بھال کے اقدامات کا شعور پیدا کرنا	بھیڑوں کی بیماریاں، علامتیں، وجوہات اور ان سے حفاظت کی تدابیر۔	بھیڑوں میں عام طور پر پیدا ہونے والی بیماریاں واضح کریں۔ ان سے حفاظت اور علاج۔ جوئیں، پسو وغیرہ اور ان سے نجات کے طریقے بیان کریں۔
باب 6: ریکارڈ رکھنا صحت مند نسل رانی کے لیے ریکارڈ رکھنے کا فہم پیدا کرنا۔	بھیڑوں کی شناخت کا طریقہ۔ ان جانوروں کے وزن، عمر، حمل، حفاظتی ٹیکے وغیرہ کا ریکارڈ رکھنے کا طریقہ۔	بھیڑوں پر نشان لگانا۔ تعداد، عمر، وزن، حمل اور حفاظتی ٹیکوں کا ریکارڈ رکھنا۔

4.3.6۔ فصلوں کا امتزاج

دستیاب زمینی وسائل کے موثر استعمال کے لیے ایک ہی کھیت میں بیک وقت دو یا دو سے زیادہ فصلیں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ ایسا کرنے سے فی ایکڑ پیداوار میں خاصا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل نصابی خاکہ چھوٹے زمینداروں کے کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف فصلوں کے امتزاج کا شعور پیدا کرنا۔	فصلوں کے امتزاج کا تعارف، اہمیت اور فوائد ۔	اصطلاح "فصلوں کا امتزاج" اور اس کی اہمیت اور فوائد بیان کریں۔
باب 2: فصلوں کا انتخاب فصلوں کے امتزاج کے لیے انتخاب کے عوامل کا فہم پیدا کرنا	فصلوں کے انتخاب کے اصول مثلاً روشنی کی ضروریات کا فرق، جڑوں کی گہرائی، پودوں کی اونچائی ، عرصہ اور آبی ضروریات وغیرہ۔	فصلوں کو اکٹھے کاشت کرنے کے لیے منتخب کرنے کے عوامل کی عام مثالیں بیان کریں۔
باب 3: چند عام مثالیں فصلوں کے مختلف امتزاج کا فہم پیدا کرنا جو اکٹھی پیدا کی جاسکیں۔	گنے اور سبزیاں، گندم اور سرسوں، الفلفہ اور کپاس وغیرہ کی مثالیں۔	موسم کے لحاظ سے ایسی فصلوں کی مثالیں دیں جو اکٹھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔
باب 4: بعض مفید ٹوٹکے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصلوں کے امتزاج کی تکنیکی اہمیت پیدا کرنا۔	مٹی، کھاد کا استعمال، کھیتوں کی آبپاشی اور جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا۔	فصلیں کاشت کرنے کے لیے تیاری، کھادوں کا استعمال، کھیتوں کی آب پاشی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی وغیرہ تفصیل سے بیان کریں۔ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے ٹوٹکے بھی دیں۔

4.3.7۔ کھمبیاں اگانا

کھمبیاں پروٹین، وٹامن اور معدنیات سے بھری سبزی ہیں۔ یہ کسی سایہ دار جگہ یا کمرے میں تھوڑے سے سرمایے کے ساتھ اگائی جا سکتی ہیں۔ کھمبیاں اگانے کے لیے نصابی خاکہ حسب ذیل ہے:

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف کھمبیوں کے بارے میں شعور پیدا کرنا۔	عمومی تعارف اور اہمیت۔ پاکستان میں پیدا ہونے والی عام اقسام کی پیداوار کے لیے مددگار عمومی حالات۔	کھمبیوں، ان کی اہمیت اور طبی لحاظ سے ان کے استعمال کا تعارف درج کریں۔ کھمبیاں اگانے کے لیے ضروری شرائط واضح کریں اور مختلف اقسام کے نام بیان کریں۔
باب 2: بنیادی ضرورتیں کھمبیاں اگانے کے لیے درکار بنیادی ضرورتوں اور تیاریوں کا فہم پیدا کرنا۔	کمرے/شیڈ کا انتخاب۔ کھاد کی تیاری۔ کھاد اور دیگر مواد کو جراثیم سے پاک رکھنا۔ بیجوں کا حصول۔	درکار کمرے/ شیڈ کی اقسام کی تفاصیل دیں۔ کھاد کی تیاری اور اسے جراثیم سے پاک رکھنے کے طریقے اور کھمبیاں اگانے کے لیے بیج حاصل کرنے کی تشریح کریں۔
باب 3: مختلف اقسام کی کاشت کے موسم موسموں اور مختلف اقسام کی کاشت کے طریقوں کا شعور پیدا کرنا۔	موسم، عرصہ، قسم اور کھاد کی تیاری، بیج کی مقدار، آئسٹر، بٹن، چینی اور شٹاکی کھمبیاں اگانے کے طریقے۔	ہر قسم کی تفاصیل الگ بیان کریں۔ ان کے موسمی عرصے، قسم اور کھاد کی تیاری، درکار بیج کی مقدار اور مختلف قسم کی کھمبیاں اگانے کے طریقے بیان کریں۔
باب 4: برداشت اور مارکیٹنگ کھمبیوں کی مختلف اقسام کی کاشت اور مارکیٹنگ کا فہم پیدا کرنا۔	کھمبیوں کی مختلف اقسام کی کاشت، صفائی، پیکنگ اور مارکیٹنگ۔	مختلف موسموں میں کھمبیوں کی کاشت، صفائی، پیکنگ اور مارکیٹنگ کے طریقے بیان کریں۔

4.3.8۔ مقامی دستکاریاں (ٹائی ڈائی تکنیک)

کپڑوں کو باندھ کر رنگنا کسی صاف کپڑے پر نمونے بنانے کا غالباً سب سے سادہ طریقہ ہے۔ گھریلو ضروریات کے علاوہ متعلم اس تکنیک کو دیواری آرایش بستر کی چادریں اور غلاف وغیرہ بنا کر اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نصابی خاکہ یہ مہارت سیکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف رنگنے کے عمل کے بارے میں شعور پیدا کرنا	عمومی تعارف، کپڑے کا انتخاب، موزوں نمونے کے رنگوں کا انتخاب۔	کپڑے رنگنے کا عمومی تعارف۔ پہلے ادوار میں استعمال ہونے والی تکنیکیں، سبزیوں کے اور مصنوعی رنگ، کسی خاص کپڑے کے لیے موزوں نمونوں کے رنگ درج کریں۔
باب 2: باندھنے اور رنگنے کی تکنیکیں باندھنے اور رنگنے کے عمل کا فہم پیدا کرنا۔	کپڑے کو طوالت کے رخ باندھنا۔ اسے رنگوں کے برتن میں ڈبونا۔	دھاگے سے کپڑے کو باندھنے، مروڑنے، گرہوں سے نمونے بنانے کا عمل بیان کریں۔ اچھے نتیجے حاصل کرنے کے لیے مختلف رنگوں میں ڈبونے کا عمل بیان کریں۔
باب 3: نمونے بنانا مختلف نمونوں کا علم مہیا کرنا۔	مختلف نمونوں کا تعارف۔	لہریا، بندھنی، پلنگی، تری تک وغیرہ مختلف نمونوں کو بیان کریں۔ مفید ڈیزائن کی اشکال دیں۔

باب 4: بعض مفید پیداواریں بعض مفید پیداواروں کا شعور پیدا کرنا۔	رنگ برنگ بستر کی چادریں، دیواری آرایشیں، غلاف، قمیضیں، جرابیں اور رومال وغیرہ۔	مفید پیداوار تیار کرنے کی تفاصیل دیں۔ مثلاً دیواری آرایشیں سکارف، بستر کی چادریں، قمیضیں، جرابیں اور رومال وغیرہ۔ پیداواری عمل مثلاً دھونا، سائز بنانا، تہ کرنا وغیرہ بیان کریں۔ ٹائی ڈائی پیداوار کو دھونے کے مفید ٹوٹکے بتائیں۔

4.3.9۔ کمبل اور غالیچے بننا

اون بھیڑوں سے حاصل ہونے والی ضمنی پیداوار ہے۔ اون کو مفید پیداوار میں بدلنے کے طریقوں کی کم علمی کے باعث اکثر لوگ اسے خام مال کے طور پر بیچ دیتے ہیں۔ اس سے کم آمدنی ہوتی ہے۔ کچھ مفید پیداوار مثلاً کمبل، غالیچے وغیرہ تیار کر کے وہ اپنی آمدنی بڑھا سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نصابی خاکہ سے مدد مل سکتی ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف متعلم کو اون کی پیداوار کے لیے بھیڑوں کی موزوں نسل کے انتخاب کا احساس دلانا۔	پاکستان کے مختلف علاقوں میں پائے جانے والی بھیڑوں کی ایسی نسلوں کا تعارف جو اون کے لیے موزوں ہیں۔ اسی مقصد کے لیے موزوں نسل کے انتخاب کا اصول۔	پاکستان کے مختلف علاقوں میں پائی جانے والی بھیڑوں کی ایسی نسلوں کا تعارف دیں، جو اون کے لیے موزوں ہیں۔ موزوں نسل کے انتخاب کے اصول بیان کریں۔
باب2: طریقے اون اتارنے کے عمومی طریقوں کا شعور پیدا کرنا۔	اون اتارنے کے لیے بھیڑوں کی عمر اور موزوں موسم مع طریقے۔ موثر طریقے سے کام انجام دینے کے مفید ٹوٹکے۔	اون اتارنے کے وقت بھیڑوں کی عمر کے بارے میں معلومات دینا۔ اس مقصد کے لیے موزوں موسم کا ذکر کرنا۔ اون اتارنے کے عمومی طریقے، موزوں تکنیکیں۔ اون اتارنے کے دوران احتیاطی تدبیریں درج کریں۔
باب 3: اونی دھاگہ بنانا اونی دھاگا کاتنے کے مختلف طریقوں کے بارے میں معلومات مہیا کرنا۔	اون کی صفائی ستھرائی کا عمل۔ دھاگے کی تیاری	اون کی صفائی کرنے، دھونے اور خشک کرنے کے عمل پر بحث کریں۔ اونی دھاگا کاتنے کے طریقے دیں۔
باب 4: بننا کمبل اور غالیچے بننے کے بارے میں فہم پیدا کرنا۔	رنگنے کا عمل۔ بننے کا عمل۔ کمبل / غالیچے کے ڈیزائن اور بننے کا عمل۔	اونی دھاگے کو رنگنے کی معلومات دیں۔ اڈا تیار کرنے کے لیے درکار مواد، اڈا تیار کرنے، کمبل اور غالیچے بننے کے طریقے اور مختلف ڈیزائنوں کو تیار کرنے کی ہدایات درج کریں۔
باب 5: مارکیٹنگ پیداوار کی مارکیٹنگ کے بارے میں معلومات مہیا کرنا۔	پیداوار کو دھونا، پیک کرنا اوراس کی مارکیٹنگ کرنا۔	پیداوار کو دھونے کے طریقوں، پیک کرنے اور مارکیٹ میں لانے کا علم مہیا کریں۔

4.3.10 ۔لباس سازی

لباس سازی کی مہارتوں کو سیکھنے کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ تاہم دیہی عورتوں کی ایک بڑی تعداد اس مہارت کو سیکھنے سے محروم رہتی ہے۔ اس موضوع پر تیار کردہ درسی مواد مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے یکساں طور پر قابل استعمال ہو سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل نصابی خاکے کی سفارش کی جاتی ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف سلائی کے لیے استعمال ہونے والے عمومی آلات کے بارے میں شعور پیدا کرنا۔	دستی ٹانکوں اور مشینی سلائی کا عمومی تعارف۔ مشینی سلائی کے فوائد۔ عمومی طور پر درکار آلات اور مواد۔	دستی ٹانکوں اور مشینی سلائی دونوں کے بارے میں عمومی تعارف دیں۔ مشینی سلائی کے فوائد درج کریں۔ اس مقصد کے لیے عام طور پر درکار آلات اور مواد کے نام دیں۔
باب 2: سلائی مشین سلائی مشین کے استعمال کے بارے میں فہم پیدا کریں۔	سلائی مشین کی اقسام۔ مشینوں کو سنبھالنے، ان کی صفائی، تیل دینے کی احتیاطیں اور نقائص معلوم کرنا۔	مختلف اقسام کی سلائی مشین کا تعارف (دستی اور برقی)۔ مشین کے حصے اور ان کے کام کا ذکر۔ سلائی مشین کے کام اور دیکھ بھال کی وضاحت کریں اور عام نقائص مثلا دھاگا ڈھیلا ہونا، سوئی ٹوٹنا وغیرہ اور نقائص دور کرنے کی تکنیکیں بتائیں۔
باب 3: رنگین ڈیزائن موزوں رنگوں سے کپڑے پر ڈیزائن کے انتخاب کا فہم پیدا کرنا۔	موسمی رنگ۔ مختلف عمر اور جنس اور پیشے کے لحاظ سے موزوں ڈیزائن۔	مختلف عمر کے لوگوں کے لیے رنگ اور ڈیزائن (موسمی ضروریات کے مطابق) کی وضاحت کریں۔ بتائیں کہ جب کپڑے سینے لگیں تو لوگوں کی عمر، جنس اور پیشے کو ملحوظ رکھیں۔
باب 4: نمونے بنانا لباس کے لیے نمونے تیار کرنے کے لیے شعور پیدا کرنا۔	بچوں، مردوں اور عورتوں کے جسموں کے اختلاف کا تعارف اور ناپ لینا۔	موزوں نمونے تیار کرنے کی اہمیت بیان کرنا۔ سائز اور ناپ لینے کے درست طریقے واضح کریں۔
باب 5: عمومی کپڑے سینا عام استعمال کے لیے کپڑے تیار کرنے کا شعور اور مہارت پیدا کرنا۔	عام کپڑوں کی کٹائی، نمونہ سازی مثلا بچوں کی بب بنانا، عورتوں کی شلوار قمیض، مردوں کا کرتا پاجامہ، نیکر اور قمیض۔	کچھ عام کپڑوں کی کٹائی، نمونہ سازی اور سلائی مثلا بچوں کے بب، ایپرن، شلوار قمیض، کرتہ پاجامہ اور نیکر وغیرہ۔

4.3.11۔ کشیدہ کاری (Embriodery)

خواتین کو کشیدہ کاری یا ایمبرائیڈری کی مہارت حاصل کرنے میں بڑی کشش محسوس ہوتی ہے۔ اس مہارت کے ذریعے دیہی عورتیں اپنے فالتو وقت کو خاندان کی آمدنی بڑھانے کے لیے بہتر طور پر استعمال کر سکتی ہیں۔ کشیدہ کاری کی تدریس کے لیے نصابی خاکہ درج ذیل ہے۔

مقاصد	تصورات	سکوپ
باب 1: تعارف کشیدہ کاری سیکھنے کی اہمیت کا شعور پیدا کرنا۔	صحیح قسم کے مواد اور آلات کے ساتھ دستی اور مشینی کشیدہ کاری کی اہمیت اور فوائد۔	اس مہارت کے فوائد کی اہمیت واضح کریں جو کشیدہ کاری سیکھ کر حاصل ہوں گے۔ دستی کشیدہ کاری اور مشینی کشیدہ کاری کا تقابل دیں۔
باب2: دستی ٹانکے دستی کشیدہ کاری میں استعمال ہونے والے مختلف قسم کے ٹانکوں کا فہم پیدا کرنا۔	دستی ٹانکوں کی عمومی تکنیک۔ سلائی کی اقسام۔ کپڑے پر نمونے بنانا۔	دستی کشیدہ کاری میں کچھ عام دستی ٹانکوں کو بیان کریں۔ اس مقصد کے لیے کپڑے، دھاگے اور مواد کے انتخاب کا طریقہ۔ کشیدہ کاری کے نمونوں کو منتخب کرنے اور اتارنے کی تکنیک بیان کریں۔
باب 3: مشینی ٹانکے متعلم کو مشینی سلائی کے متعلق بنیادی معلومات سے آگاہ کرنا۔	کشیدہ کاری کے لیے مشینوں کا استعمال اور دیکھ بھال۔ صفائی، تیل دینا، نقائص معلوم کرنا اور دور کرنا۔	کشیدہ کاری کی مشینوں کے عمل کو بیان کریں۔ مشین کے حصے، عام نقائص مثلاً ڈھیلا دھاگا، کھچاؤ، دھاگا اور سوئی ٹوٹنا وغیرہ بیان کریں۔ ان نقائص کو دور کرنے کے طریقے بتائیں۔
باب 4: عام علاقائی ٹانکے پاکستان کے مختلف علاقوں میں مستعمل دستی ٹانکوں کا تعارف کرانا۔	کشمیری ٹانکا، سندھی ٹانکا، بلوچی ٹانکا، سرائیکی ٹانکا اور کوہستانی ٹانکا۔	کشیدہ کاری کے علاقائی ٹانکوں اور دوسرے مقبول عام ٹانکوں کا تعارف دیں جو ملک بھر میں عام طور پر مستعمل ہیں۔
باب 5: عام استعمال کے چند ڈیزائن مختلف پیداواروں کے لیے نمونے اور ڈیزائن بنانے کے بارے میں شعور پیدا کرنا۔	سکیچ، شکلیں، نمونے جو عام طور پر رومالوں، بستر کی چادروں، تکیوں، سرھانوں، غلافوں اور دیواری آرایشوں میں استعمال ہوتے ہیں۔	رومالوں، بستر کی چادروں، تکیوں، غلافوں، سکارف، دیواری آرایشوں اور گھریلو استعمال کی عام اشیاء کے الگ الگ ڈیزائن، ڈارئنگ اور نمونے بتائیں۔

4.3.12۔غذا کی تیاری اور تحفظ

غذا انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ مناسب غذا کی کمی کی بنا پر پیدا ہونے والی بیماریاں بعض علاقوں خصوصاً بچوں میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ اس لیے غذا کی تیاری اور اسے محفوظ رکھنے کے بارے میں درکار بنیادی مہارتیں سکھانے کی ضرورت ہے۔ چھوٹے پیمانے پر غذا کو تیار اور محفوظ کر کے اور اسے بیچ کر آمدنی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ نصابی خاکہ حسب ذیل ہے:

مقاصد (Objectives)	تصورات (Concepts)	حدود (Scope)
باب 1: تعارف غذا تیار اور محفوظ کرنے کے طریقہ کار کی اہمیت کا فہم پیدا کرنا۔	غذا/خوراک کا تعارف۔ غذا تیار اور محفوظ کرنا۔ غذا تیار اور محفوظ کرنے کی اہمیت۔	غذا، غذا کی تیاری اور غذا کے تحفظ کو بیان کریں۔ خاص طور پر غذا کے تحفظ کی اہمیت بیان کریں۔
باب 2: غذائی ضروریات	غذا کے بارے میں بنیادی معلومات انسانی	کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، وٹامن اور معدنیات جیسے

غذا کی ضروریات کے بارے میں شعور پیدا کرنا۔	صحت کے لیے درکار ضروری اجزائے غذا۔ مثلاً کاربوہائیڈریٹ، روغنیات، پروٹین، وٹامن اور معدنیات۔ متوازن غذا کا تصور۔	غذا کے ذرائع اور افعال بیان کریں۔ اس کے لیے عام استعمال ہونے والی غذا کی مثالیں دیں۔ متوازن غذا کا تصور واضح کریں۔
باب 3: غذا خراب ہونا غذا خراب ہونے کے عمل کے بارے میں بنیادی باتوں کا فہم پیدا کرنا۔	قائم رہنے والی ، نیم خراب اور پوری خراب ہونے والی غذاؤں کے خراب ہونے کے طریقے۔	غذاؤں کے خراب ہونے میں موجود عوامل کی اہمیت واضح کریں۔ روزمرہ زندگی سے مثالیں دیں۔
باب 4: غذا محفوظ کرنا غذا کو محفوظ کرنے کے بارے میں علم مہیا کرنا۔	ذخیرہ کرنا۔ سرد خانوں اور سرد کاری کا عمل۔ منجمد کرنا، ڈبوں میں بند کرنا۔ بوتلوں میں رکھنا۔ دھوپ میں خشک کرنا۔ ان کا پانی نکالنا۔ کیمیائی مرکبات کا اضافہ کرنا۔	تھوڑے عرصے کے لیے غذا کا ذخیرہ کرنا بیان کریں۔ سرد خانوں اور ٹھنڈا رکھنے کے عمل کی تفصیلات بیان کریں۔ غذا منجمد کرنے، ڈبوں اور بوتلوں میں بند کرنے نیز خشک کرنے اور پھلوں سبزیوں کا پانی نکالنے کی وضاحت کریں۔ عام طور پر استعمال ہونے والے کیمیاوی مرکبات کی مثالیں دیں۔
باب 5: جام، اچار اور سکواش بنانا متعلّم کو جام، مربے، اچار، چٹنیاں، ٹماٹو کیچپ، سکواش وغیرہ بنانے کی تربیت دینا	جام، مربے، اچار، چٹنیاں، ٹماٹر کی چٹنی اور سکواش۔ درکار مواد اور طریقے	جام ، اچار، ٹماٹر کیچپ، سکواش وغیرہ کی تفصیلی معلومات، ان کو محفوظ اور ذخیرہ کرنے کے عمل کی مثالیں دیں

حصہ پنجم

رہنما اصول

(Guidelines)

5.1-مواد کی تیاری کے رہنما اصول

عمومی رہنما اصول

نصاب کے نفاذ اور اس کے مقاصد کے حصول میں مواد کی تیاری کو اہم مقام حاصل ہے۔ خواندگی بشمول عملی خواندگی کا مواد کئی طریقوں سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً قاعدے، ریڈر، کتابچے، دیواری چارٹ، فلپ چارٹ، تصویریں، سمعی کیسٹ، ریڈیو، ٹی وی کے مسودے، تربیت اساتذہ کے دستورالعمل اور رہنما اصول وغیرہ۔

مختلف عنوانات پر مواد تیار کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نکات ملحوظ رکھے جا سکتے ہیں:

1. درسی مواد تحریر کرتے وقت مقاصد کا ذکر کریں اور اکثر اوقات ان کو تقویت دیتے رہیں۔
2. مواد آسان اور سادہ زبان میں لکھا جائے۔ جملہ مختصر ہو۔ طویل پیراگراف اور ایک پیرے میں بہت زیادہ مواد اور معلومات دینے سے گریز کیا جائے۔
3. متعلّم کی روزمرہ زبان میں استعمال ہونے والے لفظوں اور جملوں کا استعمال بہتر ہو گا۔
4. مثالیں متعلّم کے ارد گرد کے ماحول میں پائی جانے والی اشیا اور مقامات سے درج کی جائیں۔ (متعلّم کے ماحول سے مطابقت رکھتی ہوں)
5. مواد میں بیان کردہ تصورات کو ایسی موزوں شکلوں اور تصویروں کی مدد سے بیان کریں جو متعلّم کی ذہنی سطح کے مطابق ہوں۔
6. اس بات کی احتیاط کی جائے کہ مواد میں ایسا کچھ شامل نہ ہو، جس سے صنفی تعصب، ثقافتی حساسیت یا کسی اور طرح کے تعصبات ظاہر ہوں۔
7. مواد کو متعلّم کی ذہنی سطح کے مطابق بنائیں اور متن کو پڑھنے والے کی مشکلات اور حدود کو ملحوظ رکھتے ہوئے قابل فہم بنائیں۔
8. تحریر میں درجہ بند ذخیرہء الفاظ (Graded Vocabulary) کا استعمال یقینی بنائیں۔ پیشہ ورانہ بولی (Jargon) سے گریز کریں اور مواد کو متعلّم کے لیے قابل فہم بنائیں۔
9. مواد کی ساری پیشکش کے اندر متعلّم کی دلچسپی کو ملحوظ رکھنا یقینی بنائیں۔ متعلّم کی تعلیمی عمل کے دوران میں فعال شرکت کے لیے سوالوں، تقابل و موازنہ، مجرد تصورات کو مقرون بنانے کی مثالیں دیں اور پیش کش میں جدت پیدا کریں۔
10. ماضی، حال اور مستقبل کے مطابق سادہ زبان اور چھوٹے جملے استعمال کرتے ہوئے مواد تحریر کریں۔
11. ایک پیرے میں صرف ایک تصور یا خیال پیش کریں۔
12. سرخیاں/ ذیلی سرخیاں واضح طور پر درج ہوں اور ان پر نمبر دیے گئے ہوں تاکہ مواد مربوط اور صاف انداز سے سامنے آئے۔
13. پیش کش کے اندر کوئی کمی یا اچانک تبدیلی نہ پیدا ہونے دی جائے اور تصورات منطقی انداز میں ترتیب دیئے جائیں۔
14. ہدفی متعلّم (Target Learner) کے ساتھ براہ راست تعلق قائم کرنے کی کوشش کریں تاکہ وہ محسوس کرے کہ لکھنے والا اس کے ساتھ براہ راست مخاطب ہے۔
15. سرگرمیاں متن کے اندر اس طرح سے دی جائیں کہ متعلّم ان کے ذریعے عملی طور پر تعلیمی عمل میں شریک ہونے کا موقع حاصل کر سکے۔
16. متعلّم کو پڑھائے جانے والے مختلف عنوانات کے درمیان تعلق قائم کرنا یقینی بنایا جائے۔
17. ہر حصے کے آخر میں خود آموزی/خود جائزہ کی مشقیں اعادے کے لیے جوابات کے ساتھ دی جائیں۔
18. اہم نکات، تصورات اور کتاب میں دیے گئے نئے الفاظ کی فہرست آخری صفحہ پر درج کی جائے۔

5.2۔اساتذہ کے لیے رہنما اصول

عمومی رہنما اصول

خواندگی/عملی خواندگی کے نصاب کے اہم مقاصد بنیادی خواندگی کی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور تقویت کے لیے ہیں اور زندگی کی مہارتوں/ آمدنی بڑھانے والی مہارتوں کی ترقی اور نفاذ کے ذریعے زندگی کا معیار بہتر کرنے میں سہولت مہیا کرتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اساتذہ تعلیمی عمل میں مندرجہ ذیل اہم اصول پیش نظر رکھیں:

1. اساتذہ کو یہ حقیقت ملحوظ رکھنی چاہیے کہ متعلمین اگرچہ ناخواندہ اور غریب ہیں لیکن مکمل طور پر لاعلم اور خالی الذہن نہیں ہیں۔ ان کے پاس بنیادی اہلیت اور علم موجود ہے۔ استاد کا کام ہے کہ متعلمین کی پوشیدہ اہلیت کو پہچانے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو آگے بڑھائے۔
2. خواندگی کلاسوں میں استاد شاگرد کا تعلق رسمی تعلیم سے مثبت طور پر مختلف ہوگا۔ یہ تعلق تعاون اور سہولت دینے پر مبنی ہوگا۔ استاد ہر متعلم کا ذاتی پروفائل تیار کرے گا۔
3. متعلم کو نصاب میں دیے گئے عنوانات کے بارے میں تازہ ترین معلومات مہیا کی جانی چاہیئیں۔
4. استاد کے پاس متعلم کی نفسیات، ان کی دلچسپیوں ، زندگی کے انداز اور تعلیمی ضروریات کا علم ہونا چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات متعلم اپنی ضرورتوں اور تعلیم کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکتا، اس لیے وہ سیکھنے کی تحریک نہیں پاتا۔
5. نئے متعلم کے لیے اس کی ضرورتوں اور دلچسپیوں کا فیصلہ یا تجزیہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ استاد ایسے متعلم کو ان کے مسائل اور حدود کو ملحوظ رکھتے ہوئے مشاورت اور رہنمائی مہیا کرے۔
6. متعلم کو موجودہ صورت کے عوامل کا تجزیہ کرنے اور بہتر زندگی کے لیے اپنی صورت حال کو تبدیل کرنے کے لیے تحریک دی جائے۔ اس کے لیے متعلم کو موجودہ سہولتوں اور خدمات .کو حاصل کرنے کا علم دیا جائے اور اس طریقہ کار کو بتایا جائے جس کے ذریعے یہ سہولتیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ متعلم کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے ارد گرد کے انسانی اور مادی وسائل سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکے۔
7. استاد کو اپنے موضوع پر دسترس ہو اور وہ مکمل طور پر تیار ہو کر آئے۔
8. استاد کا مقصد متعلم کو خواندگی کی مہارتیں حاصل کرنے کی تحریک دینا ہو۔
9. استاد اپنے سبق کی منصوبہ بندی نصاب میں دیے گئے عنوانات کے مقاصد کے پیش نظر کرے اور اسی کے مطابق سبق دے، حاصلات کا جائزہ لے اور تصحیح کا عمل انجام دے۔
10. استاد متعلم کو مشاہدے، تجسس، تخلیقیت، سوالات اور اطلاق کی مہارتوں کو سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرے۔ تدریسی طریقہ اس انداز میں اپنایا جائے کہ یہ ان اعلیٰ سطحی مہارتوں کو پروان چڑھائے۔ اس مقصد کے لیے تعلیمی عمل میں مندرجہ ذیل اصول ملحوظ رکھے جائیں:

    الف) ستاد اپنے سبق کی منصوبہ بندی عنوانات کے مقاصد کے پیش نظر کرے۔

    ب) اس بات کا خیال رہے کہ سبق کی کامیابی کی کنجی سبق میں متعلم کی فعال شرکت ہے۔

    ج) تعلیم وتدریس میں گروہی بحث کی تکنیک کو مناسب وقت پر استعمال کیا جائے۔

    د) تمام اسباق خصوصا عملی خواندگی کے اسباق سرگرمیوں کی بنیاد پر ہوں۔ یہ لازم ہے کہ استاد پہلے سے موجود حوالہ جاتی مواد اور دیگر ذرائع پر اپنے سبق کی بنیاد رکھے۔
11. استاد کے لیے تعلیمی حکمت عملیوں کی فہرست شامل کی جارہی ہے اور ہر موضوع کی طلب اور متعلم کی سطح کے مطابق استاد انھیں انفرادی طو رپر یا مختلف امتزاج کے ساتھ تدریسی مقصد کے لیے استعمال کر سکتا ہے:

    الف) ملی سرگرمیوں کا طریقہ (Activity Oriented)

    ب) روہی بحث

    ج) وال جواب کا طریقہ

د) استفساری انداز

ر) تعلم کی دلچسپیوں پر توجہ مرکوز کرنے کا طریقہ

س) کردار ادا کرنے کا طریقہ (Role Play)

ص) قصہ گوئی

ط) کھیل اور نقالی

ع) زبانی گفتگو اور بحث، استاد کی رہنمائی میں

ف) زبانی گفتگو اور بحث، کسی ماہر کی رہنمائی میں

ق) آڈیو کیسٹ اور فلپ چارٹ کا استعمال

ک) پوسٹر، چارٹ اور دیگر معاونات کا استعمال

ل) مباحثے/مذاکرے

م) مطالعاتی دورے

5.3۔ مواد پیش کرنے کا اسلوب (Delivery Mechanism)

خواندگی پروگرام کی منصوبہ بندی اور نفاذ مندرجہ ذیل نکات سمیت کئی اقدامات کا متقاضی ہے:

1. نصاب کی ماقبل(Pretest) جانچ اور نفاذ کی حکمت عملیاں:

نصاب کے پوری طرح سے نفاذ سے پہلے، شعبہ نصاب کو چاہیے کہ وہ ملک کے منتخب حصوں میں اس نصاب کے مطابق تیار کردہ مواد کو عملی طور پر ٹیسٹ کرے۔ مواد کی ماقبل جانچ اور نفاذ سے نصاب کی ساری سکیم کے مختلف پہلوؤں اور نفاذ کی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

2. درسی مواد کو پیش کرنے کے موزوں طریقہ کار کی شناخت/قیام/اور اسے تقویت دینا:

نصاب کو نافذ کرنے والے ادارے اس مقصد کے لیے مقامی طریق تعلیم پر اپنی تدریس کی بنیاد رکھیں جس میں مقامی صورت حال کی روشنی میں خواندگی پروگرام کی مخصوص ضروریات کے مطابق مناسب لچک رکھی جائے۔ مزید یہ کہ اس میں سبق کو پیش کرنے کے مختلف طریقوں اور ذیلی طریقوں کا ایک خوشگوار امتزاج پیدا کیا جائے۔

3. پیش کرنے کے طریقہ کار کو تقویت دینا:

اسباق پیش کرنے کے بعض طریقے جو عنوانات سے ممکنہ طور پر متعلق ہوں شامل کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے قاعدے یا دیگر تیار شدہ مواد، استعمال کی جانے والی مہارتوں اور تکنیکوں کا مظاہرہ، انفرادی اور گروہی کام، کلاس میں متعلم کا اسباق پیش کرنا جس کے بعد کلاس میں بحث، گروہی اور انفرادی کام، عملی کام میں متعلم کی شرکت، مشاہدے اور براہ راست حاصل کردہ درست معلومات، معمے اور مقابلے وغیرہ۔اسباق پیش کرنے کی ان مہارتوں پر استاد کی دسترس بنیادی ضرورت۔

غیر سرکاری اداروں (NGO) کا کردار اور توقعات

4. افرادی قوت

جو غیر سرکاری ادارے جو خواندگی پروگرام چلاتے ہیں وہ ریٹائر افراد یا علاقے کے رضاکاروں کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ زیر ملازمت افراد کی خدمات کو جزوقتی بناء پر بعد دوپہر بہتر تنخواہ دے کر اچھے نتائج کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

5. مسلسل نگرانی

مقامی طور پر موجود رضاکاروں کے تعاون سے پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے نگرانی کا موثر نظام وضع کرنا بے حد ضروری ہے۔

6. پروگرام کا جائزہ

مقاصد، وسائل، مطلوبہ مدت کے لحاظ سے پروگرام کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے دوران تدریس مسلسل جائزے اور اختتام پروگرام جائزے کی گنجایش رکھنے کی ضرورت ہے۔

7. نظر ثانی اور بہتری

جائزے کے ذریعے حاصل ہونے والے کوائف کو پروگرام میں نچلی سطح تک بہتری لانے اور متعلقہ افراد کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔

8. تربیت

ممکنہ حد تک اساتذہ اور معاون عملے کو تربیت مہیا کی جائے۔

ضمیمے

ضمیمہ نمبر 1

نصابی ٹیم

1۔ جناب ثاقب علی خان، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، Chairperson Life core Group, (Project Wing)وزارت تعلیم اسلام آباد

2۔ ڈاکٹر عطش درانی پراجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد

3۔ ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری سابق، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، اسلام آباد

4۔ ڈاکٹر محمد سلیم، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

5۔ جناب ارشد سعید خان، سینئر ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد

6۔ ڈاکٹر رفعت نبی Director and Focal Person۔ایسرا (ESRA)، کراچی

7۔ ڈاکٹر اے آر ساغر (ریٹائرڈ) پروفیسر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

8۔ مسز رضیہ عباس پروفیسر (ریٹائرڈ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

9۔ آنسہ عفت بخاری نیشنل پروگرام منیجر، NCHD، اسلام آباد

10۔ سید تجمل حسین شاہ، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

11۔ جناب مشتاق شیر، ریسرچ آفیسر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

نظارت

1۔ جناب عارف مجید، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

2۔ مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

تکنیکی کمیٹی

1۔ جناب ثاقب علی خان، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد

2۔ جناب عارف مجید، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

3۔ مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

4۔ ڈاکٹر عطش درانی رابطہ کار: بنیادی خواندگی، پراجیکٹ، پراجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد

5۔ ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری رابطہ کار: آمدنی بڑھانے والی مہارتیں، سابق جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، اسلام آباد

6۔ جناب ارشد سعید خان، سینئر ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد

یونیسکو، کولمبو، سری لنکا

8۔ ڈاکٹر رفعت نبی، Director and Focal Person۔ایسرا (ESRA)، کراچی

9۔ آنسہ نسرین گل ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد

10۔ جناب اقبال الرحمن رابطہ کار اعلیٰ NCHD اسلام آباد،

11۔ آنسہ عفت بخاری، نیشنل پروگرام منیجر، NCHD، اسلام آباد

12۔ پروفیسر ریحانہ مغنی، سندھ ایجوکیشن فاونڈیشن، کراچی

13۔ جناب محمد ادریس جتوئی، ڈپٹی ڈائریکٹر دفتر نصاب و توسیع تعلیم، جام شورو، سندھ

14۔ جناب امداد حسینی، ماہر سندھی زبان، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ

15۔ جناب محمد بلال عزیز، بنیاد (BUNYAD)، لاہور

16۔ ڈاکٹر محمد ارشد ڈپٹی سیکرٹری، محکمہ خواندگی، (NFBE) حکومت پنجاب،لاہور

17۔ جناب چراغ دین عارف، ایڈیشنل ڈائریکٹر،CRDC لاہور

18۔ ڈاکٹر ممتاز منگلوری، ایلیمنٹری ایجوکیشن فاونڈیشن (EEF) پشاور

19۔ جناب محمد حامد، ماہر مضمون، دفتر نصاب و تربیت اساتذہ، ایبٹ آباد

20۔ محمد اعجاز الحق، ایڈیشنل ڈائریکٹر، دفتر نصاب، کوئٹہ

21۔ راجا افتخار حسین خان، ماہر مضمون، نظامت نصاب و تربیت اساتذہ آزاد جموں کشمیر، مظفر آباد

22۔ ڈاکٹر اے آر ساغر، پروفیسر (ریٹائرڈ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

23۔ مسز رضیہ عباس، پروفیسر (ریٹائرڈ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

24۔ سید تجمل حسین شاہ، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصابات، وزارت تعلیم، اسلام آباد

25۔ مسز رشیدہ سلیمی، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

26۔ جناب محمد ناصر خان، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

27۔ جناب منور دین اعوان، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

28۔ جناب کامران بیگ ریسرچ افسر، شعبہ ہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

29۔ جناب الطاف حسین شاہ ریسرچ افسر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد

30۔ جناب مشتاق شیر، ریسرچ آفیسر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

31۔ ڈاکٹر محمد اسلم ادیب پروفیسر، شعبہ تعلیم، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

ضمیمہ نمبر 3

صوبائی جائزہ ٹیم پنجاب، لاہور

1۔ جناب رائے اعجاز علی ضیغم سیکرٹری، محکمہ خواندگی، (NFBE)، حکومت پنجاب، لاہور
2۔ جناب عارف مجید، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
3۔ مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
4۔ ڈاکٹر عطش درانی رابطہ کار، بنیادی خواندگی پراجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد
5۔ ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری رابطہ کار، آمدنی بڑھانے والی مہارتیں، سابق جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، اسلام آباد
6۔ ڈاکٹر محمد سلیم رابطہ کار عملی خواندگی، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد
7۔ جناب ارشد سعید خان، سینئر ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد
8۔ ڈاکٹر رفعت نبی، Director and Focal Person۔ایسرا(ESRA)، کراچی
9۔ سید تجمل حسین شاہ، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصابات، وزارت تعلیم، اسلام آباد
10۔ جناب عنایت اللہ چیرمین، پاکیڈ (PACADE)، لاہور
11۔ مسز ناصرہ حبیب ڈائریکٹر، کھوج، لاہور
12۔ جناب بلال عزیز، بنیاد (BUNYAD)، لاہور
13۔ ڈاکٹر محمد ارشد، ڈپٹی سیکرٹری، محکمہ خواندگی، NFBE، حکومت پنجاب، لاہور
14۔ جناب چراغ دین عارف، ایڈیشنل ڈائریکٹر، CRDCلاہور
15۔ جناب جاوید علی چوہدری، ڈپٹی ڈائریکٹر، CRDC، لاہور
16۔ جناب ٹیکومی کوئڈے (Takumi Koide) پراجیکٹ ایڈوائزر JICA، گلبرگ III، 65، لاہور
17۔ مس کیتھرائن، ایمن سوسائٹی، کینال بنک FCC، 72، گلبرگ IVلاہور
18۔ آنسہ عصمت نیاز، صوبائی سیکرٹری، پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن، لاہور
19۔ جناب فواد عثمان خاں سدھار، آریا نگر، سمن آباد، لاہور
20۔ جناب محمد ارشد کھوکھر پراجیکٹ ڈائریکٹر، پڑھا لکھا پنجاب پروگرام، محکمہ خواندگی و NFBE، حکومت پنجاب، لاہور
21۔ جناب سرفراز احمد چٹھہ EDO، (خواندگی)، ضلع خوشاب
22۔ آنسہ عابدہ نسرین لیکچرر، IER، پنجاب یونورسٹی، لاہور
23۔ جناب عثمان نوید، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
24۔ جناب محمد زبیر ساہی، ڈپٹی ڈائریکٹر، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
25۔ آنسہ ماہرہ افضل، پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن، پنجاب، لاہور
26۔ مسز شاہین احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، SHE، لاہور
27۔ آنسہ قوی خان، ایمن سوسائٹی، گلبرگ، لاہور

ضمیمہ نمبر4

صوبائی جائزہ ٹیم ، سندھ ، کراچی

1۔ جناب دیدار مرتضی ڈائریکٹر محکمہ خواندگی ، سندھ، کراچی۔

2۔ جناب عارف مجید، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر ، شعبہ نصاب ، وزارت تعلیم ، اسلام آباد

3۔ مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر ، شعبہ نصاب ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

4۔ ڈاکٹر عطش درانی رابطہ کار، پراجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد

5۔ ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری، رابطہ کار، آمدنی بڑھانے والی مہارتیں، سابق جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

6۔ ڈاکٹر محمد سلیم، رابطہ کار، عملی خواندگی ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر ، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم ، اسلام آباد

7۔ جناب ارشد سعید خان، سینئر ماہر تعلیم ، یونیسکو، اسلام آباد

8۔ ڈاکٹر رفعت نبی، Director and Focal Person۔ایسرا، کراچی

9۔ سید تجمل حسین شاہ، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر ، شعبہ نصابات، وزارت تعلیم، اسلام آباد

10۔ پروفیسر ریحانہ مغنی، ماہر سندھ ایجوکیشن فاونڈیشن، کراچی

11۔ جناب ادریس جتوئی، ڈپٹی ڈائریکٹر دفتر نصاب و توسیع تعلیم، جام شورو ، سندھ

12۔ جناب امداد حسینی، سندھی زبان، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ

13۔ مسز ارشاد عباسی ڈائریکٹر ، نیشنل بک فاونڈیشن ، کراچی

14۔ جناب روشن علی، ڈپٹی ڈائریکٹر ، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

15۔ جناب عاشق حسین، اسسٹنٹ ڈائریکٹر / رابطہ کار ، نظامت خواندگی، سندھ ، کراچی

16۔ جناب محمد اسحٰق، ڈپٹی ڈائریکٹر نظامت خواندگی ، سندھ ، کراچی

ایڈیشنل ڈائریکٹر ، نظامت خواندگی ، سندھ ، کراچی

18۔ آنسہ صادقہ صلاح الدین، ڈائریکٹر، IRC، کراچی

ے ابڑو جنرل منیجر، SGA، کراچی

20۔ مسز ذکیہ شعیب، نمائندہ REFORMER ، کراچی

21۔ آنسہ انیلا میرانی، پراجیکٹ منیجر، سندھ ڈویلپمنٹ سوسائٹی کراچی

22۔ جناب ذوالفقار علی سیریو، نمائندہ HANDS، کراچی

23۔ ڈاکٹر رضیہ فقیر محمد، انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن ، آغا خان یونیورسٹی ، کراچی

24۔ مسز عشرت ملک، CCO، لٹریٹ پاکستان فاونڈیشن ، کراچی

ایسوسی ایشن ، کراچی

26۔ جناب ذی شان، ایجوکیشن فاونڈیشن ، PECHS، کراچی

27۔ جناب راشد علی ایجوکیشن فاونڈیشن ،PECHS، کراچی

28۔ جناب ایم دائم، نمائندہ NCHD ، کراچی

29۔ آنسہ طلعت جسکانی، ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر، DEEP، کراچی

ضمیمہ نمبر 5

صوبائی جائزہ کمیٹی صوبہ سرحد (NWFP) پشاور

1. جناب فرید احمد قریشی خصوصی سیکرٹری محکمہ خواندگی، سکول ایجوکیشن، صوبہ سرحد پشاور
2. جناب عارف مجید ، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر ، شعبہ نصاب ، وزارت تعلیم ، اسلام آباد
3. جناب ثاقب علی خان، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

رلی، چیرمین، ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

5. مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر ، شعبہ نصاب ، وزارت تعلیم، اسلام آباد
6. ڈاکٹر عطش درانی، پراجیکٹ ڈاریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد
7. ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری، سابق جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر ، وزارت تعلیم، اسلام آباد
8. ڈاکٹر محمد سلیم ، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر ، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم ، اسلام آباد
9. آنسہ نسرین گل، ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد
10. ڈاکٹر رفعت نبی ، Director and Focal Person۔ایسرا (ESRA)، کراچی
11. سید تجمل حسین، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر ، شعبہ نصابات، وزارت تعلیم، اسلام آباد
12. جناب ظفر ارباب عباسی، ڈپٹی ڈائریکٹر (زبانیں)، نظامت نصاب و تعلیم استاتذہ، ایبٹ آباد
13. جناب عبدالسلام، ماہر مضمون، نظامت نصاب و تعلیم استاتذہ، ایبٹ آباد
14. جناب حامد خان ماہر مضمون، نظامت نصاب و تعلیم استاتذہ، ایبٹ آباد
15. سید جنید علی شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر، ایلیمنٹری ایجوکیشن فاؤنڈیشن (EEF) پراجیکٹ، پشاور
16. جناب حمید اللہ خان ماہر مضمون (انگریزی) ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور
17. پروفیسر بشیر محمد، ماہر مضمون (ریاضی) ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور
18. جناب زبیر منگلوری رکن، ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور
19. آنسہ سجیلہ سہیل، نمائندہ سرحد رورل سپورٹ پروگرام (SRSP)، پشاور
20. جناب ماجد صابر، نظامت سکول وخواندگی، حکومت سرحد، پشاور
21. جناب اظہر اقبال ملک نظامت سکول وخواندگی، حکومت سرحد، پشاور
22. جناب جمال الدین، پراجیکٹ ڈائریکٹر، MRP محکمہ تعلیم، حکومت سرحد، پشاور
23. آنسہ فرزانہ معروف، سینئر ماہر، GTZ- ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور
24. آنسہ نادیہ طارق شاہ، تعلیمی رابطہ کار، سرحد رورل سپورٹ پروگرام (SRSP)، پشاور
25. جناب نیاز احمد ،منیجر DTP، پشاور
26. جناب مشتاق جدون، ایم ڈی، ایلیمنٹری ایجوکیشن فاؤنڈیشن (EEF) پراجیکٹ، پشاور
27. آنسہ مہ جبین ایوب، سرحد رورل سپورٹ پروگرام (SRSP)، پشاور
28. جناب واجد علی خان، سینئر انسٹرکٹر، PITE، پشاور

ضمیمہ نمبر 6

صوبائی جائزہ کمیٹی، بلوچستان، کوئٹہ

1. جناب آفتاب احمد جمال، سیکرٹری، محکمہ خواندگی و سماجی بہبود، بلوچستان، کوئٹہ
2. جناب عارف مجید، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
3. مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
4. ڈاکٹر عطش درانی، پراجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد
5. ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری، سابق جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، اسلام آباد
6. ڈاکٹر محمد سلیم، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد
7. آنسہ نسرین گل، ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد
8. ڈاکٹر رفعت نبی، Director and Focal Person۔ایسرا (ESRA)، کراچی
9. جناب سید تجمل حسین شاہ، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصابات، وزارت تعلیم، اسلام آباد
10. جناب محمد امیر خان، افسر اطلاعیات، SCSPE، بلوچستان، کوئٹہ
11. جناب عبدالحکیم، نمائندہ LAFAM، لوراالائی
12. آنسہ ناصرہ ڈار، صوبائی سکریٹری، پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن، کوئٹہ
13. مسز حسن جان، PITE، کوئٹہ
14. جناب نذر محمد کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر، دفتر نصاب و مرکز توسیع، کوئٹہ
15. جناب عبدالغفار ناصر، ڈائریکٹر، نظامت خواندگی، کوئٹہ
16. جناب آفتاب احمد، سپرنٹنڈنٹ، نظامت خواندگی و نیم رسمی تعلیم، سماجی بہبود، کوئٹہ
17. جناب مہر اللہ، فیلڈ افسر، نظامت خواندگی نیم رسمی تعلیم، کوئٹہ
18. جناب احمر سعید قاضی، نظامت تعلیم، بلوچستان، کوئٹہ
19. جناب طیب احمد رائے، ماہر مضمون، دفتر نصاب و مرکز توسیع، کوئٹہ
20. جناب فاروق خان، سماجی تحریک کار، LAFAM، لورالائی
21. جناب اشفاق حسین، سینئر ریسرچ افسر، نظامت تعلیم، بلوچستان، کوئٹہ

خان، سینئر ریسرچ آفیسر، دفتر نصاب و مرکز توسیع، کوئٹہ

23. جناب خالد محمود، سینئر ماہر مضمون، دفتر نصاب و مرکز توسیع، کوئٹہ

قومی جائزہ کمیٹی

1. جناب عنایت اللہ چیرمین پاکیڈ (PACADE)، لاہور
2. جناب عطااللہ ڈائریکٹر، نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، NWFP، ایبٹ آباد
3. جناب عبدالسلام، ڈپٹی ڈائریکٹر، نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، NWFP، ایبٹ آباد
4. جناب ملازم حسین مجاہد ڈپٹی سیکرٹری جنرل، PNCU، اسلام آباد
5. جناب محمد مشتاق جدون، ایم ڈی، ایلمنٹری ایجوکیشن فاؤنڈیشن (EEF)، پشاور
6. جناب ثاقب علی خان، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد
7. جناب عارف مجید، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
8. مسز یاسمین مسعود، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
9. ڈاکٹر عطش درانی، پراجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ، قومی زبان، اسلام آباد
10. ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری، سابق جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، اسلام آباد
11. ڈاکٹر محمد سلیم، ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد
12. جناب ارشد سعید خان، سینئر ماہر تعلیم، یونیسکو، اسلام آباد
13. ڈاکٹر رفعت نبی، Director and Focal Person۔ایسرا (ESRA)، کراچی
14. جناب اقبال الرحمان، رابطہ کار اعلیٰ NCHD، اسلام آباد
15. آنسہ عفت بخاری، نیشنل پروگرام منیجر، NCHD، اسلام آباد
16. پروفیسر ریحانہ مغنی، سندھ ایجوکیشن فاونڈیشن، کراچی
17. جناب محمد ادریس جتوئی، ڈپٹی ڈائریکٹر دفتر نصاب و توسیع تعلیم، جام شورو، سندھ
18. جناب امداد حسینی، ماہر سندھی زبان، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ
19. آنسہ درخشندہ قریشی، بنیاد (BUNYAD)، لاہور
20. جناب عاشق حسین، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، محکمہ خواندگی و NFBE، حکومت پنجاب لاہور
21. ڈاکٹر محمد ارشد، ڈپٹی سیکرٹری، محکمہ خواندگی، (NFBE)، حکومت پنجاب، لاہور
22. چراغ دین عارف، ایڈیشنل ڈائریکٹر، CRDCلاہور
23. جناب نذر محمد کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر، دفتر نصاب و مرکز توسیع، کوئٹہ
24. جناب مہر اللہ، فیلڈ افسر، نظامت خواندگی نیم رسمی تعلیم، حکومت بلوچستان، کوئٹہ
25. راجا افتخار حسین خان، ماہر مضمون، نظامت نصاب و تربیت اساتذہ آزاد جموں کشمیر، مظفر آباد
26. ڈاکٹر اے آر ساغر، پروفیسر (ریٹائرڈ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
27. مسز رضیہ عباس، پروفیسر (ریٹائرڈ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
28. سید تجمل حسین شاہ، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
29. مسز رشیدہ سلیمی، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
30. جناب محمد ناصر خان، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبہ نصاب، وزارت تعلیم، اسلام آباد
31. آنسہ عابدہ رضوان، Institute of Mass Education، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

32. جناب زاہد سجاد Institute of Mass Education، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

33. آنسہ ساجدہ نسرین ریسرچ افسر، پراجیکٹ ونگ، وزارت تعلیم، اسلام آباد

34. آنسہ ریحانہ زمان Institute of Mass Education، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

35. جناب عامر خان، نمائندہ LSCSPE، بلوچستان، کوئٹہ